اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

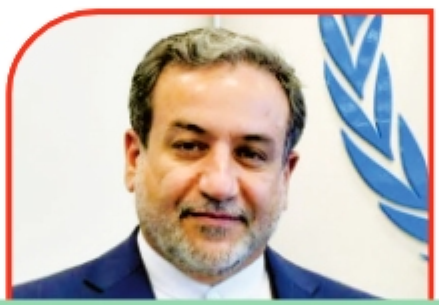

8 امریکہ سے جنگ اس وقت ختم ہوگی جب ایران کو برتری حاصل ہوگی

7 انسانی حقوق کی تنظیم نے ورلڈکپ کی غیر جانبداری پر اٹھائے سوالات

2 ترقیاتی کاموں میں اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھنا انتہائی ضروری

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85Tuesday 21 July 2026

ESTABLISHED IN 1985

21 جولائی 2026ء بمطابق 06 صفر 1448ھ منگوار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 171، صفحات 8، قیمت 3 روپے

پونچھ میں موسم کی قہر سامانیاں جاری، مکان گرنے سے دو بچوں سمیت سات افراد جاں بحق

ڈوڈہ میں مسافر بس اور مکان پر پتھر گرنے سے خاتون سمیت 3 افراد لقمہ اجل

متاثرہ علاقوں میں بچاؤ کاروائیاں جاری، دو روز میں ہلاکتوں کی تعداد 27 ہو گئی

سرینگر/۲۰ جولائی/(ایجنسیز) جموں کے پونچھ ضلع میں ایک بار پھر موسمی قہر سامانیوں کے چلتے تازہ لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے میں 9 افراد جاں بحق ہو گئے جبکہ مزید افراد کے ملبے تلے دبے ہونے کے خدشے کے پیش نظر بڑے پیمانے پر بچاؤ آپریشن جاری ہے۔ ضلع پونچھ کے لوران ڈملیاں علاقے میں سوموار کے روز شدید بارشوں کے باعث آنے والی تازہ لینڈ سلائیڈنگ نے ایک اور بڑا سانحہ جنم دیا، جس کے نتیجے میں سات افراد جاں بحق ہو گئے جبکہ مزید افراد کے ملبے تلے دبے ہونے کے خدشے کے پیش نظر بڑے پیمانے پر بچاؤ آپریشن جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق مسلسل موسلا دھار بارش کے دوران اچانک لینڈ سلائیڈنگ ہوئی، جس سے علاقے میں بڑے پیمانے (بقیہ ۶ پر)

بات میں سچائی اور دلیل ہو تو ہنگامہ کھڑا کرنے کی ضرورت نہیں: مودی

''عالمی کشیدگی کے باوجود ہندوستان 7.7 فیصد کی شرح سے اقتصادی ترقی درج کر کے دنیا کی سب سے تیزی سے بڑھتی ہوئی بڑی معیشت بنا ہوا''

نئی دہلی/۲۰ جولائی (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی نے اپوزیشن اور اقتدار میں شامل دونوں طرف کے اراکین پارلیمنٹ سے پارلیمنٹ میں مل جل کر ملک کے مفاد میں کام کرنے کی اپیل کرتے ہوئے پیر کو کہا کہ مسائل میں دم ہو اور دلیل پر مبنی بات ہو تو پر امن طریقے سے اٹھائی گئی مانگ بھی ایک بلند آواز بن سکتی ہے۔ مسٹر مودی نے پیر کو مانسون سیشن کے پہلے دن کی کارروائی شروع ہونے سے پہلے میڈیا کے سامنے روایتی خطاب میں کہا کہ ہندوستان امیدوں سے بھرے ہوئے نوجوانوں کا ملک ہے اور (بقیہ ۶ پر)

لیفٹننٹ گورنر نے مختلف اضلاع میں شدید بارشوں، اچانک سیلاب

اور لینڈسلائیڈنگ کے واقعات سے پیداشدہ صورتحال کا جائزہ لیا

مکانات اور عوامی بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصان کا فوری جائزہ کی ہدایت

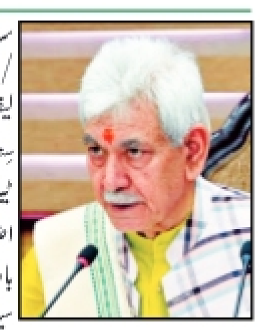

سری نگر/۲۰ جولائی /(ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے یونین ٹیریٹری کے مختلف اضلاع میں شدید بارشوں، اچانک سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے واقعات کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے سینئر حکام سے بات چیت کی اور متاثرہ علاقوں میں فوری امداد اور بنیادی ڈھانچے کی بحالی کے احکامات جاری کیے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے ایک پیغام میں کہا، ''میں نے آج سینئر حکام سے بات کی تا کہ شدید بارشوں، اچانک سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے اثرات کا جائزہ لیا جا سکے۔ ڈوڈہ میں دو قیمتی جانوں کے ضیاع پر مجھے گہرا دکھ ہے اور میری دلی ہمدردیاں ان کے اہل خانہ کے ساتھ ہیں۔ حساس علاقوں میں این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف، جموں و کشمیر پولیس اور فوج سمیت ایمرجنسی امدادی ٹیمیں تعینات ہیں اور ہائی الرٹ پر ہیں۔ پونچھ، راجوری، ریاسی اور اودھمپور کی اہم سڑکیں دوبارہ ٹریفک کے لئے کھول دی گئی ہیں جبکہ مختلف علاقوں میں پانی کی فراہمی بحال کرنے کا کام جاری ہے۔ فیلڈ ٹیموں کو یہ بھی ہدایت دی (بقیہ ۶ پر)

ریاستی درجے کی بحالی کے مطالبے کو لیکر دہلی میں این سی کا احتجاج

این سی صرف وزیر اعظم اور مرکزی وزیر داخلہ کو ان کا وہ وعدہ یاد دلانے آئی ہے، ڈاکٹر فاروق

پارٹی کو قومی دارالحکومت میں احتجاج کرنے پر مجبور کیا گیا، عمر عبداللہ

سرینگر۲۰ جولائی (ایجنسیز) جموں و کشمیر کو مکمل ریاستی درجہ بحال کرنے کے مطالبے پر نیشنل کانفرنس نے پیر کو نئی دہلی میں احتجاج کیا، جس کی قیادت وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کی۔ احتجاج کے دوران پارٹی رہنماؤں نے مرکزی حکومت سے 2019 میں دفعہ 370 کی منسوخی کے وقت کیا گیا ریاستی درجہ بحال کرنے کا وعدہ پورا کرنے کا مطالبہ کیا۔ پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے پہلے روز منعقد ہونے والے اس احتجاج میں نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ، نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری، متعدد وزراء، اراکین اسمبلی اور کارکنوں نے شرکت کی۔ احتجاج جے کے ہاؤس کے باہر کیا گیا، جہاں مظاہرین نے ریاستی درجہ بحال کرنے اور جموں و کشمیر کے عوام کے حقوق کی واپسی کے مطالبات پر مبنی پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے۔ (بقیہ ۶ پر)

خراب موسمی صورتحال: کئی علاقوں میں ریڈ الرٹ جاری

23 جولائی تک شدید بارشوں کا امکان: محکمہ موسمیات

سرینگر۲۰ جولائی (ایجنسیز) محکمہ موسمیات نے جموں و کشمیر کے مختلف اضلاع کے لیے ریڈ الرٹ جاری کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ 23 جولائی تک شدید سے انتہائی شدید بارش کا سلسلہ جاری رہ سکتا ہے، جس کے باعث اچانک سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ، مٹی کے تودے گرنے، دریاؤں اور ندی نالوں میں طغیانی اور نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے کا خطرہ ہے۔ محکمہ موسمیات کے ڈائریکٹر مختار احمد نے پیر کو بتایا کہ موسم کی شدت میں اضافے کے پیش نظر پہلے ہی ایڈوائزری جاری کی جا چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں خطے کے پیر پنجال علاقوں میں سب سے زیادہ بارش متوقع ہے، جہاں بعض مقامات پر انتہائی موسلا دھار بارش ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیر کی صبح وادی کشمیر میں بھی کئی علاقوں میں شدید بارش ریکارڈ کی گئی، جبکہ آئندہ چند روز کے دوران مزید بارش کا امکان برقرار ہے۔ مختار احمد کے مطابق منگل کی صبح وادی کشمیر میں درمیانی سے شدید بارش متوقع ہے، جبکہ جموں خطے میں بعض مقامات پر انتہائی شدید بارش ہونے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ منگل اور بدھ کے دوران بارشوں کی شدت برقرار رہے گی، جبکہ جنوبی کشمیر اور اس سے ملحقہ علاقوں میں بھی درمیانی سے شدید بارش ہو سکتی ہے۔ بعض مقامات پر مختصر وقت میں (بقیہ ۶ پر)

بارشوں سے سرینگر کے بیشتر علاقوں میں پانی بھر آیا

لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا، شہر خاص میں دکانیں بھی متاثر

سرینگر/۲۰ جولائی (ایجنسیز) جموں و کشمیر میں مسلسل بارشوں کا سلسلہ پیر کو بھی جاری رہا، جس کے نتیجے میں سرینگر شہر کے متعدد نشیبی علاقے ایک بار پھر زیر آب آ گئے، جبکہ وادی اور جموں خطے کے مختلف اضلاع میں معمولات زندگی متاثر ہوئے۔ محکمہ موسمیات نے آئندہ چند روز تک مزید بارشوں کی پیش گوئی (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ کی جانب سے راجوری اور پونچھ میں جاں بحق افراد کیلئے ایکس گریشیا امداد کا اعلان

متوفی شخص کے لواحقین 6 لاکھ روپے دئیے جائیں گے

جموں/۲۰ جولائی/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے راجوری اور پونچھ اضلاع میں بارش سے متعلق مختلف واقعات میں جان بحق ہوئے افراد کے لواحقین کے لئے فوری امدادی اقدام کے طور پر 6 لاکھ روپے ایکس گریشیا امداد کا اعلان کیا ہے تا کہ سوگوار کنبوں کی مدد کی جا سکے۔ اُنہوں نے سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور بارش سے متعلقہ دیگر واقعات میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دُکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ کوئی بھی مالی امداد متاثرہ کنبوں کے ناقابل تلافی نقصان کا ازالہ نہیں کر سکتی، تاہم حکومت دُکھ اور مشکل کی اس گھڑی میں اُن کے ساتھ شانہ بہ شانہ کھڑی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، ''اگرچہ پونچھ اور راجوری میں گزشتہ روز کے سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور بارش سے متعلق دیگر واقعات کے باعث ہوئے ناقابل تلافی جانی نقصان کی کوئی مالی امداد کبھی تلافی نہیں کر سکتی، تاہم سوگوار کنبوں کی فوری مدد کے لئے ہر متوفی شخص کے قریبی لواحقین کو 6 لاکھ روپے ایکس گریشیا امداد فراہم کی جائے گی۔'' اس امدادی پیکیج میں 4 لاکھ روپے سٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فنڈ (ایس ڈی آر ایف) سے جبکہ اضافی 2 لاکھ روپے چیف منسٹر ریلیف فنڈ (سی ایم آر ایف) سے فراہم کئے جائیں گے۔ یہ اعلان اتوار کی شام وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت منعقدہ اعلیٰ (بقیہ ۶ پر)

پیپر لیک، پردھان کے استعفیٰ کے مطالبے اور چڑھاوا چوری پر ہنگامے کی نذر ہوا پارلیمنٹ کا پہلا دن

بار بار کے التوا کے بعد دونوں ایوانوں کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کرنی پڑی

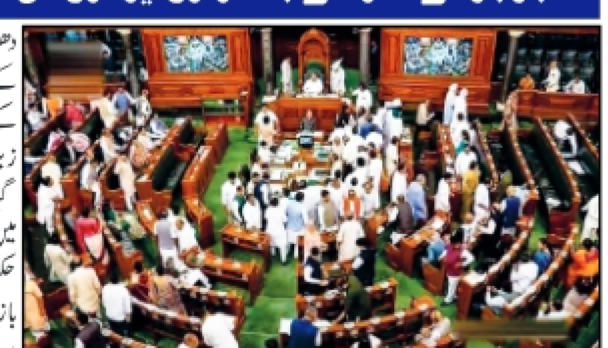

نئی دہلی ۲۰ جولائی (یواین آئی) پارلیمنٹ کے مانسون سیشن کا پہلا دن پیر کو نیٹ یو جی پیپر لیک، وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کے مطالبے اور چڑھاوا چوری کے مسائل پر اپوزیشن کے زبردست ہنگامے کی نذر ہو گیا۔ لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں اپوزیشن ارکان نے حکومت کے خلاف نعرے بازی کرتے ہوئے ان مسائل کو اٹھایا، جس کی وجہ سے دونوں ایوانوں میں وقفہ سوالات اور وقفہ صفر نہیں چل سکا اور نہ ہی کوئی قانون سازی کا کام کاج ہو سکا۔ ارکان دونوں ایوانوں میں ہنگامہ اور نعرے بازی کرتے رہے۔ لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں بار بار کے التوا کے بعد دونوں ایوانوں کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کرنی پڑی۔ لوک سبھا میں وقفہ سوالات شروع ہوتے ہی اپوزیشن ارکان نیٹ یو جی پیپر لیک اور چڑھاوا چوری لکھی ہوئی تختیاں لے کر ایوان کے وسط میں پہنچ گئے اور نعرے بازی کرنے لگے۔ اسپیکر اوم برلا نے ارکان سے اپنی نشستوں پر لوٹ کر وقفہ سوالات چلنے دینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ پارلیمنٹ اعلیٰ ترین جمہوری ادارہ ہے اور یہاں منتخب ہو کر بھیجے گئے ارکان پارلیمنٹ سے عوام کو بڑی توقعات ہوتی ہیں۔ انہوں (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے یاتریوں کی سہولیات کی بہتری کیلئے سی اے پی ایف کی سفارشات کی عمل آوری کا جائزہ لیا

یاتریوں کی حفاظت، سہولیت اور یاترا کے مجموعی اِنتظامات

کو مزید بہتر بنانے کیلئے بروقت اقدامات مکمل کرنے کی ہدایت

سری نگر/20 جولائی/ چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں شری امرناتھ جی یاترا کے بیس کیمپوں اور ٹرانزٹ کیمپوں میں سہولیات کی مزید بہتری اور اپ گریڈیشن کے لئے سینٹرل آرمڈ پولیس فورسز (سی اے پی ایف) کی جانب سے پیش کی گئی سفارشات پر عمل درآمد کا جائزہ لیا گیا۔ یہ سفارشات جاری شری امرناتھ جی یاترا 2026 کے دوران سی اے پی ایف کی ٹیموں کے ذریعے کئے گئے وسیع زمینی جائزوں پر مبنی تھیں۔ میٹنگ میں سول انتظامیہ، شری امرناتھ جی شرائن بورڈ اور سیکورٹی اِداروں کے سینئر افسران بشمول انتظامی سیکرٹریز، پولیس کے سینئر افسران، سینٹرل آرمڈ پولیس فورسز (سی اے پی ایف)، بی آر او، بیکن، مختلف محکموں کے سربراہان، صوبائی کمشنر کشمیر، متعلقہ اضلاع (بقیہ ۶ پر)

محکمہ خوراک، شہری رسدات و اُمورِ صارفین اگست تا اکتوبر 2026 کیلئے

غذائی اجناس کی پیشگی تقسیم کرے گا

سری نگر/۲۰ جولائی / (ڈی آئی پی آر) محکمہ خوراک، شہری رسدات و امورِ صارفین نے آئندہ مون سون سیزن کے دوران مستفیدین کو غذائی اجناس کی بلا تعطل فراہمی یقینی بنانے کے لئے ایک اہم اقدام کے طور پر قومی غذائی تحفظ ایکٹ (این ایف ایس اے) اور نان پرائرٹی ہاؤس ہولڈ (این پی ایچ ایچ) سکیموں کے تحت اگست، ستمبر اور اکتوبر 2026ء کے لئے مختص غذائی اجناس کی پیشگی وصولی اور تقسیم کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ احتیاطی اقدام کے طور پر کیا گیا ہے تا کہ بارشوں کے موسم میں ٹرانسپورٹیشن اور سپلائی سے متعلق پیش آنے والی ممکنہ مشکلات سے نمٹا جا سکے اور پورے یونین ٹیریٹری میں غذائی تحفظ کو بلا تعطل یقینی بنایا جا سکے۔ اسی مناسبت سے محکمہ نے تین مہینوں کے لئے غذائی اجناس کی پیشگی تقسیم مختص کی ہے جس کے تحت اِستفادہ کنندگان ایک ہی ٹرانزیکشن کے ذریعے اپنے تین ماہ کا راشن حاصل کر سکیں گے۔ پوری تقسیمی عمل کو 31/ اگست 2026ء تک مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس اقدام کی مؤثر عمل آوری کو یقینی بنانے کے لئے نیشنل اِنفارمیٹکس سینٹر (این آئی سی) جموں و کشمیر سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اگست، ستمبر اور اکتوبر 2026ء کے مہینوں سے متعلق غذائی اجناس کی تقسیم کے لئے ای۔ پوائنٹ آف سیل (ای۔ (بقیہ ۶ پر)

سرینگر پولیس کی منشیات فروشوں کے خلاف ایک اور بڑی کارروائی

تقریباً 8 کروڑ روپے مالیت کی 10 جائیدادیں ضبط

سرینگر/۲۰ جولائی (آفاق نیوز) نشہ مکت جموں و کشمیر مہم کے تحت منشیات فروشوں کے خلاف اپنی کارروائیوں کو مزید تیز کرتے ہوئے سرینگر پولیس نے این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت بدنام زمانہ منشیات فروشوں کی تقریباً 8 کروڑ روپے مالیت کی 10 غیر منقولہ جائیدادیں ضبط کر لی ہیں۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68-ایف کے تحت عمل میں لائی گئی۔ نوہٹہ پولیس نے تحقیقات کے دوران ان جائیدادوں کو منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والی آمدنی سے خریدی گئی املاک قرار دیتے ہوئے انہیں قرق کیا۔ ضبط کی گئی جائیدادوں میں 1۔ سجاد احمد شیخ ولد (بقیہ ۶ پر)

کرائم برانچ کی بھتہ خوری کے خلاف بڑی کاروائی، گروہ بے نقاب

سرینگر اور گاندربل میں متعدد مقامات پر چھاپے اور تلاشی

سرینگر/۲۰ جولائی (آفاق نیوز) کرائم برانچ کشمیر کی اسپیشل کرائم ونگ نے خود کو کرائم برانچ اور اینٹی کرپشن بیورو (اے سی بی) کا افسر ظاہر کر کے لوگوں، خصوصاً بزرگ شہریوں، کو دھمکا کر لاکھوں روپے وصول کرنے والے ایک مبینہ گروہ کا پردہ فاش کیا ہے۔ اس سلسلے میں سرینگر اور گاندربل اضلاع میں متعدد مقامات پر تلاشی کارروائیاں انجام دی گئیں۔ کرائم برانچ کے مطابق یہ کارروائی ایف آئی آر نمبر 18/2026 کی تحقیقات کے سلسلے میں کی گئی، جو بھارتیہ نیائے سنہتا کی مختلف دفعات کے تحت درج ہے۔ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ ملزمان خود کو کرائم برانچ یا اینٹی کرپشن بیورو کا افسر ظاہر کر کے شہریوں کو فون یا ذاتی رابطے کے ذریعے یہ یقین دلاتے تھے کہ ان کے خلاف فوجداری مقدمات درج ہیں۔ حکام کے مطابق ملزمان گرفتاری اور قانونی کارروائی کا خوف دلا کر متاثرین سے جعلی مقدمات ختم کرانے کے بہانے بڑی رقوم وصول کرتے تھے۔ تحقیقات میں انکشاف ہوا ہے کہ گروہ نے سرینگر کے ایک بزرگ شہری سے 30 لاکھ روپے سے زائد رقم مبینہ طور پر بھتہ کے طور پر حاصل کی۔ اسپیشل کرائم ونگ نے تحقیقات کے دوران چار مشتبہ ملزمان کے گھروں پر تلاشی لی تا کہ مبینہ بھتہ خوری کے نیٹ ورک سے متعلق مزید شواہد اکٹھے کیے جا سکیں۔ کرائم برانچ (بقیہ ۶ پر)

سپیکر نے دریگام زیارت گاہ کا دورہ کیا

ریسوانی دریگام میں شالی گنگا پر 8.50 کروڑ روپے کی لاگت سے پُل اور زیارت گاہ کی خوبصورتی کیلئے 81 لاکھ روپے کا اعلان کیا

بڈگام/۲۰جولائی/(ڈی آئی پی آر)سپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے آج تاریخی دریگام بقعہ عالیہ کا دورہ کیا جو حضرت علمدار شیخ نورالدین نورانیؒ سے منسوب ایک نہایت مقدس اور تاریخی زیارت گاہ ہے۔ اس موقعہ پر انہوں نے بقعہ عالیہ پر جاری تزئین و آرائش کے کاموں کا جائزہ لیا اور علاقے کے لئے اہم ترقیاتی اقدامات کا اعلان (بقیہ ۶ پر)

وزیراعلیٰ کا ڈوڈہ میں پتھر گرآنے کے واقعات میں جانی نقصان پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا

زخمیوں کو فوری علاج فراہم کرنے کی ہدایت

جموں/۲۰جولائی/(ڈی آئی پی آر)وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے ضلع ڈوڈہ کے رگی نالہ اور جاٹھی گنیکا میں پتھر گرآنے کے واقعات میں تین افراد کی جانوں جانوں کے ضیاع پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا ہے۔ ان واقعات میں چھ افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ انہوں نے جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرحومین کی ارواح کے ابدی سکون کے لئے دعا کی۔ انہوں نے زخمیوں کی جلد اور مکمل صحتیابی کے لئے بھی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ وزیراعلیٰ نے ضلعی انتظامیہ اور محکمہ صحت کو ہدایت دی کہ زخمیوں کو فوری اور مناسب طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور متاثرہ کنبوں کو بلا تاخیر ہر ممکن مدد فراہم کی جائے۔ انہوں نے مل پتھر دھار میں آسمانی بجلی گرنے کے باعث مویشیوں کے نقصان پر متاثرہ کنبوں سے بھی دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔ وزیراعلیٰ نے ضلعی انتظامیہ اور محکمہ صحت کو ہدایت دی کہ زخمیوں کو فوری اور مناسب طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور متاثرہ کنبوں کو بلا تاخیر ہر ممکن مدد فراہم کی جائے۔ انہوں نے مل پتھر دھار میں آسمانی بجلی گرنے کے باعث مویشیوں کے نقصان پر متاثرہ کنبوں سے بھی دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔ وزیراعلیٰ نے آفاتِ سماوی سے متاثرہ لوگوں کے ساتھ حکومتی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے اور متاثرین کو ہر ممکن ضروری تعاون فراہم کرتی رہے گی۔

لیفٹننٹ گورنر کی رکن قانون سازیہ بلونت سنگھ منکوٹیہ کے ساتھ ملاقات

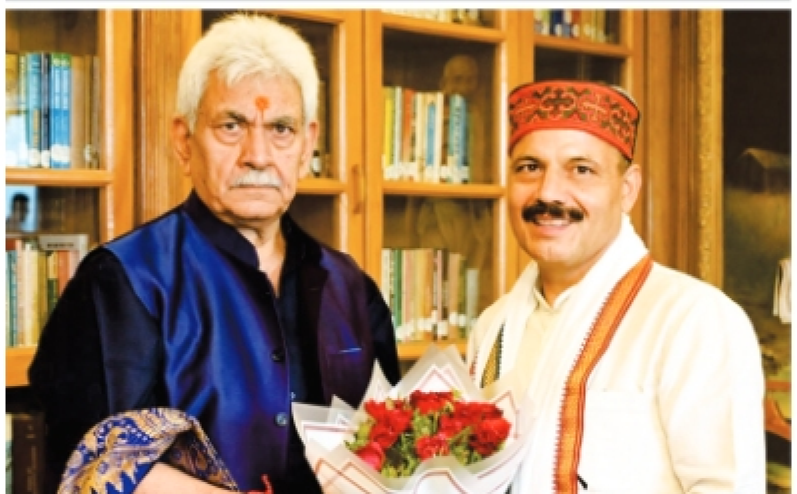

سری نگر/۲۰جولائی/(ڈی آئی پی آر)رکن قانون ساز اسمبلی چنانی بلونت سنگھ منکوٹیہ نے آج لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی اور چنانی۔ گھورڈی حلقے کے مختلف ترقیاتی امور پر تبادلہ خیال کیا۔

ریاستی درجے کے احتجاج میں شرکت کے لیے عمر عبداللہ نے دہلی میں آٹو رکشہ کا سفر کیا

سرینگر/۲۰جولائی(یو پی آئی)جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ اور نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے پیر کو دہلی میں ریاستی درجے کی بحالی کے مطالبے پر منعقدہ احتجاج میں شرکت کے لیے آٹو رکشہ کا سفر کیا۔ عمر عبداللہ جنتر منتر سے احتجاج کے تبدیل شدہ مقام پرتھوی راج روڈ پہنچنے کے لیے اپنے دونوں بیٹوں ظہیر عبداللہ اور ضمیر عبداللہ کے ہمراہ آٹو رکشہ میں سوار ہوئے۔ اس دوران ان کے ہاتھ میں ریاستی درجے کی بحالی کے مطالبے پر مبنی ایک پلے کارڈ بھی تھا۔ وزیراعلیٰ نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ ان کا پیدل مارچ ایک اور جلوس کی شکل اختیار کر رہا تھا، اس لیے انہوں نے دستیاب پہلے ذریعے، یعنی آٹو رکشہ، (بقیہ ۶ پر)

1987 کی انتخابی دھاندلی نے دہشت گردی کو جنم دیا

کشمیر پر بننے والی فلمیں عوامی جذبات مجروح کر رہی ہیں: الطاف بخاری

سرینگر/۲۰جولائی(یو پی آئی)جموں و کشمیر اپنی پارٹی کے صدر سید محمد الطاف بخاری نے نیشنل کانفرنس کو 1990 کی دہائی میں وادی کشمیر میں دہشت گردی کے فروغ کا ذمہ دار قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ 1987 کے اسمبلی انتخابات میں مبینہ دھاندلی نے عوام کا جمہوری نظام پر اعتماد مجروح کیا، جس کے نتیجے میں مسلح شورش نے جنم لیا۔ باندی پورہ میں پارٹی کارکنوں کے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے الطاف بخاری نے کہا کہ اگر 1987 کے انتخابات شفاف ہوتے تو حالات اس نہج تک نہ پہنچتے۔ ان کے مطابق انتخابی عمل میں مبینہ مداخلت اور عوامی مینڈیٹ کو نظر انداز کرنے کی پالیسی نے جموں و کشمیر میں بے چینی کو بڑھایا۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ جموں و کشمیر میں بار ہا جمہوری اداروں کو کمزور کیا گیا اور عوامی رائے کے بجائے سیاسی مداخلت کے ذریعے حکومتیں تشکیل دی گئیں، جس کی ذمہ داری نیشنل کانفرنس پر عائد ہوتی ہے۔ کشمیر اور دفعہ 370 کے موضوع پر بننے والی حالیہ فلموں کا حوالہ دیتے ہوئے الطاف بخاری نے کہا کہ ایسی فلمیں کشمیری عوام کے جذبات سے کھیل رہی ہیں اور خطے کے حقیقی مسائل کو پس پشت ڈال رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کے عوام کے احساسات کو سمجھے بغیر ایسے موضوعات پر فلمیں بنانا مناسب نہیں اور اس سے عوامی جذبات مجروح ہوتے ہیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگست 2019 میں دفعہ 370 کی منسوخی اور جموں و کشمیر کو مرکزی (بقیہ ۶ پر)

ریٹائرڈ صحافیوں کیلئے جامع سوشل فریم ورک قائم کیا جائے

جموں و کشمیر ایکریڈیٹڈ ایسوسی ایشن کی وزیراعلیٰ سے اپیل

جموں/۲۰جولائی/جموں و کشمیر ایکریڈیٹڈ جرنلسٹس ایسوسی ایشن (جے کے اے جے اے) نے عمر عبداللہ، چیف منسٹر، جموں و کشمیر پر زور دیا ہے کہ وہ جرنلسٹ ویلفیئر فنڈ اسکیم کو لاگو کرکے، ماہانہ پنشن اسکیم شروع کرکے، اور ایک تازہ میڈیا کمیشن تشکیل دے کر کام کرنے والے اور ریٹائرڈ صحافیوں کے لیے ایک جامع سوشل سیکیورٹی فریم ورک قائم کرنے کے لیے فوری اقدامات کریں۔ آج یہاں جاری ایک بیان میں جموں و کشمیر ایکریڈیٹڈ جرنلسٹس ایسوسی ایشن (پریس ایسوسی ایشن، نئی دہلی سے وابستہ) کے صدر اشونی کمار نے کہا کہ جہاں صحافیوں نے اپنی زندگی جمہوریت کو مضبوط کرنے اور بے خوف رپورٹنگ اور عوامی خدمت کے ذریعے معاشرے کی خدمت کے لیے وقف کر دی ہے، وہیں میڈیا کے پیشہ ور افراد کی ایک بڑی تعداد، خاص طور پر ریٹائر ہونے والے، شدید مالی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں، اور صحت اور صحت کے مسائل سے دوچار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحافت محض ایک پیشہ نہیں بلکہ آئینی جمہوریت کے بنیادی ستونوں میں سے ایک ہے۔ ایک باخبر شہری کے لیے ایک آزاد اور خود مختار پریس ناگزیر ہے، اور صحافت کی آزادی اور جمہوری اقدار کے تحفظ کے لیے صحافیوں کی فلاح و بہبود کا تحفظ ضروری ہے۔ اشونی کمار نے کہا کہ (بقیہ ۶ پر)

کولگام میں بی ایس ایف کی بس بجلی کے کھمبے سے ٹکرا گئی، چار اہلکار زخمی

سرینگر/۲۰جولائی(یو پی آئی)جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام کے ونپوہ علاقے میں پیر کو بارڈر سکیورٹی فورس (بی ایس ایف) کی ایک بس بجلی کے کھمبے سے ٹکرا گئی، جس کے نتیجے میں چار اہلکار معمولی زخمی ہو گئے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق حادثہ گاسی پورہ، ونپوہ میں اس وقت پیش آیا جب رجسٹریشن نمبر JK02DR-8118 کی حامل بی ایس ایف کی بس بے قابو ہو کر بجلی کے ایک کھمبے سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں بس میں سوار چار بی ایس ایف اہلکار معمولی زخمی ہوئے، جنہیں فوری طور پر طبی امداد فراہم کی گئی۔ تمام زخمیوں کی حالت خطرے سے باہر بتائی جا رہی ہے۔ اطلاع ملتے ہی مقامی (بقیہ ۶ پر)

خلاباز شبھانشو شکلا نے چنار بک فیسٹیول 2026 میں بچوں کو زمین سے ماورا ایک یادگار سفر سے روشناس کرایا

سرینگر/۲۰جولائی/(پی آئی بی)اگرچہ سرینگر کے آسمان پر بادل چھائے ہوئے تھے، مگر چنار بک فیسٹیول کے تیسرے دن شیر کشمیر انٹرنیشنل کانفرنس سینٹر (ایس کے آئی سی سی) کا ماحول جوش و خروش سے لبریز تھا۔ شدید بارش کے باوجود وادی بھر سے بچے، طلبہ، اساتذہ اور اہلِ خانہ بڑی تعداد میں بھارتی خلاباز، گروپ کیپٹن شبھانشو شکلا، اے سی سے ملاقات کے لیے یہاں پہنچے۔ دو ہزار (بقیہ ۶ پر)

پلوامہ میں بادل پھٹنے سے املاک کو نقصان

پتل باغ، پانپور میں سیلابی ریلہ رہائشی علاقوں میں داخل

زرعی اراضی، سڑکوں اور دیگر ڈھانچے کو شدید نقصان

سری نگر/۲۰جولائی(جے کے این ایس)جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ کے پتل باغ، پانپور علاقے میں بادل پھٹنے کے متعدد واقعات کے بعد سیلابی ریلہ رہائشی علاقوں میں داخل ہوا۔ سیلابی پانی نے زرعی اراضی، سڑکوں اور دیگر ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچایا۔ جے کے این ایس کے مطابق مقامی باشندوں نے دعویٰ کیا کہ علاقے میں تقریباً 3 سے 4 بادل پھٹنے کے واقعات پیش آئے، جس سے اچانک شدید سیلابی صورتحال پیدا ہوگئی جس سے لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ حکام نے متاثرہ علاقے کا دورہ کیا، صورتحال کا جائزہ لیا اور متاثرین کو یقین دلایا کہ معمولاتِ زندگی کی جلد بحالی کے لیے ہر ممکن امداد فراہم کی جائے گی۔ ارشاد احمد نامی ایک مقامی شہری نے بتایا کہ دھماکہ جیسی ایک زوردار آواز سنائی دی، جس کے فوراً بعد پورا علاقہ زیرِ آب آ گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سڑکیں، رہائشی علاقے اور زرعی اراضی زیرِ آب آ گئی، جس سے بڑے پیمانے پر نقصان ہوا۔ تاہم خوش قسمتی سے اس واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ ایک اور شہری نے بادل (بقیہ ۶ پر)

بی جے پی وفد کا سیلاب زدہ پونچھ اور راجوری کا دورہ

نقصانات اور امدادی کاموں کا جائزہ

سرینگر/۲۰جولائی(ایجنسیز)جموں و کشمیر اسمبلی میں قائد حزبِ اختلاف سنیل شرما کی قیادت میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے پیر کو سیلاب سے متاثرہ پونچھ اور راجوری اضلاع کا دورہ کر کے نقصانات، امدادی اور بچاؤ کارروائیوں کا جائزہ لیا۔ وفد میں سابق بی جے پی ریاستی صدر رویندر رینا اور سابق وزیر و رکن اسمبلی شام لال شرما بھی شامل تھے۔ وفد نے متاثرہ علاقوں کا معائنہ کیا، سیلاب متاثرین سے ملاقات کی اور ان کے مسائل اور ضروریات سے آگاہی حاصل کی۔ اس موقع پر سنیل شرما نے کہا کہ حالیہ موسلا دھار بارشوں، اچانک سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ خاندانوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ زمینی صورتحال، نقصانات، مالی خسارے اور بحالی کی ضروریات پر مشتمل ایک جامع رپورٹ مرکزی حکومت کو پیش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ خاندانوں کے مطالبات اور مسائل کو متعلقہ حکام کے سامنے اٹھایا جائے گا تاکہ انہیں جلد از جلد امداد، معاوضہ اور دیگر ضروری سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ قائد حزبِ اختلاف نے پونچھ اور راجوری کے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ امدادی اور بحالی کے کاموں میں مزید تیزی لائی جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ہر متاثرہ خاندان تک بلا تاخیر سرکاری امداد پہنچے۔ سنیل شرما نے ریسکیو کارروائیوں کو مؤثر بنانے، بنیادی سہولیات کی فوری بحالی اور متاثرہ (بقیہ ۶ پر)

تعلیم شعور، اخلاق، اور مقصدِ حیات سے روشناس کرانے کا ذریعہ

دارالعلوم حقانیہ سویہ بگ کے شعبہ درس و تدریس، عمارت کا سنگ بنیاد، حقانی میموریل ٹرسٹ

سرینگر/۲۰جولائی/ایک بیان کے مطابق اہلسنت کے مرکزی ادارہ دارالعلوم حقانیہ سویہ بگ کی نئی عمارت کا سنگ بنیاد رکھنے کے سلسلے میں وہاں ایک شاندار تقریب منعقد ہوئی جس میں مقتدر علماء بشمول مولانا انجینیر عمر عطاری، مولانا بلال احمد، مولانا سمیع اللہ نے تعلیم کی اہمیت کی وضاحت کی۔ دارالعلوم حقانیہ کے طلبا نے تلاوت کلام پاک اور نعت مقدس پیش کئے جب کہ ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری نے شرکاء کا اظہار تشکر کیا۔ اس موقعہ پر ٹرسٹ کے عہدہ داران بشمول سید محمد زاہد حقانی، ضلع صدر بڈگام۔ عبدالرشید ملک، ، ارکان، دارالعلوم سویہ بگ کا انتظامیہ، مہتمم سید ثاقب گیلانی کے ساتھ ساتھ لوگوں کی کثیر تعداد موجود تھی۔ علماء نے قرانی آیات اور احادیث نبویؐ سے تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ اسلام میں علم اور تعلیم کی بنیاد پہلی وحی کے لفظ "اقراء" (پڑھو) سے رکھی گئی۔ یہ انسان کو جہالت سے نکال کر شعور، اخلاق، اور مقصدِ حیات سے روشناس کراتی ہے۔ تعلیم کے ذریعے ہی انسان کائنات کے رازوں کو سمجھتا ہے اور معاشرے میں ایک بہترین اور ذمہ دار فرد بن کر ابھرتا ہے۔ بعد میں ٹرسٹ کے سرپرست اعلیٰ سید حمید اللہ حقانی نے نعرہ تکبیر کی گونج کے بیچ سنگ بنیاد رکھنے کی رسم انجام دی۔

جموں و کشمیر فوڈ اینڈ ڈرگز ایڈمنسٹریشن کی دودھ تیار کرنے والی 17 یونٹس کا معائنہ

34 نمونے جانچ کے لیے حاصل

سرینگر/۲۰جولائی/پیرزادہ سعید/فوڈ اینڈ ڈرگز ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے)، جموں و کشمیر نے فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کے تحت قوانین پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے مرکز کے مختلف اضلاع میں دودھ اور دودھ سے تیار ہونے والی اشیاء بنانے والی یونٹس کا جامع معائنہ اور سیمپلنگ مہم جاری رکھی۔ اس مہم کا مقصد ڈیری مینوفیکچرنگ یونٹس میں صفائی ستھرائی، حفظانِ صحت کے اصولوں (Good) (بقیہ ۶ پر)

این ایس ڈی تھیٹر ان ایجوکیشن سینٹر سری نگر کا 15 روزہ سمر ٹی آئی ای ورکشاپ اختتام پذیر

تھیٹر ورکشاپ نے بچوں میں خود اعتمادی، تخلیقی صلاحیتوں اور زندگی کی مہارتوں کو فروغ دیا

سرینگر/۲۰جولائی/جمیل انصاری/نیشنل اسکول آف ڈرامہ (NSD) کے تھیٹر ان ایجوکیشن سینٹر سری نگر کی جانب سے جموں و کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے اشتراک سے منعقدہ 15 روزہ سمر ٹی آئی ای ورکشاپ آج بچوں کی جانب سے پیش کی گئی دل کو چھو لینے والی اور متاثر کن پیشکش کے ساتھ اختتام پذیر ہوگئی۔ یہ ورکشاپ تھیٹر پیڈاگوگی پر مبنی تھی، جس کا مقصد بچوں کی خود اعتمادی اور شخصیت کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی جسمانی نشوونما، تخلیقی صلاحیتوں اور زندگی کی بنیادی مہارتوں کو فروغ دینا تھا۔ اختتامی تقریب کا آغاز این ایس ڈی ٹی آئی ای سینٹر کے کوآرڈی نیٹر گلزار گنائی کے استقبالیہ خطبے سے ہوا۔ انہوں نے مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے ورکشاپ میں حصہ لینے والے بچوں کے جوش و خروش اور بھرپور شرکت کو سراہا اور کہا کہ بچوں نے اس سمر ٹی آئی ای ورکشاپ سے بھرپور فائدہ اٹھایا۔ تقریب میں محکمہ خوراک و امور صارفین، جموں و کشمیر کے پرنسپل سیکریٹری شری سوربھ بھگت نے بطور خصوصی مہمان شرکت کی۔ اس موقع پر معروف تھیٹر فنکاروں، ادیبوں اور ثقافتی شخصیات، جن میں ڈاکٹر عیاض عارف، محمد امین بٹ، نثار نسیم، شکیل الرحمن، شیخ محمد حنیف، شفیق قریشی، حکیم جاوید محمد (بقیہ ۶ پر)

سینئر فوٹو جرنلسٹ اور صحافی الطاف حسین کو صدمہ

والدہ پیر کی صبح رحمت حق

سری نگر/۲۰جولائی/وادی کے سینئر فوٹو جرنلسٹ اور روزنامہ سٹی ایکسپریس سے وابستہ صحافی الطاف حسین کو اسوقت بڑا صدمہ پہنچا، جب اُن کی بزرگ والدہ پیر کی صبح اس دارفانی سے رحلت کر گئیں، اناللہ وانا الیہ راجعون۔ صحافتی برادری کیساتھ ساتھ سیاسی، سماجی اور ادبی حلقوں نے الطاف حسین اور دیگر غمزدگان کیساتھ دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ الطاف حسین کی والدہ کی آخری رسومات بعد نماز ظہر آبائی علاقہ مسلم پیر سوپور ادا کی گئی، جس میں دوست و احباب کیساتھ ساتھ لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ صحافی الطاف حسین نے کچھ قریبہ رشتہ داروں اور دوستوں کیساتھ اپنی شفیق والدہ کے (بقیہ ۶ پر)

گریز میں بادل پھٹنے کے واقعات سے خوف و ہراس

داور تلیل سڑک کے کئی حصوں کو شدید نقصان، ٹریفک کی نقل و حرکت روک دی گئی

سرینگر/۲۰جولائی/این این بی/ضلع باندی پورہ کے گریز علاقے کی تلیل وادی میں وقفے وقفے سے بادل پھٹنے کے واقعات پیش آئے، جس کے نتیجے میں داور تلیل سڑک کے کئی حصوں کو شدید نقصان پہنچا اور انتظامیہ نے احتیاطی طور پر ٹریفک معطل کر دی۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ بادل پھٹنے کے بعد آنے والے اچانک سیلابی ریلوں نے بڑی مقدار میں ملبہ سڑک پر لا پھینکا، جس سے بالخصوص برنائی اور زڈگیے دیہات کے قریب سڑک کو کافی نقصان پہنچا۔ انتظامیہ نے عوام کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے داور تلیل شاہراہ کو اگلے احکامات تک ہر قسم کی آمدورفت کے لیے بند کر دیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ سڑک کو محفوظ قرار دیے جانے کے بعد ہی ٹریفک بحال کی جائے گی۔ سڑک بند ہونے کے باعث تلیل وادی کے متعدد دیہات کا زمینی رابطہ متاثر ہوا ہے، جبکہ متعلقہ محکموں کی ٹیمیں متاثرہ مقامات کا جائزہ لینے اور سڑک کی بحالی کے لیے کام میں مصروف ہیں۔ انتظامیہ نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور موسمی صورتحال کے پیش نظر احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

رحیم شاہ کی تصنیف آئینہ کی رسم رونمائی انجام دی گی

سرینگر/۲۰جولائی/شافیعہ گلفام/کشمیر مرکز ادب و ثقافت کی طرف سے پلوامہ ڈانگر پورہ میں ایک شاندار ادبی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں فقیر رحیم شاہ کی ایک اور تصنیف آئینہ (Aayeena) کی رسم رونمائی انجام دی گی۔ تقریب کی صدارت وادی کشمیر کے معروف شاعر غلام حسن غمگین نے کی جبکہ مہمان خصوصی ڈاکٹر ایشان شالیماری تھے۔ کتاب پر عنایت گل نے ایک فکر انگیز مقالہ پیش کیا۔ اس موقعہ پر کلچرل اکیڈیمی کی طرف سے محفل سماع کا بھی اہتمام کیا گیا تھا اور ایک محفل مشاعرے کا بھی (بقیہ ۶ پر)

اومپورہ بڈگام میں محکمہ وائلڈ لائف کی کارروائی

خوف و ہراس پھیلانے والا تیندوا پکڑا گیا

سرینگر/۲۰جولائی/(ایجنسیز)وسطی ضلع بڈگام کے اومپورہ علاقے میں محکمہ وائلڈ لائف نے کارروائی کرتے ہوئے کئی روز سے خوف و ہراس پھیلانے والا تیندوا زندہ پکڑ لیا جس کے ساتھ ہی عوام نے راحت کی سانس لی۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق بڈگام کے اومپورہ اور ملحقہ علاقوں میں گزشتہ کئی روز سے خوف و ہراس کی لہر پھیلانے والا تیندوے کو محکمہ وائلڈ لائف نے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فیشن ٹیکنالوجی کے احاطے سے زندہ پکڑ لیا، جس کے بعد مقامی لوگوں نے اطمینان اور راحت کا اظہار کیا۔ ذرائع کے مطابق تیندوے کی مختلف مقامات پر مسلسل موجودگی کی اطلاعات موصول ہو رہی تھیں، جس کے باعث علاقے میں شدید خوف کی فضا (بقیہ ۶ پر)

پلوامہ پولیس نے منشیات فروش کو گرفتار کر کے

براؤن شوگر نما مادہ برآمد کیا؛ مقدمہ درج

سرینگر/۲۰جولائی/(آفاق نیوز)نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت منشیات کے خلاف جاری مہم کو مزید مؤثر بناتے ہوئے، پلوامہ پولیس نے ناکہ چیکنگ کے دوران ایک مبینہ منشیات فروش کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے تقریباً 27 گرام براؤن شوگر نما مادہ برآمد کیا۔ ناکہ چیکنگ کے دوران اوکھو سے کاکاپورہ کی جانب پیدل آ رہا ایک شخص پولیس پارٹی کو دیکھ کر آبپاشی نہر کی طرف فرار ہونے کی کوشش کرنے لگا۔ تاہم، چوکس پولیس اہلکاروں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اس کا تعاقب (بقیہ ۶ پر)

شوپیاں کی ڈرگ ڈسپوزل کمیٹی نے 07 این ڈی پی ایس

مقدمات میں ضبط شدہ منشیات تلف کر دیں

سرینگر/۲۰جولائی/(آفاق نیوز)یہ کارروائی آئی جی سی کشمیر ہیلتھ کیئر سسٹم، لاسی پورہ میں قانونی ضوابط اور ماحولیاتی تحفظ کے تمام تقاضوں پر سختی سے عمل کرتے ہوئے انجام دی گئی۔ تلف کی گئی منشیات پولیس اسٹیشن زینہ پورہ اور کیلر کے 07 مختلف این ڈی پی ایس مقدمات میں ضبط کی گئی تھیں۔ تلف کیے گئے مواد میں 3.970 کلوگرام پوست کا بھوسہ (Poppy Straw)، 5.792 کلوگرام گانجا پاؤڈر، 13.908 کلوگرام پسا ہوا بھنگ (Cannabis)، 6.950 کلوگرام بھنگ چورا اور پوست کے 05 پودے شامل تھے۔ کارروائی کا مکمل فوٹوگرافی اور ویڈیوگرافی کے ذریعے سرکاری ریکارڈ بھی محفوظ کیا گیا۔ کارروائی کا مکمل فوٹوگرافی اور ویڈیوگرافی کے ذریعے سرکاری ریکارڈ بھی محفوظ کیا گیا۔ جموں و کشمیر پولیس نے منشیات کے ناسور کے مکمل خاتمے اور منشیات سے پاک معاشرے کے قیام کے اپنے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا ہے۔ عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ منشیات سے متعلق کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر قریبی پولیس اسٹیشن کو دے کر اس قومی مشن میں اپنا مؤثر کردار ادا کریں

گاندربل میں بچوں کے لئے منعقدہ دو ہفتوں پر مشتمل سمر تھیٹر ورکشاپ اختتام پذیر

آزاد ڈرامٹک کلچرل کلب نے کیا تھا ورکشاپ کا اہتمام

گاندربل/۲۰جولائی/شافیعہ گلفام/گاندربل میں بچوں کے لئے دو ہفتوں پر مشتمل سمر تھیٹر ورکشاپ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ ورکشاپ کا اہتمام آزاد ڈرامٹک کلچرل کلب ریپورہ گاندربل نے مرکزی وزارت ثقافت حکومت ہند کی گرو شیشیہ پرمپرا (ریپرٹری گرانٹ) اسکیم کے تحت تھیٹر اسٹوڈیو اے ڈی سی سی میں کیا تھا۔ دو ہفتوں تک جاری رہنے والے اس ورکشاپ میں دو درجن سے زائد بچوں اور بچیوں نے شرکت کی۔ شرکاء کو روایتی تھیٹر کے مختلف پہلوؤں کے علاوہ اداکاری، اسٹیج کرافٹ، مکالمہ نگاری، اظہار خیال اور دیگر فنی مہارتوں کی عملی تربیت فراہم کی (بقیہ ۶ پر)

سی جے پی کے 'پارلیمنٹ چلو' مارچ میں ہزروں لوگوں کی شرکت

پارلیمنٹ مارچ ناکام بنایا گیا، پولیس کے ساتھ معمولی جھڑپیں جنتر منتر سے سی جے پی کے مظاہرین کو ہٹا دیا گیا

نئی دہلی، 20 جولائی (یواین آئی) مرکزی وزیرِ تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کے مطالبے کے ساتھ پیر کو جنتر منتر سے پارلیمنٹ کی طرف نکلے 'پارلیمنٹ چلو' مارچ میں بڑا عوامی سیلاب امڈ پڑا اور اس دوران سکیورٹی فورسز کے ساتھ مظاہرین کی ہلکی جھڑپیں بھی ہوئیں۔ صبح نو بجے سے پہلے جنتر منتر کی طرف تمام سمتوں سے لوگ بڑھتے رہے اور مظاہرے میں شامل ہوتے رہے۔ بھاری آمدورفت کی وجہ سے پٹیل چوک میٹرو اسٹیشن کے دروازے بند کر دیے گئے۔ سینٹرل سیکرٹریٹ اور جنتر منتر کے آس پاس کے دیگر میٹرو اسٹیشنوں پر بھی بھیڑ پر قابو پانے کے لیے اقدامات کیے گئے۔ ہاتھ میں ترنگا اور دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کا مطالبہ کرنے والے پلے کارڈز لیے مظاہرین کا عوامی سیلاب جنتر منتر سے پارلیمنٹ کی طرف بڑھا۔ مارچ نکلنے کے بعد بھی مظاہرین بڑی تعداد میں شامل ہوتے رہے۔ جنتر منتر سے نکل کر یہ مارچ جے سنگھ مارگ سے ہوتے ہوئے پارلیمنٹ مارگ پہنچا، جہاں پولیس نے انہیں روک دیا۔ پولیس نے لاؤڈ اسپیکر پر مظاہرین کو مطلع کیا کہ انہیں اس سے آگے جانے کی اجازت نہیں ہے۔ اس دوران بھیڑ پر قابو پانے کے لیے ریپڈ ایکشن فورس (آر اے ایف) نے کچھ مظاہرین پر لاٹھی چارج کیا۔ جنتر منتر سے سامنے آنے والی ویڈیوز میں دیکھا جا سکتا ہے کہ آر اے ایف مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے ہلکی طاقت کا استعمال کر رہی ہے۔ بعد میں دہلی پولیس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ میڈیا کے کچھ حصوں میں جنتر منتر پر دہلی پولیس کی طرف سے تشدد یا لوگوں کو حراست میں لینے کے اکا دکا واقعات کا ذکر کیا گیا ہے' لیکن ایسا کوئی واقعہ نہیں ہوا ہے۔ پولیس نے بیان میں کہا کہ احتجاجی مظاہرے کو پیشہ ورانہ طریقے سے سنبھالا جا رہا ہے۔ سبھی سے گزارش ہے کہ وہ کسی بھی افواہ یا غلط فہمی پر دھیان نہ دیں اور اس جگہ اور اس کے آس پاس امن و امان برقرار رکھنے میں دہلی پولیس کا تعاون کریں۔ دوسری طرف، مظاہرین ابتدائی بیریکیڈ توڑ کر آخری بیریکیڈ کی طرف بڑھ گئے۔ اس کے بعد انہیں روکنے کے لیے آر اے ایف نے انسانی زنجیر (ہیومن چین) بنائی۔ اس دوران، کاکروچ جنتا پارٹی (سی جے پی) کے ترجمان سوربھ داس نے بتایا کہ وہ اور آشوتوش رانکا سرکار سے بات چیت کے لیے روانہ ہو رہے ہیں۔ وزیرِ صحت جے پی نڈا سرکار کے نمائندے کے طور پر ان سے بات کریں گے۔ مسٹر داس نے کہا، دوپہر 11:52 بجے ہیں۔ آشتوش رانکا اور میں، 'کاکروچ جنتا پارٹی' کی طرف سے مسٹر جے پی نڈا سے ملنے جا رہے ہیں۔ سرکار نے صبح بات چیت کے لیے رابطہ کیا تھا۔ ہمارے مطالبات صاف ہیں۔ بڑی تعداد میں نوجوان جمع ہوئے ہیں۔ ادھر مرکزی وزیرِ تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کے مطالبے کو لے کر نکالے گئے 'پارلیمنٹ چلو مارچ" کے دوران پیر کو سکیورٹی فورسز نے جنتر منتر سے کاکروچ جنتا پارٹی (سی جے پی) کے مظاہرین کو ہٹا کر احتجاجی مقام خالی کرا لیا۔

رادھا کرشنن کی ارکان سے وقت کا صحیح استعمال

کرنے اور ایوان کا وقار برقرار رکھنے کی اپیل

نئی دہلی، 20 جولائی (ایجنسیز) راجیہ سبھا کے چیئرمین سی پی رادھا کرشنن نے ارکان سے اپیل کی ہے کہ وہ ایوان کے قیمتی وقت کا استعمال قومی اہمیت کے موضوعات پر بحث کرنے اور فیصلے لینے میں کریں اور ایوان کا وقار، نظم و ضبط اور شائستگی برقرار رکھیں۔ مسٹر رادھا کرشنن نے پارلیمنٹ کے مانسون سیشن کے پہلے دن اپنے ابتدائی کلمات میں نئے ارکان کا اپنی اور ایوان کی جانب سے خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس ایوان کی بامقصد بحث و تکرار کی ایک شاندار روایت رہی ہے اور انہیں یقین ہے کہ یہ سیشن اس وراثت کو برقرار رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے کہ ہم اس قیمتی وقت کا استعمال قومی اہمیت کے مسائل پر بات چیت کرنے اور فیصلے لینے کے لیے کریں۔ انہوں نے بتایا کہ اس سیشن سے سیکرٹریٹ نے ارکان کی نشستوں پر دستیاب ملٹی میڈیا آلات کے ذریعے کارروائی کا 9 زبانوں میں اے آئی پر مبنی براہِ راست ترجمے کا انتظام شروع کیا ہے۔ اس سہولت کو مرحلہ وار طریقے سے تمام 22 شیڈولڈ زبانوں تک بڑھایا جائے گا۔ انہوں نے ارکان سے اس سلسلے میں مزید بہتری کے لیے اپنی تجاویز بھی شیئر کرنے کی درخواست کی۔ چیئرمین نے ارکان پر زور دیا کہ وہ قانون سازی کے کام کاج کو وقت پر نمٹانے پر توجہ دیں، کیونکہ کارروائی میں خلل پڑنے سے ملک اور وہ لوگ متاثر ہوتے ہیں جن کی یہ ایوان نمائندگی کرتا ہے۔ انہوں نے ارکان سے ایوان میں نظم و ضبط اور وقار برقرار رکھنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا، "میں ایوان کے تمام فریقین کے ارکان سے اس باوقار ادارے کے وقار، نظم و ضبط اور شائستگی کو برقرار رکھنے کی اپیل کرتا ہوں۔ اگرچہ اختلافات پارلیمانی جمہوریت کا ایک لازمی حصہ ہیں، تاہم ان کا اظہار ایسے طریقے سے کیا جانا چاہیے جس سے ایوان کا تقدس برقرار رہے۔ ہنگامہ آرائی اور خلل کو ایوان کی کارروائی کو روکنے کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے۔"

ہائی کورٹ کے ججوں کو ریٹائرمنٹ کے بعد سہولیات پر

یکساں قوانین بنانے کے لیے مرکزی حکومت تشکیل دے کمیٹی: سپریم کورٹ

نئی دہلی، **20** جولائی (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت کو ہدایت دی ہے کہ وہ ہائی کورٹوں کے سابق چیف جسٹس صاحبان اور ججوں کے لیے ریٹائرمنٹ کے بعد کی سہولیات پر یکساں قوانین بنانے کے لیے دو ہفتوں کے اندر ایک کمیٹی تشکیل دے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ اس وقت ضروری سہولیات کی دستیابی الگ الگ ریاستوں میں کافی مختلف ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت، جسٹس جوائمالیا باگچی اور جسٹس وی موہنا کی بنچ نے ہائی کورٹ کے ججوں کو دی جانے والی سکیورٹی اور ریٹائرمنٹ کے بعد کی دیگر سہولیات سے متعلق ایک عرضی پر پیر کو سماعت کرتے ہوئے یہ ہدایت جاری کی۔ بنچ نے کہا کہ اس کے سامنے یہ معاملہ ہائی کورٹوں کے سابق چیف جسٹس صاحبان اور ججوں کو ملنے والے ریٹائرمنٹ کے بعد کے فوائد اور سہولیات سے جڑا ہے۔ سماعت کے دوران، چیف جسٹس نے سوال اٹھایا کہ کیا سکیورٹی انتظامات کے لیے کچھ ریاستوں کی طرف سے دی جانے والی مالی امداد کافی تھی؟ جسٹس سوریہ کانت نے پوچھا، "کیا **45,000-50,000** روپے میں ایک ڈرائیور اور سکیورٹی آفیسر ملنا ممکن ہے؟" چیف جسٹس نے سالیسیٹر جنرل تشار مہتا سے کہا کہ ہائی کورٹ کے ججوں کو ریٹائرمنٹ کے بعد کی سہولیات دینے میں ریاستوں کے درمیان واضح طور پر یکسانیت کی کمی ہے۔ عدالت نے مشورہ دیا کہ مرکزی سرکار ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس صاحبان اور ججوں کے لیے ریٹائرمنٹ کے بعد کی سہولیات کے یکساں قوانین تیار کرنے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دے۔ بنچ نے وارننگ دی کہ ایسا نہ ہونے پر عدالت کو خود ایک کمیٹی بنانی پڑے گی۔ اس پر سالیسیٹر جنرل نے عدالت کو یقین دلایا کہ مرکز کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے اور وہ اس مسئلے کو حل کرے گا۔ یہ دیکھتے ہوئے کہ گھریلو مددگار، ڈرائیور، ٹیلی فون، طبی اخراجات کی بازادائیگی اور سرکاری رہائش جیسے فوائد الگ الگ ریاستوں میں مختلف ہیں، بنچ نے کہا کہ اس طرح کے فرق کا کوئی جواز نہیں ہے۔ عدالت نے اس کمیٹی سے اپنی سفارشات تین ماہ کے اندر مرکزی سرکار اور سپریم کورٹ کو سونپنے کے لیے بھی کہا ہے۔

رمیش کا مودی پر جوابی حملہ،

پارلیمنٹ میں اصل مسائل سے بچ رہی ہے سرکار

نئی دہلی، 20 جولائی (یواین آئی) پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے آغاز پر وزیرِ اعظم نریندر مودی کے خطاب کے بعد کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے سرکار پر جوابی حملہ کرتے ہوئے کہا کہ سرکار اصل مسائل سے بچ رہی ہے۔ مسٹر رمیش نے کہا کہ وزیرِ اعظم نے اپنے خطاب میں ہمیشہ کی طرح بڑی بڑی باتیں" کیں لیکن ملک کے حقیقی اور سنگین مسائل پر پوری طرح سے خاموشی اختیار کیے رکھی۔ کانگریس جنرل سکریٹری نے سوشل میڈیا پر کہا کہ اپوزیشن مانسون سیشن میں ان مسائل کو مضبوطی سے اٹھائے گا جن کا مسٹر مودی نے اپنے خطاب میں کوئی ذکر نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان میں ایودھیا کے رام مندر میں مبینہ چڑھاوا چوری اور عقیدت سے دھوکہ" کا معاملہ، نیٹ پیپر لیک اور سی بی ایس ای کلاس 12 بورڈ امتحان کی بدانتظامی، اپوزیشن جماعتوں کو توڑنے کے لیے مبینہ طور پر اپنائے جا رہے ہتھکنڈے اور مالی ترغیبات، مرکزی سرکار کے کئی وزرا اور بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ پر لگے بدعنوانی اور مفادات کے ٹکراؤ کے الزامات شامل ہیں۔ کانگریس لیڈر نے الزام لگایا کہ مرکزی سرکار حد بندی کے عمل، ون نیشن، ون الیکشن اور ووٹر لسٹ کے خصوصی تفصیلی نظرثانی (ایس آئی آر) بل جیسے اقدامات کے ذریعے جمہوریت اور آئین کے وفاقی ڈھانچے کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس سے پہلے پارلیمنٹ کے احاطے میں میڈیا سے بات چیت کے دوران وزیرِ اعظم مودی نے نام لیے بغیر اپوزیشن کے لیڈر مسٹر راہل گاندھی پر طنز کرتے ہوئے کہا، ہندوستان کے نوجوانوں نے خلائی شعبے میں نیا سفر شروع کیا ہے۔ میں 56 سال کے نوجوان کی بات نہیں کر رہا ہوں۔ "وزیرِ اعظم کے اس تبصرے کو مسٹر گاندھی کی طرف اشارہ مانا جا رہا ہے، جن کی 19 جون کو 56 ویں سالگرہ تھی۔ وزیرِ اعظم کے اس تبصرے کے بعد کانگریس نے پلٹوار کرتے ہوئے کہا کہ سرکار کو ذاتی طنز کرنے کے بجائے پارلیمنٹ میں عوام سے جڑے مسائل پر جواب دینا چاہیے۔ اپوزیشن نے اشارہ دیا ہے کہ مانسون سیشن میں ان تمام موضوعات پر سرکار کو گھیرنے کی حکمتِ عملی اپنائی جائے گی۔

مالدووا کی کمپنیوں کے لیے ہندوستان میں تجارت اور سرمایہ کاری کے بے پناہ مواقع موجود ہیں: مرمو

بھارت شفاف اور سرمایہ کار دوست کاروباری ماحول کو فروغ دینے کے لیے پوری طرح پُرعزم

نئی دہلی، 20 جولائی (یواین آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے ہندوستان اور مالدووا کے تاجروں کے درمیان تعاون بڑھانے کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ مالدووا کی کمپنیوں کے لیے بھارت میں تجارت اور سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ مالدووا کے دورے پر موجود صدر مرمو نے پیر کو دارالحکومت چیشیناؤ میں صدر مایا ساندو کے ساتھ بھارت-مالدووا بزنس فورم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھارت تجارت اور سرمایہ کاری کے لیے مالدووا کی کمپنیوں کو بہترین کاروباری مواقع فراہم کرتا ہے اور شفاف، سرمایہ کار دوست کاروباری ماحول مہیا کرنے کے لیے پُرعزم ہے۔ انہوں نے دونوں ممالک کے تاجروں پر زور دیا کہ وہ باہمی اقتصادی تعاون کو مزید مضبوط بنائیں۔ صدر مرمو نے کہا کہ بھارت اور مالدووا کے درمیان 1992 میں سفارتی تعلقات قائم ہونے کے بعد سے دونوں ممالک کے تعلقات گرمجوشی اور دوستی پر مبنی رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کی شراکت داری باہمی احترام، جمہوری اقدار اور امن، ترقی و بین الاقوامی تعاون کے مشترکہ عزم پر استوار ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب بھارت 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بننے کے اپنے وژن کی جانب پیش قدمی کر رہا ہے تو وہ اعتماد اور مشترکہ خوشحالی پر مبنی شراکت داریوں کا خواہاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت دنیا کی تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشتوں میں شامل ہے اور اس کی ترقی کاروباری صلاحیت، ڈیجیٹل تبدیلی، اعلیٰ معیار کی مینوفیکچرنگ اور نوجوان و ہنرمند افرادی قوت کی بدولت ممکن ہوئی ہے۔ صدر مرمو نے کہا کہ مالدووا کا اصلاحات پر مبنی وژن، اس کا اہم جغرافیائی محلِ وقوع، باصلاحیت انسانی وسائل اور یورپی منڈیوں کے ساتھ بڑھتا ہوا انضمام اسے بھارتی سرمایہ کاروں کے لیے ایک اہم منزل بناتا ہے۔ انہوں نے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت (اے آئی)، سائبر سکیورٹی، فن ٹیک، ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، قابلِ تجدید توانائی، جدید مینوفیکچرنگ، زراعت، فوڈ پروسیسنگ، دوا سازی، بایوٹیکنالوجی اور صحت کے شعبوں میں تعاون کے وسیع امکانات کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی کمپنیاں مالدووا کے قابلِ تجدید توانائی کے منصوبوں، جن میں شمسی توانائی، بیٹری اسٹوریج، اسمارٹ گرڈ، گرین ہائیڈروجن اور دیگر صاف توانائی کی ٹیکنالوجیز شامل ہیں، میں سرمایہ کاری اور شراکت داری کی خواہش مند ہیں۔

جنتر منتر پر آئیسا لیڈروں کی 23 دن کی بھوک ہڑتال ختم

نئی دہلی، 20 جولائی (یواین آئی) آل انڈیا اسٹوڈنٹس ایسوی ایشن (آئیسا) کے تین عہدیداروں نے جنتر منتر پر 23 دن سے چل رہی بھوک ہڑتال ہفتہ کو ختم کر دی۔ اداکارہ اور سابق رکن پارلیمنٹ محترمہ شبانہ اعظمی، راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ منوج جھا اور اداکار پرکاش راج نے بھوک ہڑتال کی جگہ پر ان کارکنوں کو جوس پلا کر بھوک ہڑتال ختم کروائی۔ آئیسا کی طلبہ لیڈر اور جواہر لعل نہرو یونیورسٹی (جے این یو) کی ریسرچ اسکالر نیہا چوہان نے کہا کہ بھوک ہڑتال بھلے ہی ختم ہو گئی ہو، لیکن تحریک ختم نہیں ہوئی ہے، اب آگے یہ نئی شکل میں جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس تحریک نے پوری اپوزیشن کو ایک اسٹیج پر لانے اور ملک بھر میں لوگوں کو اس مسئلے پر متحد کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

ڈینگو کی پہلی مقامی ویکسین کو مارکیٹ میں لانے کی منظوری ملی

نئی دہلی، 20 جولائی (ایجنسیز) ڈینگو کی پہلی ملکی ویکسین کو مارکیٹ میں لانے کے لیے ڈرگ کنٹرولر جنرل آف انڈیا (ڈی جی سی آئی) کی منظوری مل گئی ہے۔ 'کیوڈینگا' نامی یہ ویکسین ٹاکیڈا بائیو فارماسیوٹیکلز انڈیا نے تیار کی ہے۔ ڈی سی جی آئی نے نیو ڈرگز اینڈ کلینیکل ٹرائلز (این ڈی سی ٹی) رولز، 2019 کے سی ٹی-20 التزام کے تحت 4 سے 60 سال کے لوگوں میں ڈینگو کی روک تھام کے لیے اس ٹیکے کو مارکیٹ میں لانے کی منظوری دی ہے۔ کمپنی نے پیر کو بتایا کہ کیوڈینگا کو ملنے والی یہ منظوری ملک میں ڈینگو کی روک تھام کو مضبوط کرنے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ یہ ملک میں منظوری پانے والی ڈینگو کی پہلی ویکسین ہے۔ کسی کو پہلے ڈینگو کا انفیکشن ہوا ہو یا نہیں، اسے یہ ویکسین لگائی جا سکتی ہے۔ ڈینگو مچھروں کے ذریعے پھیلنے والی ایک وائرل بیماری ہے۔ دنیا کے 125 سے زیادہ ممالک میں یہ عوامی صحت کے لیے ایک سنگین چیلنج بنی ہوئی ہے۔ دنیا بھر میں ڈینگو کے کل کیسز کا تقریباً ایک تہائی حصہ اکیلے ہندستان میں ہے۔ سال 2025 میں ملک میں ڈینگو کے 1.13 لاکھ سے زیادہ کیسز درج کیے گئے تھے۔ اندازہ ہے کہ اس سے کہیں زیادہ کیسز میں بیماری کی تشخیص ہی نہیں ہو پاتی۔

عوام کی آواز دبانے کی کوشش کر رہی ہے سرکار: کھرگے-پریانکا

نئی دہلی، 20 جولائی (یواین آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے اور پارٹی جنرل سکریٹری پریانکا گاندھی واڈرا نے پیپر لیک کے خلاف احتجاج کر رہے طلبہ پر پولیس کارروائی کو غلط بتاتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ سرکار نوجوانوں کی آواز دبانے کی کوشش کر رہی ہے۔ مسٹر کھرگے نے پیر کو پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں صحافیوں سے کہا کہ سرکار نوجوانوں اور طلبہ پر لاٹھی چارج کرا رہی ہے۔ اگر سرکار امتحانات کرانے کے اہل نہیں ہے تو اسے اقتدار چھوڑ دینا چاہیے۔ انہوں نے ایودھیا کے تعلق سے بھی سرکار پر حملہ کیا اور کہا کہ بھگوان رام کے نام پر چڑھاوا چوری ہوا اور اب رام بھکتوں کے نام پر عوام کے پیسے کی لوٹ ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شری رام جنم بھومی تیرتھ کشیتر ٹرسٹ کی تشکیل وزیرِ اعظم نریندر مودی نے کی تھی، اس لیے انہیں اس کی ذمہ داری لینی چاہیے۔ محترمہ واڈرا نے کہا کہ پیپر لیک کے خلاف طلبہ جنتر منتر پر بیٹھے ہیں لیکن ان پر لاٹھی چارج کرایا جا رہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ سرکار نوجوانوں کی آواز دبانے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس تعلیمی پالیسی پر بحث کا مطالبہ کر رہی ہے، کیونکہ اس میں سنگین خامیاں ہیں، لیکن سرکار اس پر بحث کے لیے تیار نہیں ہے۔ اس کے بجائے احتجاج کر رہے طلبہ پر آنسو گیس کے گولے چھوڑے جا رہے ہیں اور ان کے ساتھ مارپیٹ کی جا رہی ہے۔ اس درمیان، کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے وزیرِ اعظم نریندر مودی کے پارلیمنٹ کے احاطے میں دیے گئے خطاب پر ردِ عمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ وزیرِ اعظم نے مانسون سیشن کا آغاز اپنی پرانی اور کھوکھلی تقریر سے کیا، لیکن ان مسائل کا کوئی ذکر نہیں کیا جن پر اپوزیشن سرکار سے جواب چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان میں ایودھیا کے رام مندر ٹرسٹ کے مالیاتی معاملات میں مبینہ بے ضابطگیاں، نیٹ-یوجی 2026 پیپر لیک اور سی بی ایس ای کلاس 12 کے امتحان میں مبینہ گڑبڑیاں، اپوزیشن جماعتوں کو توڑنے کی مبینہ کوششیں، مختلف مرکزی اور ریاستی سرکاروں سے جڑے بدعنوانی اور مفادات کے تصادم کے الزامات تیز حد بندی، 'ون نیشن، ون الیکشن' اور وی بی ایس اے بل جیسے مسائل شامل ہیں۔

راجیہ سبھا نے اپنے چار آنجہانی ارکان اور قطر کے سابق امیر کو خراجِ عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 20 جولائی (ایجنسیز) راجیہ سبھا نے اپنے چار آنجہانی ارکان بلبیر کے۔ پونج، سوپن سادھن بوس، رنگا سائی رام کرشن اور ایچ۔ ہنومنتھپا کے ساتھ ساتھ قطر کے سابق امیر شیخ حمد بن خلیفہ آل ثانی کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور انہیں خراجِ عقیدت پیش کیا۔ چیئرمین سی پی رادھا کرشنن نے پیر کو ایوان کی کارروائی شروع ہونے پر نومنتخب ارکان کو حلف دلانے کے بعد ایوان کو ان شخصیات کے انتقال کی جانکاری دی۔ انہوں نے بتایا کہ مسٹر پونج کا گزشتہ 18 اپریل کو 76 برس کی عمر میں انتقال ہو گیا۔ وہ 2000 سے 2006 تک اتر پردیش اور 2008 سے 2014 تک اوڈیشہ کی نمائندگی کرتے ہوئے راجیہ سبھا کے رکن رہے تھے۔ وہ ایک ممتاز صحافی، مصنف، مفکر اور دانشور تھے۔ ان کے انتقال سے ملک نے ایک نامور رکن پارلیمنٹ، ایک نامی گرامی صحافی اور ایک ماہر مصنف کو کھو دیا ہے۔ چیئرمین نے کہا کہ مسٹر بوس کا انتقال گزشتہ 12 مئی کو 78 برس کی عمر میں ہوا۔ انہوں نے 2005 سے 2011 تک مغربی بنگال کی نمائندگی کرتے ہوئے راجیہ سبھا کے رکن کے طور پر خدمات انجام دیں۔ مسٹر بوس نے ملک میں فٹ بال اور کھیلوں کی انتظامیہ کے فروغ اور ترقی میں اپنے منفرد تعاون سے پہچان بنائی۔ ان کے انتقال سے ملک نے ایک ممتاز اسپورٹس ایڈمنسٹریٹر، ایک قابل رکن پارلیمنٹ اور ایک مخلص عوامی شخصیت کو کھو دیا ہے۔ مسٹر رام کرشن کا گزشتہ 4 جون کو 92 برس کی عمر میں انتقال ہو گیا۔ انہوں نے 2012 سے 2018 تک ریاست کرناٹک کی نمائندگی کرتے ہوئے راجیہ سبھا کے رکن کے طور پر کام کیا۔ انہوں نے دہائیوں تک عوامی خدمت میں ایک ممتاز کیریئر بنایا۔ انڈین انتظامی خدمات (راجستھان کیڈر: 1957) کے رکن کے طور پر، انہوں نے حکومتِ راجستھان اور حکومتِ ہند میں مختلف اہم عہدوں پر خدمات انجام دیں۔ ان کے انتقال سے ملک نے ایک مخلص سرکاری خادم اور ایک ماہر رکن پارلیمنٹ کو کھو دیا ہے۔ مسٹر ہنومنتھپا کا گزشتہ ہفتے 12 جولائی کو 94 برس کی عمر میں انتقال ہو گیا۔ انہوں نے 1982 سے 2000 تک لگاتار تین میعادوں کے لیے ریاست کرناٹک کی نمائندگی کرتے ہوئے راجیہ سبھا کے رکن کے طور پر خدمات انجام دیں۔ انہوں نے اپنے طالب علمی کے دور میں تحریکِ آزادیٔ ہند میں سرگرمی سے حصہ لیا اور اپنی پوری عوامی زندگی میں تعمیری سماجی کاموں سے وابستہ رہے۔ پیشے سے وکیل، انہوں نے ریلوے سروس کمیشن (بنگلورو) کے چیئرمین اور نیشنل کمیشن فار شیڈیولڈ کاسٹس اینڈ شیڈیولڈ ٹرائبز کے چیئرمین سمیت کئی اہم عہدوں پر کام کیا۔ ان کے انتقال سے ملک نے ایک ممتاز رکن پارلیمنٹ، ایک مخلص سماجی کارکن اور ایک بہترین سرکاری خادم کو کھو دیا ہے۔

بھوک ہڑتال واپس لینے کے لیے وانگچک نے رکھیں تین شرطیں،

نیٹ لیک پر کارروائی کا مطالبہ کیا

نئی دہلی، 20 جولائی (یو این آئی) سماجی کارکن اور تعلیمی اصلاحات کے لیے مہم چلانے والے سونم وانگچک نے پیر کو اعلان کیا ہے کہ اگر تعلیمی اصلاحات اور نیٹ پیپر لیک کے سلسلے میں ان کے مطالبات کے حوالے سے سرکار اور سیاسی قیادت کی طرف سے تین اہم یقین دہانیاں کرائی جاتی ہیں، تو وہ اپنی غیر معینہ مدت کی بھوک ہڑتال ختم کرنے کے لیے تیار ہیں۔ صفدر جنگ ہسپتال سے جاری ایک ہاتھ سے لکھے گئے نوٹ میں مسٹر وانگچک نے کہا کہ وہ اپنی شرطیں پوری ہونے کے بعد ہی بھوک ہڑتال ختم کریں گے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ انہیں غیر قانونی 'حراست' میں رکھا جا رہا ہے اور دعویٰ کیا کہ ان کی نقل و حرکت، بولنے اور بات چیت کرنے کی آزادی کو محدود کر دیا گیا ہے۔ ان کے 'ایکس' اکاؤنٹ پر شیئر کیے گئے خط کے مطابق، مسٹر وانگچک کا بنیادی مطالبہ یہ ہے کہ سرکار تعلیمی نظام میں آئی سنگین خامیوں کی ذمہ داری قبول کرے، جس میں نیٹ امتحان کا پیپر لیک ہونا بھی شامل ہے۔ ان کا دوسرا مطالبہ یہ ہے کہ سیاسی جماعتیں یہ یقینی بنائیں کہ پارلیمنٹ کے جاری مانسون سیشن کے دوران اس مسئلے کو اٹھایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ان کی صحت سے متعلق صورتحال انہیں پارلیمنٹ کے مجوزہ مارچ میں شامل ہونے سے روکتی ہے، تو سینئر سیاسی لیڈروں کو ہسپتال میں ان سے ملنا چاہیے اور ذاتی طور پر انہیں یقین دلانا چاہیے کہ پہلے دو مطالبات پر کارروائی کی جائے گی۔ مسٹر وانگچک 28 جون کو دہلی کے جنتر منتر پر کاکروچ جنتا پارٹی (سی جے پی) کے احتجاجی مظاہرے میں شامل ہوئے تھے اور انہوں نے نیٹ پیپر لیک معاملے پر مرکزی وزیرِ تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے غیر معینہ مدت کی بھوک ہڑتال شروع کی تھی۔ دہلی پولیس نے بھوک ہڑتال کے 21 ویں دن صحت بگڑنے کے بعد 18 جولائی کو انہیں صفدر جنگ ہسپتال پہنچایا تھا۔ پولیس نے یہ کارروائی ڈاکٹروں کی اس وارننگ کے بعد کی کہ ان کا طویل عرصے سے جاری بھوک ہڑتال ان کی زندگی کے لیے خطرہ پیدا کر رہا ہے، جس سے اعضاء کے کام بند کرنے کا اندیشہ پیدا ہو گیا تھا۔ دہلی ہائی کورٹ نے بھی حکام کو ان کی زندگی کی حفاظت کے لیے تمام ضروری اقدامات کرنے کی ہدایات دی تھیں، جس کے بعد انہیں ہسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں وہ مسلسل طبی نگرانی میں ہیں۔

نو اہم صنعتوں کی ترقی میں تیزی، جون میں 5 فیصد اضافہ

نئی دہلی، 20 جولائی (ایجنسیز) ملک کی نو اہم صنعتوں (کور سیکٹرز) کی ترقی کی شرح (گروتھ ریٹ) جون میں بڑھ کر پانچ فیصد پر پہنچ گئی ہے۔ یہ جنوری 2026 کے بعد کی بلندترین سطح ہے۔ اس سال مئی میں اہم صنعتوں کا انڈیکس 3.2 فیصد اور اپریل میں 2.7 فیصد بڑھا تھا۔ وہیں، جون 2025 میں سالانہ ترقی کی شرح 1.1 فیصد رہی تھی۔ مرکزی وزارتِ تجارت و صنعت کی جانب سے پیر کو پہلی بار 2022-23 کو بنیاد کا سال (بیس ایئر) بناتے ہوئے اہم صنعتوں کے اعداد و شمار جاری کیے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی، پہلی بار لوہے کی کچ دھات (آئرن اور) کو بھی اہم صنعتوں میں شامل کیا گیا ہے۔ پہلے یہ اعداد و شمار آٹھ اہم صنعتوں کی بنیاد پر جاری ہوتے تھے، اب یہ تعداد بڑھ کر نو ہو گئی ہے۔ جون میں نو میں سے پانچ سیکٹرز میں ترقی درج کی گئی ہے۔ ان میں لوہے کی کچ دھات (آئرن اور)، سیمنٹ، بجلی، اسٹیل (فولاد) اور کوئلہ سیکٹرز شامل ہیں۔ دوسری طرف، قدرتی گیس (نیچرل گیس)، خام تیل (کروڈ آئل)، ریفائنری مصنوعات اور کھاد (فرٹیلائزر) کے سیکٹرز میں گراوٹ رہی۔ لوہے کی کچ دھات کا انڈیکس ایک سال پہلے کے مقابلے 43.9 فیصد اوپر رہا۔ سیمنٹ اور بجلی کے شعبوں میں 9.8 فیصد، اسٹیل میں 4.6 فیصد اور کوئلہ سیکٹر میں 1.4 فیصد کا اضافہ درج کیا گیا۔ قدرتی گیس میں 7.4 فیصد، ریفائنری مصنوعات میں 4.7 فیصد، خام تیل میں 4.2 فیصد اور کھاد کی پیداوار میں 3.3 فیصد کی گراوٹ رہی۔ رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی (کوارٹر) میں اہم صنعتوں کی ترقی کی شرح 3.6 فیصد رہی ہے۔ اس دوران پانچ سیکٹرز میں گراوٹ اور چار میں تیزی درج کی گئی ہے۔ کوئلہ سیکٹر کے انڈیکس میں سالانہ بنیاد پر 5.8 فیصد اور قدرتی گیس میں 5.5 فیصد کی گراوٹ رہی۔ ریفائنری مصنوعات میں 4.5 فیصد، کھاد میں 4.1 فیصد اور خام تیل میں 3.9 فیصد کی کمی دیکھی گئی۔

یورپ میں بجلی کی پیداوار کا 25 فیصد سے زائد شمسی توانائی سے حاصل، جرمنی سب سے آگے

برلن، 20 جولائی (یو این آئی) یورپی یونین میں پہلی بار شمسی توانائی بجلی کا سب سے بڑا ذریعہ بن گئی ہے اور جون 2026 میں پہلی بار 25 فیصد بجلی سولر سسٹم سے حاصل کی گئی۔ توانائی پر تحقیق کرنے والے ادارے ایمبر (Ember) کی رپورٹ کے مطابق جون 2026 میں یورپی یونین نے شمسی توانائی سے ریکارڈ 52 ٹیراواٹ آور بجلی پیدا کی، جو مجموعی ماہانہ بجلی پیداوار کا 25 فیصد بنتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق شمسی توانائی پہلی بار یورپی یونین کا سب سے بڑا بجلی کا ذریعہ بن گئی، جبکہ جوہری توانائی 21 فیصد، گیس 15 فیصد، ہوا 14 فیصد، پن بجلی 12 فیصد اور کوئلے کا حصہ صرف 8 فیصد رہا۔ رپورٹ کے مطابق 2021 سے 2025 کے دوران یورپی یونین میں شمسی توانائی کی صلاحیت میں ہر سال اوسطاً 20 فیصد سے زائد اضافہ ہوا، جبکہ صرف 2025 میں 65.1 گیگاواٹ کے نئے سولر لگائے گئے۔ رپورٹ کے مطابق شدید گرمی کی لہر کے باعث توانائی کی بڑھتی طلب کے دوران بھی شمسی توانائی نے بجلی کی فراہمی برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔ رپورٹ کے مطابق جرمنی قابل تجدید توانائی حاصل کرنے میں سب سے آگے رہا جہاں مئی 2026 میں پہلی بار ملک کی 33 فیصد بجلی شمسی توانائی سے پیدا

ہوئی، جبکہ جون میں یہ شرح بڑھ کر 36 فیصد تک پہنچ گئی۔ اس کے علاوہ اسپین نے جون 2026 میں پہلی بار اپنی 34 فیصد بجلی شمسی توانائی سے حاصل کی، 2019 کے بعد سے اسپین نے ہوا اور شمسی توانائی کی مجموعی صلاحیت میں 40 گیگاواٹ سے زائد اضافہ کیا ہے، جس کے باعث صارفین کے بجلی کے بلوں میں بھی نمایاں کمی آئی ہے۔

امریکی نائب صدر جے ڈی وینس اور اہلیہ اوشا وینس کے ہاں چوتھے بچے کی پیدائش

واشنگٹن، 20 جولائی (ایجنسیز) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس اور اہلیہ اوشا وینس کے ہاں اتوار کو بیٹے کی پیدائش ہوئی ہے۔ امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق 150 سال سے زائد عرصے میں یہ پہلا موقع ہے کہ کسی موجودہ 'سیکنڈ لیڈی' نے اپنے شوہر کے عہدے پر ہوتے ہوئے ماں بنیں۔ اس سے قبل 1870 میں اس وقت کے نائب صدر شوائلر کولفیکس کی اہلیہ نے اپنے شوہر کے عہدے کے دوران بچے کو جنم دیا تھا۔ جے ڈی وینس اور ان کی اہلیہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ انہوں نے اپنے بیٹے کا نام ایلیک نیل وانس رکھا ہے۔ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس اور ان کی اہلیہ اوشا وینس کے پہلے بھی تین بچے ہیں جن کے نام ایوان، وویک اور میرابیل ہیں۔ نائب صدر جے ڈی وینس کا کہنا ہے کہ وہ باقاعدہ رخصت لینے کا ارادہ نہیں رکھتے تاہم اپنے شیڈول کو اس انداز میں ترتیب دیں گے کہ وہ اپنے نومولود بیٹے کے ساتھ زیادہ سے زیادہ وقت گزار سکیں۔

ایک سال کی مدت کا ملٹی پل انٹری عمرہ ویزا 'متعارف

ریاض، 20 جولائی (یو این آئی) سعودی وزارت حج وعمرہ نے زائرین کے لیے ایک سال کی مدت کا ملٹی پل انٹری عمرہ ویزا' متعارف کرا دیا۔ سعودی وزارت حج وعمرہ نے دنیا بھر سے آنے والے زائرین کی سہولت کے لیے ایک بڑا قدم اٹھاتے ہوئے ملٹی پل انٹری عمرہ ویزا' متعارف کرا دیا ہے۔ اس نئے ویزا کے تحت زائرین اب ایک ہی ویزے پر ایک سے زیادہ مرتبہ سعودی عرب آ کر عمرہ کی سعادت حاصل کرسکیں گے۔ سعودی وزارت کے مطابق، یہ ملٹی پل انٹری عمرہ ویزا جاری ہونے کی تاریخ سے لے کر 365 روز کے لیے کارآمد ہوگا، جبکہ زائرین اس ویزے پر مجموعی طور پر 90 روز تک سعودی عرب میں قیام کرسکیں گے۔ تاہم وزارت نے واضح کیا ہے کہ ہر نئے سفر سے قبل زائرین کو نسک' پلیٹ فارم کے ذریعے منظور شدہ سروس پیکج کا انتخاب کرنا اور عمرہ پرمٹ حاصل کرنا لازمی ہوگا۔ وزارت حج و عمرہ نے مزید بتایا کہ ہر مرتبہ جب زائر سعودی عرب سے واپس روانہ ہوگا، تو ویزا پر دستیاب بقیہ مدت قیام خودکار طریقے سے اپ ڈیٹ ہو جائے گی، جس سے زائرین کے لیے اگلے دورے کی منصوبہ بندی کرنا انتہائی آسان ہوجائے تاہم، اس ویزے کے تحت حج سیزن کے دوران سفر کی اجازت نہیں ہوگی۔ وزارت نے واضح کیا ہے کہ یکم ذوالقعدہ سے لے کر 13 ذوالحجہ تک جاری رہنے والے حج سیزن کے دوران اس ملٹی پل انٹری عمرہ ویزا کو استعمال نہیں کیا جاسکے گا۔

ٹیٹ برادرز برطانیہ کی درخواست پر میامی میں گرفتار

لندن، 20 جولائی (یو این آئی) سوشل میڈیا پر خواتین کے خلاف نفرت انگیز رجحانات کے فروغ سے متعلق متنازع امریکی اور برطانوی انفلوئنسر اینڈریو ٹیٹ اور ان کے بھائی ٹرسٹن ٹیٹ کو برطانیہ کی درخواست پر گرفتار کرلیا گیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حامی ٹیٹ برادران کو امریکی شہر میامی سے امریکی مارشلز نے گرفتار کیا ہے، دونوں بھائیوں کو آج عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ برطانوی کراؤن پراسیکیوشن سروس کے مطابق دونوں بھائیوں پر برطانیہ میں ریپ، انسانی اسمگلنگ، جنسی استحصال اور بچوں کی نازیبا تصاویر رکھنے کے سبب مجموعی طور پر 59 الزامات ہیں۔ استغاثہ کے مطابق یہ مبینہ جرائم جولائی 2010ء سے اگست 2017ء کے درمیان کیے گئے جبکہ امریکی محکمہ انصاف نے تصدیق کی ہے کہ گرفتاریاں برطانیہ حوالگی کی قانونی کارروائی کے تحت کی گئی ہیں۔

سابق ڈائریکٹر آف امریکی نیشنل انٹیلی جنس تلسی گبارڈ کے بھائی پر بچوں سے متعلق سنگین الزامات

واشنگٹن، 20 جولائی (یو این آئی) امریکی نیشنل انٹیلی جنس کی سابق ڈائریکٹر ہندو خاتون تلسی گبارڈ کے بڑے بھائی پر بچوں کو لالچ دینے سے متعلق سنگین الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ امریکی پولیس کے مطابق تلسی گبارڈ کے بڑے بھائی نے مبینہ طور پر ببل (chewing gum) اور پیسوں کا لالچ دے کر کئی بچوں کو اپنے وائکی کی (Waikk) ہوٹل کے کمرے میں بلانے کی کوشش کی تھی۔ امریکی میڈیا کے مطابق ان کے اہل خانہ کا کہنا ہے کہ تلسی گبارڈ کے بڑے بھائی بدستور نفسیاتی علاج کروا رہے ہیں۔ پولیس کے مطابق 55 سالہ بنارتی گبارڈ نے 9 سالہ بچے سمیت کئی بچوں سے رابطہ کیا، ان کے نام پوچھے اور ایک کتاب میں لکھے، انہوں نے بچوں کو ہوٹل کے کمرے میں ساتھ چلنے کے بدلے پیسے اور چیونگم دینے کی پیشکش بھی کی۔ پولیس کے مطابق بنارتی گبارڈ نے 12 جولائی کو ہوٹل میں کئی بچوں سے ایسا کہا اور انہیں پیشکش کی تاہم کوئی بچہ ان کے ساتھ نہیں گیا، 42 سالہ ایک خاتون نے اس واقعے کی اطلاع پولیس کو دی تھی۔ امریکی میڈیا کے مطابق تلسی گبارڈ کے والد نے ان تمام الزامات پر بات کرنے سے انکار کرتے ہوئے بیٹے کا طبی اور نفسیاتی علاج جاری رکھنے کی تصدیق کی ہے۔

عباس عراقچی کا انٹرویو میں سابق سپریم لیڈر کی شہادت والے سیکیورٹی خلا سے متعلق انکشاف

تہران، 20 جولائی (یو این آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ علی خامنہ ای کی شہادت کی وجہ سیکیورٹی بریچ' ہے، اور وہ سیکیورٹی خلا اب بھی موجود ہے۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ 28 فروری کو ہونے والے اُس حملے، جس میں سابق سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای شہید ہوئے، نے اقتدار کے اعلیٰ ترین حلقوں میں موجود ایک ایسے سیکیورٹی خلا کو بے نقاب کیا، جو غالباً آج بھی برقرار ہے۔ عباس عراقچی نے اتوار کو ایک ٹی وی انٹرویو میں کہا کہ امریکہ اور اسرائیل کے ساتھ جنگ کے ابتدائی مرحلے میں سابق سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے قتل کا باعث بننے والی سیکیورٹی خامیوں کو اب تک مکمل طور پر دور نہیں کیا جا سکا۔ اس اعتراف سے ایران کے سیکیورٹی اداروں کی اعلیٰ قیادت کو تحفظ فراہم کرنے کی صلاحیت پر نئے سوالات اٹھ گئے ہیں۔ انھوں نے قدامت پسند اور حکومت نواز میڈیا شخصیت جواد مقائی کے ساتھ ایک تفصیلی ٹی وی انٹرویو میں کہا "چند ہی سیکنڈ میں تہران کے پاستور علاقے میں واقع کمانڈ سینٹر کو تین حملوں کا نشانہ بنایا گیا، جہاں ایران کے سپریم لیڈر کے دفاتر اور ہیڈکوارٹرز موجود ہیں۔ 'عراقچی نے کہا "میرے نزدیک سب سے اہم بات یہ ہے کہ (امریکہ اور اسرائیل) کو ان اجلاسوں کی مکمل معلومات تھیں۔ یہ ممکنہ طور پر اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ایک سیکیورٹی خلا موجود تھا، اور غالب امکان ہے کہ وہ اب بھی موجود ہے۔ 'انھوں نے کہا کہ مسئلہ صرف دراندازی تک محدود نہیں تھا۔" کبھی کبھی اس میں فیصلہ سازی کے عمل کی سمت پر اثرانداز ہونا بھی شامل ہوتا ہے۔ "تاہم انھوں نے مزید کہا "میں اس بارے میں عوامی سطح پر مزید کچھ نہیں کہنا چاہتا۔" وزیر خارجہ نے یہ بھی بتایا کہ انھوں نے نئے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای سے ذاتی طور پر ملاقات نہیں کی۔ ان کے بقول "صرف چند ہی افراد نے ان سے ملاقات کی ہے۔ 'انھوں نے بتایا کہ حملے کے وقت قریبی مقام پر اعلیٰ فوجی قیادت کے اجلاس اور وزارت انٹیلی جنس کا ایک اجلاس بھی جاری تھا۔ عباس عراقچی نے مزید کہا کہ جنگ کے دوران وہ اور ان کے ساتھی وزارت خارجہ ہی میں موجود رہے۔ انھوں نے کہا 40" روزہ جنگ کے دوران میں، میرے نائبین، ساتھیوں اور میں نے وزارت خارجہ کی عمارت نہیں چھوڑی۔ کوئی محفوظ جگہ موجود نہیں تھی۔" عراقچی نے یہ بھی انکشاف کیا کہ جنگ شروع ہونے کے 3 روز بعد انھوں نے صدر مسعود پزشکیان سے ملاقات کی، 5 روز بعد علی لاریجانی سے مشاورت کی، جب کہ چھٹے روز ایک محفوظ مقام پر باضابطہ اجلاس منعقد کیا گیا۔

بحرین میں خطرے کے الارم، شہریوں سے محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کی اپیل

منامہ۔ 20 جولائی (یو این آئی) بحرین کی وزارت داخلہ شہریوں سے پرامن رہنے کی اپیل کرتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ وہ فوری طور پر قریبی محفوظ مقامات یا پناہ گاہوں کی طرف منتقل ہو جائیں۔ تفصیلات کے مطابق امریکہ، اسرائیل اور ایران کے درمیان بڑھتی ہوئی علاقائی کشیدگی کے باعث خلیجی ملک بحرین میں ہنگامی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ بحرین کی وزارت داخلہ کے مطابق پیر کے روز ملک بھر میں خطرے کے الارم اور جنگی سائرن بجا دیے گئے اور شہریوں سے پرامن رہنے کی اپیل کرتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ وہ فوری طور پر قریبی محفوظ مقامات یا پناہ گاہوں کی طرف منتقل ہو جائیں۔ بحرینی حکام کے مطابق یہ الرٹ پیر کو جاری کیے جانے والے پہلے الرٹ کے چند گھنٹوں بعد سامنے آیا ہے، جس سے خطے میں سیکیورٹی کی سنگین صورتحال کا اندازہ ہوتا ہے۔ وزارت داخلہ نے عوام پر زور دیا ہے کہ وہ افواہوں پر کان دھرنے کے بجائے صرف سرکاری ذرائع سے جاری ہونے والی اپڈیٹس پر نظر رکھیں۔ تاہم، سائرن بجنے کے بعد فوری طور پر کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ مشرق وسطیٰ میں یہ حالیہ کشیدگی اس وقت شروع ہوئی جب رواں سال فروری میں امریکہ اور اسرائیل نے مشترکہ طور پر ایران کے خلاف فوجی جارحیت کا آغاز کیا اور جواب میں تہران نے خلیجی ممالک میں موجود امریکی فوجی اثاثوں اور اڈوں پر ڈرون اور میزائل حملے کیے۔

امریکہ میں پیدائش کے وقت بچوں کی تبدیلی کا انکشاف، 38 سال بعد 2 خاندانوں کا اسپتال پر مقدمہ

واشنگٹن، 20 جولائی (یو این آئی) امریکی ریاست نارتھ ڈکوٹا کے ایک اسپتال پر الزام ہے کہ اس نے 1988ء میں پیدا ہونے والے 2 نومولود بچوں کو غلطی سے تبدیل کرتے ہوئے ایک دوسرے کے خاندانوں کے حوالے کر دیا تھا جس کا انکشاف 36 سال بعد ڈی این اے ٹیسٹ سے ہوا۔ عدالتی دستاویزات کے مطابق 26 جنوری 1988ء کو دونوں بچے ایک ہی اسپتال میں پیدا ہوئے تھے۔ خاندانوں کا کہنا ہے کہ اسپتال کے عملے نے بچوں کی شناخت میں غلطی کی اور انہیں ان کے حقیقی والدین کے بجائے ایک دوسرے کے گھر بھیج دیا۔ پیدائش کے وقت بدلے جانے والے دونوں بچوں میں سے ایک نے بتایا کہ مجھے ہمیشہ محسوس ہوتا تھا کہ میں اپنے خاندان سے مختلف دکھائی دیتا ہوں۔ شبے کی بنیاد پر کروائے گئے ڈی این اے ٹیسٹ سے حقیقت سامنے آگئی جس کے بعد دونوں افراد نے اپنے حیاتیاتی والدین سے آن لائن ملاقات کی تاہم دونوں اب تک ایک دوسرے سے آمنے سامنے نہیں ملے مل سکے ہیں۔ متاثرہ خاندانوں نے ایک سال تک مالی تصفیے کی کوشش کی لیکن کامیابی نہ ملنے پر اسپتال کے خلاف مقدمہ دائر کر دیا۔ دوسری جانب اسپتال نے واقعے کے جذباتی اثرات کو تسلیم کرتے ہوئے بھی اپنی قانونی ذمے داری سے انکار کیا ہے اور عدالت سے مقدمہ خارج کرنے کی درخواست کی ہے۔

NEET-UG 2026: کرناہ کے طلبہ نے ایک بار پھر علاقے کا نام روشن کر دیا، شاکیہ منصور نے سب سے زیادہ نمبرات حاصل کیے:

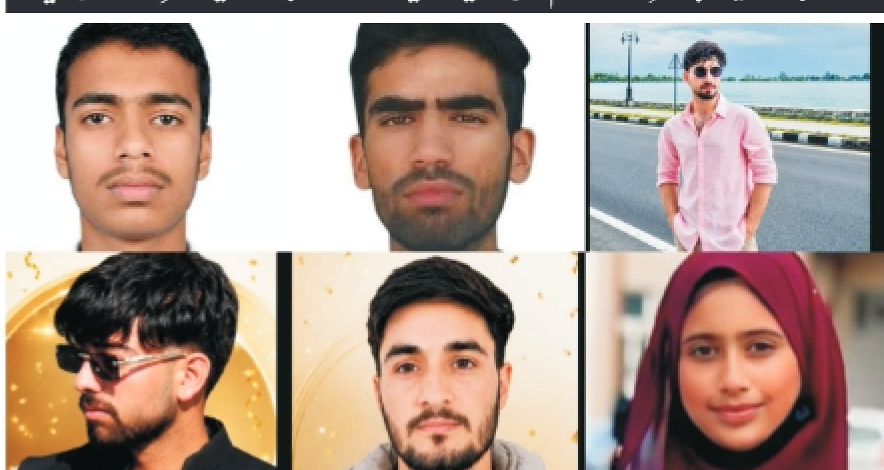

رپورٹ: پیرزادہ سعید

کرناہ، 20 جولائی: سرحدی اور دور افتادہ سب ڈویژن کرناہ کی زرخیز سرزمین نے ایک بار پھر اپنی علمی صلاحیتوں کا لوہا منواتے ہوئے ثابت کر دیا کہ اگر عزم، محنت اور لگن موجود ہو تو محدود وسائل کبھی کامیابی کی راہ میں رکاوٹ نہیں بن سکتے۔ NEET-UG 2026 کے نتائج میں کرناہ سے تعلق رکھنے والے 7 بچوں نے شاندار کامیابی حاصل کر کے نہ صرف اپنے والدین اور اساتذہ بلکہ پوری وادی کرناہ کا سر فخر سے بلند کر دیا۔ ان کامیاب طلبہ میں شاکیہ منصور دختر منصور احمد نے سب سے زیادہ 674 نمبرات حاصل کرتے ہوئے نمایاں کامیابی اپنے نام کی اور علاقے کے دیگر طلبہ کے لیے ایک بہترین مثال قائم کی۔ ان کی اس غیر معمولی کامیابی کو کرناہ کے تعلیمی حلقوں میں بے حد سراہا جا رہا ہے۔ کرناہ جیسے دور افتادہ اور سرحدی علاقے میں جہاں جدید تعلیمی سہولیات، کوچنگ مراکز اور دیگر وسائل کی کمی پائی جاتی ہے، وہاں کے طلبہ کی یہ کامیابی ان کی انتھک محنت، مستقل مزاجی اور والدین و اساتذہ کی رہنمائی کا نتیجہ ہے۔ یہ نتائج اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ کرناہ کا نوجوان کسی بھی میدان میں ملک کے دیگر علاقوں کے طلبہ سے پیچھے نہیں۔ طلبہ کی اس شاندار کامیابی پر سابق رکن اسمبلی کرناہ راجہ منظور خان اور ایڈوکیٹ محمد شفیع نے کامیاب طلبہ، ان کے والدین اور اساتذہ کو دلی مبارکباد پیش کی۔ راجہ منظور خان مزید کہنا ہے جو امیدوار اس دفعہ کامیابی حاصل نہیں کر سکے، انہیں ہمت ہارنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اس سفر کو اور بہتر انداز میں جاری رکھنا ہے۔ اپنے تہنیتی پیغامات میں انہوں نے کہا کہ ان ہونہار طلبہ نے صرف اپنے خاندانوں اور اساتذہ کا ہی نہیں بلکہ پوری تحصیل کرناہ کا نام روشن کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابیاں علاقے کے دیگر نوجوانوں کے لیے بھی ایک مثبت پیغام ہیں کہ محنت، لگن اور خود اعتمادی کے ذریعے ہر منزل حاصل کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت اور متعلقہ اداروں کو چاہیے کہ وہ کرناہ جیسے سرحدی علاقوں میں تعلیمی سہولیات، جدید کوچنگ مراکز اور کیریئر گائیڈنس کے بہتر مواقع فراہم کریں تاکہ یہاں کے باصلاحیت نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے مزید سازگار ماحول میسر آ سکے۔ مقررین نے امید ظاہر کی کہ کرناہ کے یہ ہونہار طلبہ مستقبل میں بطور ڈاکٹر ملک وقوم کی خدمت انجام دیں گے اور آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ ثابت ہوں گے۔

جاری جنگ میں ایرانی ڈرون شاہد زیادہ مہنگا یا امریکی انٹرسیپٹر

تہران، 20 جولائی (ایجنسیز) ایران اور امریکہ کے درمیان جاری جنگ کے حوالے سے معلومات سامنے آنے کا سلسلہ جاری ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق 28 فروری کو شروع ہونے والی ایران کے ساتھ جاری جنگ میں اب تک 17 امریکی فوجی ہلاک ہو چکے ہیں۔ امریکی حملوں کے جواب میں ایران دیگر ممالک میں امریکی تنصیبات اور فوجی اہداف کو ڈرونز اور میزائل سے نشانہ بناتا ہے۔ ایران کے انتہائی طاقت ور اور دھماکہ خیز یک طرفہ ڈرونز جنہیں شاہد' کہا جاتا ہے، ان کی تیاری پر فی ڈرون تقریباً 30 ہزار ڈالرز لاگت آتی میڈیا رپورٹس کے مطابق اسی وجہ سے جوابی حملوں میں ان کا بڑے پیمانے پر استعمال ایران کے لیے نسبتاً کم خرچ ثابت ہوتا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دوسری طرف ان ڈرونز کو مار گرانے کے لیے استعمال ہونے والے انٹرسیپٹرز (interceptors) میں سے ہر ایک کی قیمت لاکھوں ڈالرز ہو سکتی ہے اور یہ ہمیشہ اپنے اہداف کو نشانہ نہیں بنا پاتے۔

IN THE COURT OF SPECIAL MOBILE MAGISTRATE (BUDGAM)
AUCTION NOTICE

The Hon'ble court of Sub Judge / Special Mobile Magistrate Budgam has directed the auction of vehicle bearing registration No. JK04F-0243 for satisfaction of National Lok Adalat Award dated 14-09-2024 passed in case titled Shabir Ahmad Malla V/s Fayaz Ahmad Malik. The auction will be conducted on 27-07-2026 at 2:00 pm at District Court Complex Budgam. The general public is invited to participate in the auction on the fixed date and time. The minimum bid amount for the vehicle shall be Rs. 2,50,000.

Dated: 20/07/2026

Sd/- Special Mobile Magistrate Budgam

از نیابت سرکل نندپورہ تحصیل نارتھ سرینگر

عنوان: کاغذات بر درخواست: نذیر احمد پوتو ولد مرحوم عبدالغفار پوتو ساکنہ میرک شاہ کالونی حبک سرینگر بغرض عطائی وارث جائز سرٹیفکیٹ بوجہ فوتیدگی والدہ رحتی بیگم مورخہ 16/12/2005

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست دفتر ہذا میں بغرض حصول لیگل ہیر سرٹیفکیٹ دائر کیا ہے جو کہ زیر کارروائی ہے پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا ہے مطابق رپورٹ عملہ فیلڈ سائل کا کنبہ پانچ افراد پر مشتمل ہے۔ تفصیل کنبہ بذیل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر تقریبا	پیشہ	رشتہ ہمراہ
نذیر احمد پوتو	۵۴ سال	تجارت	پسر
حلیمہ	۶۱ سال	گھریلو کام	شادی شدہ
مجبین	۵۱ سال	گھریلو کام	شادی شدہ
سحر بلال دختر بلال احمد	۱۴ سال	زیر تعلیم	
مالک بلال پسر	۱۱ سال	---	

اسکے علاوہ اور کوئی بھی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ لہٰذا زیر بحث سرٹیفکیٹ بحق سائل اجرا کرنے میں اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر ایک ہفتہ دفتر ہذا میں پیش کریں۔ معیاد گزرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

تحریر الصدر: نائب تحصیلدار نارتھ سرینگر

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER POSHSN PROJECT BRENG

EXTENSION NOTICE

Subject: Extension of the last date for submission of Application forms against Advertisement Notice No.02 of 2026 Dated:06.07.2026.

In continuation to Advertisement Notice No.02 of 2026 Dated:06-07-2026. issued by this office for the engagement of Sanginis(AWWs) and Sahayikas (AWHs) in the Anganwadi Centres of Poshan Project Breng on Honorarium Basis. it is hereby notified for the information to the general public that the last date for submission of Application forms, which was earlier fixed as 20.07.2026, is hereby extended upto 27.07.2026.

All other terms and conditions of the Advertisement Notice No.02 of 2026 shall remain unchanged.

Sd/-
Child development Project officer,
Poshan Project Breng.

No:CDPO/POSHAN/BRENG/2026-27/160-67
Dated:20-07-2026
DIPK No:-3471-26 Dated 20-7-2026

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE DISTRICT MAGISTRATE, SHOPIAN

Email : jc-armsclerk-dmspn@jk.gov.in Ph.01933-260044

Subject: Conduct of Magisterial Enquiry in case FIR No. 136/2026 U/S 7/27 I.A. Act, 109 BNS,13, 16, 18, 20, 38 UAPA Act. of P/S Shopian.

Public Notice

Whereas, an encounter occurred in the Chanapora area of District Shopian from 04-07-2026 to 08-07-2026, during which one terrorist affiliated with the proscribed terrorist organization (LeT) was neutralized. In this regard, FIR No. 136/2026 has been registered at Police Station Shopian under Sections 7/27 of the Indian Arms Act, Section 109 of the Bharatiya Nyaya Sanhita (BNS), and Sections 13, 16, 18, 20, and 38 of the Unlawful Activities (Prevention) Act (UAPA). Pursuant to Order No. DCS/THQ/26/51, dated: 16-07-2026, the District Magistrate, Shopian, has appointed the undersigned as the Enquiry Officer to conduct a formal Magisterial Enquiry into the cause and circumstances leading to the death of the deceased.

Therefore, notice is hereby issued for the information of the general public that any person possessing knowledge, information, eyewitness testimony, documentary evidence, or relevant electronic data concerning the incident may appear before the office of the undersigned at Mini Secretariat, Arhama, Shopian, between 10:00 AM and 4:00 PM on any working day within fifteen days from the date of publication of this notice to record their statement. Written representations or digital evidence may also be submitted via email at admshopian-jk@jk.gov.in before the expiry of the stipulated period.

Sd/-Addl. District Magistrate
(Enquiry Officer)
Shopian

No: DCS/THQ/26/54-55. Dated: 17-07-2026
DIPK No:-3461-26 Datedd 20-7-2026

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
منگوار ۲۱ جولائی ۲۰۲۶ء بمطابق ۶ صفر المظفر ۱۴۴۸ھ

اقوال ذریں

کمزور کبھی معاف نہیں کرسکتا، معاف کرنا طاقتور کا وصف ہے۔ مہاتما گاندھی

فوری باز آبادکاری وقت کی اہم ضرورت

گزشتہ دو روز کے دوران پیر پنچال کے اضلاع پونچھ اور راجوری میں اچانک سیلاب، موسلادھار بارشوں اور لینڈ سلائیڈنگ نے جس پیمانے پر تباہی مچائی ہے، اس نے ایک بار پھر یہ ثابت کردیا ہے کہ موسمیاتی تبدیلی اب مستقبل کا خدشہ نہیں بلکہ موجودہ دور کی تلخ حقیقت ہے۔ ان المناک واقعات میں متعدد قیمتی انسانی جانیں ضائع ہوئیں، کئی افراد زخمی ہوئے، متعدد خاندان بے گھر ہوئے، مکانات، دکانیں، پل، سڑکیں، زرعی اراضی اور بنیادی ڈھانچہ بری طرح متاثر ہوا، اسی دوران ضلع ڈوڈہ میں شوٹنگ اسٹون کے المناک حادثے میں تین افراد کی ہلاکت نے اس سانحے کے درد کو مزید گہرا کردیا۔

قدرتی آفات کو روکا نہیں جا سکتا، لیکن ان سے ہونے والے نقصانات کو بہتر منصوبہ بندی، جدید ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور بروقت کارروائی کے ذریعے ضرور کم کیا جا سکتا ہے۔ خوش آئند امر ہے کہ پولیس، فوج، ایس ڈی آر ایف، این ڈی آر ایف، محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز اور ضلعی انتظامیہ متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیوں میں مصروف ہیں۔ دشوار گزار علاقوں میں جان ہتھیلی پر رکھ کر خدمات انجام دینے والے تمام اہلکار یقیناً خراجِ تحسین کے مستحق ہیں۔ تاہم زمینی حقائق اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ متاثرہ علاقوں میں ابھی بھی بہت سے لوگ خوراک، صاف پانی، ادویات، عارضی رہائش اور بنیادی سہولیات کے منتظر ہیں۔ ایسے میں صرف ریسکیو کارروائیاں کافی نہیں بلکہ فوری اور مؤثر ریلیف و بحالی کا عمل بھی اسی رفتار سے آگے بڑھنا چاہیے۔

یہ امر انتہائی تشویشناک ہے کہ گزشتہ چند برسوں سے جموں و کشمیر میں موسم کا مزاج غیر معمولی طور پر تبدیل ہو رہا ہے۔ کبھی ریکارڈ توڑ گرمی، کبھی طویل خشک سالی، کبھی بے موسم بارشیں، کبھی بادل پھٹنے کے واقعات اور کبھی اچانک آنے والے سیلاب معمول بنتے جارہے ہیں۔ عالمی سطح پر موسمیاتی تبدیلی کے اثرات اپنی جگہ مسلم ہیں، لیکن مقامی سطح پر جنگلات کی بے دریغ کٹائی، پہاڑی ڈھلوانوں پر غیر سائنسی تعمیرات، ندی نالوں پر تجاوزات اور ماحولیات کے تحفظ میں غفلت نے بھی قدرتی آفات کی شدت میں اضافہ کیا ہے۔ اگر ترقیاتی منصوبوں میں ماحولیاتی توازن کو نظر انداز کیا جاتا رہا تو مستقبل میں ایسے سانحات مزید خوفناک صورت اختیار کر سکتے ہیں۔

تشویش کی بات یہ ہے کہ محکمہ موسمیات نے آئندہ چند دنوں کے دوران جموں و کشمیر میں مزید شدید بارشوں، گرج چمک، فلیش فلڈ اور بعض مقامات پر بادل پھٹنے کے امکانات ظاہر کیے ہیں۔ یہ پیش گوئی محض ایک موسمی رپورٹ نہیں بلکہ حکومت، ضلعی انتظامیہ اور تمام متعلقہ محکموں کے لیے واضح انتباہ ہے۔ اس انتباہ کو معمول کی کارروائی سمجھنے کے بجائے ہنگامی صورتحال تصور کرتے ہوئے ہر ضلع میں پیشگی تیاریوں کو حتمی شکل دی جانی چاہیے۔

ریلیف اور باز آبادکاری کا مرحلہ کسی بھی قدرتی آفت کے بعد سب سے اہم ہوتا ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ اکثر متاثرین امدادی اعلانات تو سن لیتے ہیں لیکن عملی مدد کے لئے ہفتوں اور مہینوں انتظار کرنا پڑتا ہے۔ اس مرتبہ ایسا ہرگز نہیں ہونا چاہیے۔ جن خاندانوں نے اپنے پیارے کھوئے ہیں، جن کے مکانات، دکانیں، باغات اور روزگار تباہ ہوئے ہیں، انہیں فوری مالی امداد، مناسب معاوضہ، عارضی رہائش، مفت طبی سہولیات اور نفسیاتی معاونت فراہم کی جائے۔ سڑکوں، پلوں، بجلی، پانی اور مواصلاتی نظام کی بحالی جنگی بنیادوں پر مکمل کی جائے تاکہ متاثرہ علاقوں میں معمولاتِ زندگی جلد از جلد بحال ہوسکیں۔

اس مشکل گھڑی میں عوام کی ذمہ داریاں بھی کم نہیں۔ افواہوں سے اجتناب، انتظامیہ کی ہدایات پر مکمل عمل، خراب موسم میں غیر ضروری سفر سے گریز، ندی نالوں اور لینڈ سلائیڈنگ کے خطرناک مقامات سے دور رہنا اور امدادی اداروں کے ساتھ مکمل تعاون ہر شہری کا فرض ہے۔ قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے حکومت اور عوام دونوں کو ایک دوسرے کا دست و بازو بننا ہوگا۔

آج پونچھ، راجوری اور ڈوڈہ کے المناک واقعات ہمیں یہ پیغام دے رہے ہیں کہ قدرت کی وارننگ کو مزید نظر انداز کرنے کی گنجائش باقی نہیں رہی۔ موسمیاتی تبدیلی کے اثرات روز بروز شدید ہوتے جارہے ہیں اور اگر ہم نے آج مؤثر منصوبہ بندی، ماحول دوست ترقی، مضبوط انفراسٹرکچر اور جدید ڈیزاسٹر مینجمنٹ کو ترجیح نہ دی تو کل کا نقصان کہیں زیادہ سنگین ہوسکتا ہے۔

افسانہ: ماتھے کا تل: ایک سوالیہ نشان

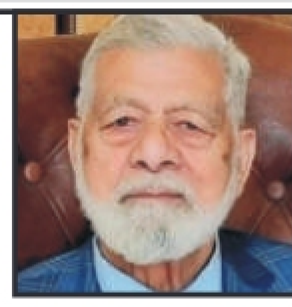

افسانہ نگار
ڈاکٹر عبدالمجید بھدرواہی
کریم منزل، پیس کالونی
شیخوپورہ
بڈگام، سرینگر 8825051001

لالہ امین چند شہر کا مشہور ساہوکار تھا۔ وہ اور کاروبار کے علاوہ ضرورت مندوں کو سود پر روپیہ بھی اُدھار دیتا تھا۔ اس وجہ سے غریب غرباء اس کی بڑی تعظیم کرتے تھے۔ یہ ان کے آڑے وقت میں کام آتا تھا۔ ایسے ہی ایک دیہاتی منشی رام کو اپنی بیمار بیوی کے علاج کے لیے روپیوں کی سخت ضرورت پڑی۔ اس کی بھی امین چند نے حاجت پوری کی۔ اس لیے وہ اس کا مرہونِ منت تھا۔

تمام روپیہ بنکر خرچ کرنے کے باوجود صحت یاب نہ ہوسکی۔ آخر کار وہ اس دنیا سے چل بسی۔ منشی رام قرض کا لیا ہوا روپیہ لوٹا نہ سکا۔ بلک ایک دن وہ پھر لالہ جی کے پاس ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہوا بولا "جناب لالہ جی! میری بیٹی کا رشتہ آیا ہے۔"

لڑکے والے منگنی کے لیے مجھ پر جلدی کرنے کا دباؤ ڈال رہے ہیں، مگر میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ میں یہ رشتہ گنوانا بھی نہیں چاہتا ہوں کیونکہ لڑکا صاحب روزگار ہے۔ چونکہ میں نے ابھی پچھلا قرض بھی نہیں اتارا ہے اور مزید قرض مانگنے کی ہمت نہیں کرسکتا ہوں جناب میں بہت مجبور ہوں۔

تھوڑی دیر سوچنے کے بعد لالہ نے کہا کہ "ایک حل ہے میرے پاس آپ سوچ لو۔ سوچ وچار کر کے بات بتاؤ اس طرح آپ کے دونوں مسائل حل ہوجائیں گے۔ آپ اپنی بیٹی کا رشتہ میرے ساتھ کر لو۔ میں قرضہ بھی معاف کروں گا اور آپ کی بیٹی کا بوجھ بھی آپ کے سر سے اتر جائے گا"۔ مجبور ہو کر منشی رام نے اپنی بیٹی سے صلاح مشورہ کر کے ہاں کردی بیٹی نے باپ کی مجبوری کے آگے قربانی دی کیونکہ لالہ امین چند کی عمر لڑکی کی عمر سے پندرہ سال زیادہ تھی بیٹی کو یہ سب کچھ معلوم تھا۔ خیر! شادی ہوگئی پانچ سال کی ازدواجی زندگی کے بعد بھی کوئی بچہ نہ ہوا میاں بیوی نے شہر کے تمام بڑے بڑے ہسپتالوں میں ماہر ڈاکٹروں سے علاج و معالجہ کروایا پیروں، فقیروں، سادھوؤں، تانترکوں کے پاس بھی گئے مگر کچھ بھی حاصل نہ ہوسکا۔

ایک روز لالہ جی کو تجارت کے سلسلے میں شہر سے باہر جانا تھا یہ جان کر بیوی نے لالہ امین چند سے کہا "آپ ہفتہ بھر کے لیے باہر جا رہے ہیں۔ میں گھر میں اکیلے اکتا جاؤں گی کیوں نہ میں امرتسر کی سیر کو جاؤں میں نے ہی گولڈن ٹیمپل دیکھا ہے نہ جلیانوالہ باغ اور نہ ہی ہندوستان-پاکستان بارڈر (واگھہ) کے مقام کی سیر کی ہے۔ میرا دل بڑا چاہ رہا ہے کہ میں یہ مقامات دیکھ کر آؤں ٹھیک ہے۔ میں سوموار تک واپس آؤں گا"۔ لالہ نے کہا دوسرے دن صبح لالہ کی بیوی امرتسر کے لیے روانہ ہوئی۔ سفر شروع کرنے سے قبل اس نے ڈرائیور کو کہا کہ تم بھی صاف ستھرے کپڑے پہن کر آنا یہ ڈرائیور والی وردی نہ پہننا، تم گاڑی چلاؤ گے میں فرنٹ سیٹ پر بیٹھوں گی اگر دل نہ کیا تو پیچھے بیٹھوں گی، میں بھی گاڑی چلاؤں گی!

ڈرائیور کافی سالوں سے ان کا ملازم تھا وہ مانو گھر کا ہی ایک فرد تھا لالہ کی بیوی کو ڈرائیور کی حرکات و سکنات بہت پسند تھیں وہ جوان تھا خوبصورت تھا اچھے اخلاق کا مالک تھا لالہ کی بیوی کبھی کبھی للچائی نظروں سے اس کو دیکھتی اس کے دل کے کسی خانے میں یہ بھی بھی خیال آتا تھا کہ کاش یہ ڈرائیور اس کا شوہر ہوتا کیونکہ اس کے شوہر کے پاس سب کچھ ہے مگر جس کی مجھ کو چاہت ہے، وہ نہیں ہے وہ بااخلاق ہے مجھے بہت پیار کرتا ہے سب کچھ مہیا کرتا ہے مگر میں ان سب سہولیات کو کیا کروں۔

خیر! رات وہ دونوں ایک ہوٹل میں رہے لالہ کی بیوی کی ساری رات کشمکش میں گزری کروٹیں بدلتی رہی بھی اٹھ کر پانی پیا کبھی ہواخوری کے لیے کمرے میں کھولیں کبھی ان میں کی بھی ملتی تو بھی کر پچو بھی بہت پر بے چین پڑی رہتی اتنے میں ڈرائیور کا دروازہ کھولنے کی آواز سے جاگ گیا پوچھا "بی بی جی! کیا بات ہے؟ نیند نہیں آرہی ہے۔" "ہاں! مجھے نیند نہیں آرہی ہے بڑی کوشش کر رہی ہوں۔ مگر نیند نہیں آرہی ہے" بی بی نے جواب دیا "تم ذرا اندر آؤ میرا سر پھٹا جارہا ہے میرا سر دباؤ شاید مجھے کچھ آرام آجائے" "ٹھیک ہے بی بی جی" ڈرائیور نے ہاں کہہ دی اور سر دبانے لگا ڈرائیور سر دباتا جاتا مگر بی بی جی کو نیند کا کوئی ارادہ نہیں نظر آرہا تھا بہت دیر کے بعد بی بی نے کہا "اب آہستہ آہستہ میری ٹانگیں بھی دباؤ، نہ جانے مجھے ہو بھی" ڈرائیور نے سر دبایا ٹانگیں بھی دبائیں مگر نیند کا کہیں نام ہی نہیں تھا یہ سلسلہ کافی دیر تک چلا پھر اس کے بعد وہ کچھ ہوا جس کی بالکل بھی امید نہ تھی۔

دوسری صبح ناشتے کے وقت دونوں ایک دوسرے سے آنکھیں نہیں ملا سکتے تھے شام کے قریب چار بجے وہ واپس اپنے گھر پہنچے دونوں اپنی اپنی جگہ شرمندہ تھے مگر لالہ کے سامنے آگے پیچھے کی طرح Behave کرتے تھے جیسے کہ کچھ ہوا ہی نہ تھا

بیوی نے لالہ کو اِدھر سے آتے ہی کہا کہ اس نے گردوارے میں بچے کی منت مانی اور وہاں ایک سادھو مہاراج سے ملاقات بھی ہوئی جس کے متعلق وہاں کے لوگ کہتے تھے کہ یہ بہت پہنچے ہوئے ہیں جو کہتے ہیں وہ ہونے ہی رہتا ہے وہاں بہت رش تھا مگر ڈرائیور کی کوشش سے بڑی آسانی سے ان سے ملاقات ہوگئی سادھو مہاراج نے منتر دی اور اس کا طریقہ استعمال بھی بتایا۔

نو دس ماہ بعد ان کے ہاں بچہ پیدا ہوا بچہ بہت خوبصورت تھا اس کا نام دیپک رکھا گیا زبردست فنکشن کیا گیا کافی پنڈت، رت پجاری، پوجا پاٹھ کے لیے بلائے گئے اس بچے کے ماتھے کے دائیں جانب تل تھا جس کے بارے میں پنڈتوں، جوتشیوں نے کہا کہ ایسا کالا تل بہت قسمت والوں ہی کو ہوتا ہے ایک روز ڈرائیور ایک فارم لے کر لالہ کے پاس آیا بولا "جناب یہ نیا فارم محکمہ۔

ٹرانسپورٹ کی طرف سے پکڑنے کے لیے دیا گیا ہے ساتھ میں آدھار کارڈ اور تازہ فوٹو بھی مانگا ہے" "فارم پُر کرتے ہوئے لالہ نے کہا کہ "کوئی شناختی نشان بتاؤ جناب! میرے ماتھے کے دائیں طرف کالا تل ہے پہلے بھی میں نے یہی نشان لکھا ہے" یہ سنتے ہی لالہ نے بیٹے کو آواز دی "بیٹے دیپک! ذرا ادھر آنا" "بیٹے کے ماتھے کا تل دیکھ کر ہکا بکا ہوکر رہ گیا یہ کیا؟ اس کے بھی دائیں طرف کا تل ہے یہ دیکھ کر سیٹھ دل ہی دل میں بڑبڑا اس کے پسینے چھوٹ گئے اور وہ وہیں ڈھیر ہوگیا۔

بڑھتی گرمی، گھٹتی نیند

خصوصی مضمون: ظفر اقبال

نیند انسانی زندگی کی بنیادی ضروریات میں شامل ہے۔ جیسے خوراک، پانی اور صاف ہوا کے بغیر صحت مند زندگی ممکن نہیں، اسی طرح مناسب اور پُرسکون نیند بھی جسمانی، ذہنی اور جذباتی صحت کے لیے ناگزیر ہے۔ جدید دور میں جہاں تیز رفتار طرزِ زندگی، بڑھتی ہوئی شہری آبادی، صنعتی ترقی اور موسمیاتی تبدیلیوں نے انسان کو بے شمار سہولیات فراہم کی ہیں، وہیں ان عوامل نے کئی نئے مسائل بھی پیدا کیے ہیں۔ ان میں سے ایک اہم مسئلہ نیند کی کمی اور بے خوابی ہے، جواب صرف انفرادی مسئلہ نہیں رہا بلکہ صحتِ عامہ کا ایک سنجیدہ چیلنج بن چکا ہے۔

حالیہ برسوں میں موسمیاتی تبدیلی اور بڑھتے ہوئے درجہ حرارت نے اس مسئلے کو مزید سنگین بنادیا ہے۔ خاص طور پر رات کے وقت درجہ حرارت میں اضافہ، شہری علاقوں میں "ہیٹ آئی لینڈ (Heat Island)" کے اثرات، فضائی آلودگی، شور، مصنوعی روشنی اور بدلتے ہوئے طرزِ زندگی نے لاکھوں افراد کی نیند کو متاثر کیا ہے۔ ایسی صورتحال میں ضروری ہے کہ نیند کو صرف ذاتی عادت نہیں بلکہ قومی صحت کے ایک اہم ستون کے طور پر دیکھا جائے۔

موسمیاتی تبدیلی اکیسویں صدی کے سب سے بڑے عالمی مسائل میں شمار ہوتی ہے۔ دنیا بھر میں اوسط درجہ حرارت مسلسل بڑھ رہا ہے، جس کے نتیجے میں شدید گرمی کی لہریں، غیر معمولی بارشیں، خشک سالی اور دیگر موسمی تبدیلیاں سامنے آرہی ہیں۔ ان تبدیلیوں کا ایک اہم مگر اکثر نظر انداز کیا جانے والا پہلو رات کے وقت بڑھتا ہوا درجہ حرارت ہے۔

انسانی جسم کو آرام دہ نیند کے لیے نسبتاً ٹھنڈے ماحول کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب رات کے وقت بھی گرمی برقرار رہتی ہے تو جسم اپنا درجہ حرارت مناسب سطح تک نہیں لا پاتا، جس کے باعث نیند آنے میں دشواری، بار بار آنکھ کھلنا اور گہری نیند کا دورانیہ کم ہوجاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حالیہ برسوں میں دنیا کے کئی بڑے شہروں میں لوگوں کی نیند کے اوقات میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔

شہری علاقوں میں گرمی کی شدت دیہی علاقوں کے مقابلے میں زیادہ ہوتی ہے۔ اسی کیفیت کو "اربن ہیٹ آئی لینڈ" یا شہری حرارتی جزیرہ کہا جاتا ہے۔ اس کی بنیادی وجہ کنکریٹ کی عمارتیں، تارکول کی سڑکیں، سبزہ زاروں کی کمی، درختوں کی کٹائی، گاڑیوں کا دھواں، صنعتوں سے خارج ہونے والی حرارت اور ایئر کنڈیشنرز سے خارج ہونے والی گرم ہوا ہے۔

دن کے وقت جذب ہونے والی حرارت رات بھر خارج ہوتی رہتی ہے، جس کے باعث شہری علاقوں میں رات کا درجہ حرارت مسلسل بلند رہتا ہے۔ گنجان آبادی والے علاقوں میں رہنے والے غریب طبقے، جن کے گھروں میں مناسب ہوا یا ٹھنڈک کا انتظام نہیں ہوتا، اس صورتحال سے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ ان کے لیے گرمی صرف ایک موسمی مسئلہ نہیں بلکہ صحت، روزگار اور معیارِ زندگی کا مسئلہ بن جاتی ہے۔

گرمی کے علاوہ بے خوابی کی کئی دیگر وجوہات بھی ہیں۔ جدید طرزِ زندگی نے انسان کی روزمرہ عادات کو مکمل طور پر بدل دیا ہے۔ جن میں موبائل فون اور کمپیوٹر کا حد سے زیادہ استعمال، سوشل میڈیا کی لت، رات گئے تک جاگنے کی عادت، ذہنی دباؤ اور معاشی پریشانیاں، بے قاعدہ اوقاتِ کار، شفٹوں میں کام کرنے کا رجحان، شور اور فضائی آلودگی اور فاسٹ فوڈ کا زیادہ استعمال وغیرہ۔

یہ تمام عوامل مل کر انسانی جسم کی قدرتی حیاتیاتی گھڑی (Biological Clock) کو متاثر کرتے ہیں، جس کے نتیجے میں نیند کا معیار مسلسل گرتا چلا جاتا ہے۔

نیند صرف آرام کا نام نہیں بلکہ جسم کے اندر ہونے والے کئی اہم حیاتیاتی عمل اسی دوران مکمل ہوتے ہیں۔ گہری نیند کے دوران دماغ دن بھر کی معلومات کو ترتیب دیتا ہے، یادداشت کو مضبوط کرتا ہے اور اعصابی نظام کو بحال کرتا ہے۔

اسی دوران جسم میں خلیوں کی مرمت ہوتی ہے، ہارمونز متوازن رہتے ہیں، مدافعتی نظام مضبوط ہوتا ہے اور جسم توانائی بحال کرتا ہے۔ مناسب نیند بچوں کی نشوونما، نوجوانوں کی ذہنی استعداد، بالغ افراد کی جسمانی صحت اور بزرگوں کی قوتِ مدافعت کے لیے یکساں اہمیت رکھتی ہے۔ مسلسل نیند کی کمی انسان کو مختلف جسمانی اور ذہنی بیماریوں میں مبتلا کرسکتی ہے۔

تحقیقی مطالعات سے معلوم ہوا ہے کہ کم نیند لینے والے افراد میں ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس، موٹاپا، دل کی بیماریاں، فالج، قوتِ مدافعت میں کمی، ڈپریشن، بے چینی اور یادداشت کی کمزوری کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ نیند کی کمی فیصلہ سازی کی صلاحیت کو متاثر کرتی ہے، ردِعمل کی رفتار کم کردیتی ہے اور سڑک حادثات، صنعتی حادثات اور کام کی جگہ پر غلطیوں کے امکانات میں اضافہ کرتی ہے۔

آج کا نوجوان طبقہ سب سے زیادہ ڈیجیٹل آلات استعمال کرتا ہے۔ رات گئے تک موبائل فون، ویڈیو گیمز اور سوشل میڈیا کے استعمال نے ان کی نیند کے معمولات کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ کم نیند لینے والے طلبہ میں تعلیمی کارکردگی متاثر ہوتی ہے، توجہ میں کمی آتی ہے، چڑچڑا پن بڑھتا ہے اور ذہنی دباؤ زیادہ محسوس ہوتا ہے۔ اسی طرح بچوں کی جسمانی نشوونما بھی مناسب نیند نہ ملنے سے متاثر ہوسکتی ہے۔

نیند کی کمی صرف صحت کا مسئلہ نہیں بلکہ معیشت پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ جب کارکن مناسب نیند نہیں لیتے تو ان کی پیداواری صلاحیت کم ہوجاتی ہے، بیماری کی چھٹیاں بڑھتی ہیں اور اداروں کی کارکردگی متاثر ہوتی ہے۔ صحت کے شعبے پر بھی اضافی بوجھ پڑتا ہے کیونکہ نیند کی کمی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے علاج پر اربوں روپے خرچ ہوتے ہیں۔ اس طرح ایک بظاہر معمولی مسئلہ قومی معیشت پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔

گرمی اور بے خوابی کے اثرات تمام لوگوں پر یکساں نہیں ہوتے۔ خوشحال طبقہ ایئر کنڈیشنرز، بہتر گھروں اور جدید سہولیات کی وجہ سے خود کو کسی حد تک محفوظ رکھ لیتا ہے، جبکہ کم آمدنی والے افراد چھوٹے، تنگ اور گرم گھروں میں رہنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ اسی لیے موسمیاتی تبدیلی کا مسئلہ سماجی انصاف سے بھی جڑا ہوا ہے۔ اگر حکومتیں کمزور طبقات کے لیے مناسب رہائش، سایہ دار مقامات، سرکاری کولنگ سینٹرز اور بنیادی سہولیات فراہم نہ کریں تو صحت کا یہ بحران مزید گہرا ہوسکتا ہے۔

صحت مند معاشرے کے لیے حکومت کو متعدد سطحوں پر اقدامات کرنے ہوں گے۔ سب سے پہلے گرمی سے نمٹنے کے منصوبوں میں رات کے درجہ حرارت کو بھی شامل کیا جائے۔ شہروں میں درخت لگانے، سبز علاقوں میں اضافہ کرنے، ماحول دوست تعمیرات کی حوصلہ افزائی، بارش کے پانی کے بہتر انتظام، توانائی بچانے والی عمارتوں اور سستی ٹھنڈک فراہم کرنے والی ٹیکنالوجی کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ صحتِ عامہ کی مہمات میں نیند کی اہمیت کو بھی نمایاں کیا جائے تاکہ عوام اس مسئلے کو سنجیدگی سے لیں۔ مستقبل کے شہر ایسے ہونے چاہئیں جہاں انسان اور ماحول دونوں محفوظ رہیں۔ عمارتوں کی تعمیر میں ایسی چھتیں اور دیواریں استعمال کی جائیں جو حرارت کم جذب کریں۔ زیادہ سے زیادہ درخت لگائے جائیں، پارک اور سبز پٹیاں قائم کی جائیں، عوامی مقامات پر سایہ فراہم کیا جائے اور ٹریفک کے دھوئیں میں کمی کے لیے بہتر پبلک ٹرانسپورٹ کو فروغ دیا جائے۔ مذکورہ اقدامات نہ صرف درجہ حرارت کم کریں گے بلکہ شہریوں کی نیند، صحت اور معیارِ زندگی میں بھی بہتری لائیں گے۔

اگرچہ حکومت کی ذمہ داری اہم ہے، لیکن ہر فرد بھی اپنی صحت کے لیے اقدامات کرسکتا ہے۔ روزانہ مقررہ وقت پر سونے اور جاگنے کی عادت اپنائی جائے، سونے سے پہلے موبائل اور دیگر اسکرینوں کا استعمال کم کیا جائے، شام کے بعد کیفین کے استعمال سے گریز کیا جائے، ہلکی ورزش کی جائے، سونے کے کمرے کو ہوادار رکھا جائے اور جہاں ممکن ہو قدرتی ٹھنڈک کے ذرائع استعمال کیے جائیں۔ یہ معمولی تبدیلیاں بھی نیند کے معیار میں نمایاں بہتری لاسکتی ہیں۔

موسمیاتی تبدیلی، بدلتا ہوا طرزِ زندگی اور جدید ٹیکنالوجی کا بے تحاشا استعمال مل کر نیند کے بحران کو جنم دے رہے ہیں۔ یہ مسئلہ صرف چند افراد تک محدود نہیں بلکہ پوری قوم کی صحت، معیشت اور مستقبل سے جڑا ہوا ہے۔ ہندوستان جیسے بڑے اور تیزی سے شہری بنتے ہوئے ملک میں ضروری ہے کہ صحت مند نیند کو صحتِ عامہ کی پالیسی کا بنیادی حصہ بنایا جائے۔ گرمی سے نمٹنے کے منصوبوں میں رات کے درجہ حرارت کو شامل کیا جائے، شہری منصوبہ بندی کو ماحول دوست بنایا جائے، کم آمدنی والے طبقات کو بہتر رہائشی سہولیات فراہم کی جائیں اور عوام میں نیند کی اہمیت کے بارے میں مسلسل آگاہی پیدا کی جائے۔

اگر آج اس مسئلے کو سنجیدگی سے لیا گیا تو نہ صرف لاکھوں افراد کی جسمانی اور ذہنی صحت بہتر ہوگی بلکہ ملک کی پیداواری صلاحیت، معاشی ترقی اور سماجی خوشحالی میں بھی نمایاں اضافہ ہوگا۔ صحت مند نیند درحقیقت ایک صحت مند معاشرے، مضبوط معیشت اور روشن مستقبل کی بنیاد ہے۔

(یو این آئی)

پونچھ میں موسم

پر تباہی مچی۔ امدادی ٹیموں نے اب تک سات افراد کی لاشیں ملبے سے نکال لی ہیں، جبکہ لاپتہ افراد کی تلاش کیلئے سرچ آپریشن بدستور جاری ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ خطرناک صورتحال کے پیش نظر مساجد کے لاؤڈ اسپیکروں سے اعلانات کیے گئے تاکہ لوگوں کو ممکنہ فلیش فلڈ اور مزید لینڈ سلائیڈنگ کے خطرے سے آگاہ کیا جا سکے۔ اعلانات کے بعد بڑی تعداد میں مقامی افراد محفوظ مقامات کی جانب منتقل ہوئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس، سول انتظامیہ، اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس اور مقامی رضاکار فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور امدادی و بچاؤ کارروائیاں شروع کر دیں۔ امدادی اہلکار بھاری ملبہ ہٹانے اور متاثرہ افراد کو تلاش کرنے میں مصروف ہیں، تاہم مسلسل بارش اور خراب موسم کے باعث ریسکیو کارروائیوں میں مشکلات کا سامنا ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے متاثرہ علاقے میں نقصان کا جائزہ لینا شروع کر دیا ہے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق لینڈ سلائیڈنگ سے رہائشی علاقوں، رابطہ سڑکوں اور دیگر بنیادی ڈھانچے کو بھی نقصان پہنچا ہے، تاہم مکمل تفصیلات کا انتظار ہے۔ واضح رہے کہ اتوار کو بھی جموں کے پونچھ اور راجوری سمیت مختلف علاقوں میں موسلا دھار بارشوں کے نتیجے میں آنے والے تباہ کن فلیش فلڈز اور لینڈ سلائیڈنگ سے کم از کم 12 افراد جاں بحق جبکہ 10 افراد لاپتہ ہو گئے تھے۔ انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ خراب موسمی حالات کے دوران ندی نالوں، پہاڑی ڈھلوانوں اور لینڈ سلائیڈنگ کے خدشے والے علاقوں سے دور رہیں اور سرکاری ہدایات پر مکمل عمل کریں۔ ضلع انتظامیہ کے ایک سینئر آفیسر نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ جموں، 20 جولائی: جموں و کشمیر کے بارش سے متاثرہ پونچھ ضلع میں پیر کے روز مٹی کے تودے گرنے سے سات افراد ہلاک ہو گئے۔ یہ واقعہ لوران گاؤں کے اونچے علاقوں میں پیش آیا۔ حکام نے بتایا کہ مٹی کا تودہ گرنے والا مکان مٹی کا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ ہلاک ہونے والے سات افراد میں چار خواتین بھی شامل ہیں۔ سرکاری حکام کے مطابق شدید بارش کے نتیجے میں لینڈ سلائیڈنگ ہوئی، جس کے باعث مکان ملبے کا ڈھیر بن گیا اور اس میں موجود سات افراد دب گئے۔ جاں بحق ہونے والوں کی شناخت تنویر احمد (27)، زاہدہ بیگم (38)، شمیم اختر (33)، شبنم بانو (31)، محمد عرفان (17)، منان رفیق (6) اور علیبہ (4) کے طور پر ہوئی ہے۔ تمام افراد محلہ اریکام، تحصیل منڈی، ضلع پونچھ کے باشندے تھے۔ ادھر جموں کے ضلع ڈوڈہ میں موسلا دھار بارش کے دوران پیش آئے دو الگ الگ حادثات میں ایک مسافر بس اور ایک رہائشی مکان پر بھاری پتھر اور چٹانیں گرنے سے تین افراد جاں بحق جبکہ چھ دیگر زخمی ہو گئے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں کے ڈوڈہ ضلع میں شدید نوعیت کی بارشوں کے بعد میں ایک مسافر بس اور ایک رہائشی مکان پر بھاری پتھر اور چٹانیں گر آئیں۔ عینی شاہدین کے مطابق پہلا حادثہ جموں کشتواڑ شاہراہ پر رتی نالہ کے مقام پر پیش آیا، جہاں شدید بارش کے باعث پہاڑی سے ایک بڑی چٹان لڑھک کر مسافر بس پر آ گری۔ حادثے کے فوراً بعد پولیس، مقامی انتظامیہ اور امدادی ٹیموں نے مشترکہ طور پر ریسکیو آپریشن شروع کیا اور زخمیوں کو فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا۔ اسپتال ذرائع کے مطابق زخمیوں میں شامل منیش کمار زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے، جبکہ بس سے ایک نامعلوم شخص کی لاش بھی برآمد کی گئی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ دوسرے جاں بحق شخص کی شناخت کیلئے کارروائی جاری ہے۔ حادثے میں بس کو شدید نقصان پہنچا، جبکہ شاہراہ سے گزرنے والی دو نجی گاڑیاں بھی گرنے والے پتھروں کی زد میں آ گئیں، تاہم ان گاڑیوں میں سوار تمام افراد محفوظ رہے۔ حادثے کے باعث جموں کشتواڑ شاہراہ پر ٹریفک مکمل طور پر معطل ہو گئی، اور متعلقہ محکموں نے ملبہ ہٹانے کا کام شروع کر دیا تاکہ سڑک کو دوبارہ ٹریفک کے لیے کھولا جا سکے۔ حکام کے مطابق دوسرا افسوسناک واقعہ ضلع ڈوڈہ کے گنتی گڑھ علاقے میں پیش آیا، جہاں رہائشی مکان پر پہاڑی سے گرنے والا پتھر آ گرا۔ اس حادثے میں شیو دیوی نامی خاتون موقع پر ہی جاں بحق ہو گئیں، جبکہ ان کا مکان بھی بری طرح متاثر ہوا۔ انتظامیہ نے دونوں واقعات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن امداد فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ حکام نے مسلسل بارشوں اور لینڈ سلائیڈنگ کے خدشات کے پیش نظر عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور پہاڑی علاقوں میں انتہائی احتیاط برتیں۔

بات میں سچائی اور

نوجوان چاہتے ہیں کہ ہم آگے بڑھیں۔ انہوں نے قوم کی آواز کو پارلیمنٹ میں جگہ دیے جانے اور ملک کو سمت دکھانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مدلل بات کے لیے طوفان کھڑا کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ انہوں نے پارلیمنٹ میں انتہائی تجربہ کار اراکین کی موجودگی کا ذکر کرتے ہوئے کہا، "اسپریشن (امیدوں) سے بھرے ہوئے ملک کے نوجوانوں کا مطالبہ ہے کہ ہم آگے بڑھیں۔ آج وقت کا تقاضا ہے کہ ملک کے تئیں وفاداری سے بھرے ہوئے، حب الوطنی کے لیے جی رہے (لوگوں کی) آواز کو ایوان میں مناسب پلیٹ فارم ملتا رہے۔ وہ (اراکین) اپنی آواز کو بلند کریں، ملک کو سمت دیں، اور اس لیے میں امید کرتا ہوں، اور مجھے پختہ یقین ہے، جہاں حقائق ہوتے ہیں، جہاں دلیلیں ہوتی ہیں، وہاں طوفان کے لیے جگہ نہیں ہوتی۔ اگر دلیل مضبوط ہے، حقیقت مضبوط ہے، تو پرسکون دل سے بھی اپنی آواز کو بلند بنایا جا سکتا ہے۔" مسٹر مودی نے کہا کہ پارلیمنٹ میں بہت سے تجربہ کار اراکین پارلیمنٹ بھی ہیں، ان کا تعلق خواہ کسی بھی پارٹی سے ہو، لیکن ان کے پاس ایک طویل تجربہ ہے۔ ایسے وقت میں ان کے تجربے اور ان کے علم کی پارلیمنٹ کو بھی ضرورت ہے، ملک کو بھی ضرورت ہے۔ اور اس کے لیے پارلیمنٹ کا چلنا، بامقصد بحث ہونا، مل جل کر ملک کو آگے لے جانے کا عزم کرنا، یہ میں سمجھتا ہوں کہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔" وزیر اعظم نے اپنے خطاب میں مختلف خطوں میں جنگوں اور کشیدگی کے باعث دنیا کی تشویش کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ مغربی ایشیا کی جنگ کی وجہ سے تیل اور گیس کی ضرورتوں کے لیے درآمدات پر منحصر ہندوستان جیسے ملک کے لیے بڑا بحران پیدا ہوا۔ پیٹرول، ڈیزل، ایل پی جی، فرٹیلائزر اور کیمیکلز کی سپلائی میں کئی رکاوٹیں آئیں۔ اس کے باوجود ہندوستان 7.7 فیصد کی شرح سے اقتصادی ترقی درج کر کے دنیا کی سب سے تیزی سے بڑھتی ہوئی بڑی معیشت بنا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک جوش اور ولولے کے ساتھ نئی بلندیوں کو پار کرنا چاہتا ہے۔ ملک نے رفتار پکڑ لی ہے اور پارلیمنٹ کا مثبت ماحول اس اسپیڈ (رفتار) میں نئی توانائی بھر سکتا ہے۔ مثبت جذبہ ملک کے اہداف کو حاصل کرنے کے لیے بہت ضروری ہوتا ہے۔ مسٹر مودی نے کہا، "میں امید کرتا ہوں کہ مدلل اور حقیقت کے ساتھ ایوان کی بحث کو مالا مال کیا جائے۔ ہر آواز کو موقع ملے، ہر نظریے کو احترام ملے، یہ پارلیمنٹ میں ہمارا کردار ہے۔ میں تمام اراکین پارلیمنٹ کو بڑھ چڑھ کر اس ایوان کی کارروائی میں حصہ لینے کی دعوت دیتا ہوں۔" وزیر اعظم نے مانسون سیشن کے پہلے دن اراکین پارلیمنٹ کا خیر مقدم کرنے کے لیے صبح لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کی طرف سے سوشل میڈیا پر کہے گئے الفاظ کے ساتھ اپنی آواز ملائی۔ انہوں نے مانسون کی طرح پارلیمنٹ کا مانسون سیشن بھی سرگرم اور نتیجہ خیز رہنے کی امید ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ہی سرگرم ہوں گے تو ملک کا بھلا ہوگا۔ انہوں نے گزشتہ ایک ماہ میں حاصل کی گئی غیر معمولی قومی اور بین الاقوامی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے ملک کے بڑھتے ہوئے عالمی وقار پر گہرے فخر کا اظہار کیا۔ انہوں نے گزشتہ سال کے سیشن سے ٹھیک پہلے ایک ہندوستانی شہری کے انٹرنیشنل اسپیس اسٹیشن تک پہنچنے کے واقعے کو یاد کرتے ہوئے پرائیویٹ اسپیس اسٹارٹ اپ 'اسکائی روٹ' کی حالیہ تاریخی کامیابی کی ستائش کی۔ انہوں نے صرف 28 سال کی اوسط عمر والی ایک ٹیم کے ذریعے ملک کو پرائیویٹ خلائی تحقیق کے ایک نئے دور میں کامیابی کے ساتھ آگے بڑھانے کے ناقابل یقین حقیقت کی تعریف کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ یہ کامیابیاں قومی اعتماد کو بہت بڑھاتی ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا، "ہمارے نوجوانوں کے ذریعے چلائے جانے والے ان اسٹارٹ اپس نے خلا میں ہندوستان کا پرچم مضبوطی سے نصب کیا ہے جس سے ہمارے ملک کا عکس عالمی سطح پر واضح ہو گیا ہے۔" مسٹر مودی نے حال ہی میں حاصل کی گئی ان تکنیکی کامیابیوں کو قوم کی لامحدود صلاحیت کا اشارہ قرار دیتے ہوئے اعلان کیا کہ موجودہ نسل کی صلاحیتیں مکمل طور پر لامحدود ہیں۔ انہوں نے ان تاریخی کامیابیوں کو پورے ملک کے لیے باعث تحریک بتایا۔ انہوں نے کہا، "یہ ایک مضبوط پیغام ہے کہ ہمارے نوجوانوں کی صلاحیت اور خواہشات خلا کی طرح ہی لامحدود ہیں۔" وزیر اعظم نے ان غیر معمولی کاروباری کامیابیوں کی بنیادی وجوہات کا پتہ لگاتے ہوئے سرکار کی تیز رفتار اور انقلابی پالیسی تبدیلیوں کو اس کا کریڈٹ دیا۔ مسٹر مودی نے کہا، "ملک نے آج اصلاحات کی جس راہ پر تیزی سے قدم بڑھایا ہے، اسی کا نتیجہ ہے کہ ہمارے نوجوان اتنا حوصلہ دکھا پا رہے ہیں اور کامیاب ہو رہے ہیں۔" انہوں نے بنیادی ڈھانچے اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں ہونے

والے کئی آغاز کی تفصیلات بتاتے ہوئے راجستھان میں حال ہی میں شروع ہونے والی ایک بڑی آئل ریفائنری، ملک کے تیسرے سیمی کنڈکٹر پلانٹ اور دنیا کی سب سے لمبی اور سب سے طاقتور ترین ہائیڈروجن ٹرین کے آغاز کا ذکر کیا۔ انہوں نے ان جدید ترین قومی اثاثوں کا کریڈٹ ملک کے باصلاحیت سائنسدانوں، انجینئروں اور کارکنوں کی مجموعی لگن اور انتھک محنت کو دیا۔

ز لیفٹننٹ گورنر نے

گئی ہے کہ وہ رہائشی مکانات اور عوامی بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصان کا فوری جائزہ لیں۔ پونچھ، راجوری، ریاسی اور ادھمپور میں اہم سڑکیں دوبارہ کھول دی گئی ہیں اور کئی علاقوں میں پانی کی فراہمی بحال کرنے کا کام جاری ہے۔ فیلڈ ٹیموں کو بھی ہدایت دی گئی ہے کہ وہ مکانات اور عوامی بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصان کا فوری جائزہ لیں۔

ریاستی درجے کی

اس سے قبل عمر عبداللہ اچانک سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیوں کا جائزہ لینے کے لیے جموں گئے تھے۔ وہاں سے واپس دہلی پہنچنے کے بعد وہ براہ راست احتجاج میں شامل ہوئے اور دہلی پولیس کی بیریکیڈنگ کے قریب دیگر رہنماؤں کے ساتھ دھرنے پر بیٹھ گئے۔ عمر عبداللہ نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ "ایکس" پر کہا کہ انہیں جنتر منتر جانے کی اجازت نہیں دی گئی اور پرامن احتجاج سے بھی روکا گیا، تاہم اس سے ان کی آواز دبائی نہیں جا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی درجے، عوامی حقوق اور وقار کی بحالی کی جدوجہد ابھی شروع ہوئی ہے اور یہ مطالبہ ہر فورم پر جاری رہے گا۔ ادھر جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کو کہا کہ مرکز نے ریاست کی بحالی سے متعلق اپنے وعدوں کو پورا کرنے میں ناکام ہو کر ان کی پارٹی کو قومی دارالحکومت میں احتجاج کرنے پر مجبور کیا ہے۔ پیر کو دہلی میں نیشنل کانفرنس (این سی) کے احتجاج کی قیادت کی اور ریاستی درجہ کی بحالی کا حکومت ہند کو وعدہ یاد دلایا جو انہوں نے سال 2019 میں دفعہ 370 کی منسوخی کے وقت کیا تھا۔ جنتر منتر احتجاج کے موقع پر کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) سے خصوصی طور پر بات کرتے ہوئے عبداللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس گزشتہ دو سالوں سے مرکزی حکومت کو پارلیمنٹ اور سپریم کورٹ کے سامنے جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ کیے گئے وعدوں کی یاد دلاتی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی اپنے انتخابی مینڈیٹ پر کاربند رہی ہے اور اس نے پہلے ہی اسمبلی اجلاس میں جموں و کشمیر کی خصوصی پوزیشن اور آئینی حقوق کی بحالی کے لیے ایک قرارداد منظور کی تھی۔ تاہم عمر عبداللہ نے کہا کہ پیر کا احتجاج صرف اور صرف ریاست کی بحالی پر مرکوز تھا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کا درجہ پہلے آتا ہے۔ اس کے بعد ہم اسمبلی سے منظور شدہ قراردادوں پر عمل کریں گے۔ سب کچھ وہیں سے شروع ہوگا۔ احتجاج میں کانگریس کے سینئر رہنما غلام احمد میر اور طارق حمید قرہ بھی شریک ہوئے، تاہم نیشنل کانفرنس کی جانب سے متعدد قومی اور علاقائی جماعتوں کو دعوت دینے کے باوجود کانگریس کے علاوہ کسی بڑی سیاسی جماعت نے احتجاج میں شرکت نہیں کی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نیشنل کانفرنس صرف وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو ان کا وہ وعدہ یاد دلانے آئی ہے جو انہوں نے پارلیمنٹ، سپریم کورٹ اور جموں و کشمیر کے عوام سے ریاستی درجہ بحال کرنے کے حوالے سے کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی مکمل ریاستی درجہ حاصل ہونے تک اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ فاروق عبداللہ نے نیٹ امتحان کے مبینہ پرچہ افشا معاملے پر احتجاج کرنے والے طلبہ کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان ملک کا مستقبل ہیں، اس لیے ان کے مطالبات پر سنجیدگی سے غور کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے لداخ کے مسائل کے حل اور سونم وانگچک کی رہائی کا بھی مطالبہ کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے کہا کہ یہ افسوسناک ہے کہ جموں و کشمیر کے عوام کو اپنے آئینی حق کے لیے دہلی میں احتجاج کرنا پڑ رہا ہے۔ ان کے مطابق اسمبلی انتخابات کے بعد ریاستی درجہ بحال کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا، لیکن اس پر اب تک عمل درآمد نہیں ہوا۔ ادھر نیشنل کانفرنس کی اتحادی جماعت سی پی آئی (ایم) کے رہنما اور رکن اسمبلی ایم وائی تاریگامی نے کہا کہ احتجاج کا مقصد پارلیمنٹ میں مختلف سیاسی جماعتوں کے درمیان ریاستی درجہ بحال کرنے کے حق میں اتفاق رائے کو مزید مضبوط کرنا ہے۔ اگرچہ وہ دہلی کے احتجاج میں شریک نہیں ہوئے، تاہم پارٹی کے ریاستی جنرل سیکریٹری عباس راتھر اور دیگر رہنماؤں نے نیشنل کانفرنس کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا۔ قابل ذکر ہے کہ اگست 2019 میں دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد سابقہ ریاست جموں و کشمیر کو دو مرکزی زیر انتظام علاقوں، جموں و کشمیر اور لداخ، میں تقسیم کر دیا گیا تھا۔ نیشنل کانفرنس سمیت کئی سیاسی جماعتیں اس کے بعد سے جموں و کشمیر کو دوبارہ مکمل ریاست کا درجہ دینے کا مطالبہ کر رہی ہیں۔

خراب موسمی صورتحال

نہایت تیز موسلا دھار بارش ہونے کا بھی امکان ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ شدید بارش کے نتیجے میں نشیبی علاقوں میں اچانک سیلاب آ سکتا ہے، جبکہ دریاؤں، ندی نالوں میں پانی کی سطح خطرناک حد تک بڑھ سکتی ہے۔ پہاڑی اضلاع میں لینڈ سلائیڈنگ اور مٹی کے تودے گرنے کے خدشات بھی نمایاں ہیں۔ محکمہ موسمیات کے ڈائریکٹر نے سیاحوں، ٹرانسپورٹروں اور عام شہریوں پر زور دیا کہ وہ غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ تمام ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔ انہوں نے کسانوں کو بھی مشورہ دیا کہ آئندہ تین سے چار روز تک آبپاشی اور دیگر زرعی سرگرمیاں مؤخر رکھیں کیونکہ مسلسل بارش کے باعث کھیتوں میں پانی جمع ہونے کا امکان ہے۔ مختار احمد نے بتایا کہ گزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران مسلسل بارش کے پیش نظر کئی اضلاع میں ریڈ الرٹ جبکہ جنوبی کشمیر، ملحقہ علاقوں اور شمالی کشمیر کے بعض حصوں میں اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجموعی طور پر جموں و کشمیر میں 23 جولائی تک موسم خراب رہنے کا امکان ہے، جس کے بعد موسمی صورتحال میں بتدریج بہتری آنے کی توقع ہے۔

بارشوں سے سرینگر

کرتے ہوئے عوام کو غیر ضروری سفر سے گریز اور ندی نالوں و لینڈ سلائیڈنگ کے خطرے والے علاقوں سے دور رہنے کی ہدایت دی ہے۔ رات بھر ہونے والی بارش کے بعد سرینگر کے کئی علاقوں میں سڑکیں اور گلیاں پانی میں ڈوب گئیں، جس سے ٹریفک کی روانی بری طرح متاثر ہوئی۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ نکاسی آب کا نظام بارش کا پانی نکالنے میں ناکام ثابت ہو رہا ہے، جس کے باعث رہائشی علاقوں، اہم شاہراہوں اور بعض اسپتالوں کے اطراف بھی پانی جمع ہو گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق پیر کی صبح ساڑھے آٹھ بجے تک گزشتہ 24 گھنٹوں میں سرینگر میں 45.6 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، جبکہ وادی میں سب سے زیادہ بارش ضلع بانڈی پورہ کے اشم میں 73.5 ملی میٹر ہوئی۔ اس کے علاوہ ولر میں 54.5 ملی میٹر، سوپور میں 55.4 ملی میٹر، گاندربل میں 46 ملی میٹر، لولاب میں 25.8 ملی میٹر، پانپور میں 21.5 ملی میٹر اور بڈگام میں 15 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ جنوبی کشمیر میں بارش نسبتاً کم رہی، جہاں پہلگام میں 3.2 ملی میٹر، شوپیان میں 3 ملی میٹر، پلوامہ میں 2 ملی میٹر، اننت ناگ میں ایک ملی میٹر، کولگام میں 0.2 ملی میٹر، کوکرناگ میں 0.3 ملی میٹر اور قاضی گنڈ میں 0.1 ملی میٹر بارش درج کی گئی، جبکہ گلمرگ میں 8.2 ملی میٹر بارش ہوئی اور ویرناگ میں بارش ریکارڈ نہیں کی گئی۔ جموں خطے میں بھی موسلا دھار بارش کا سلسلہ برقرار رہا۔ پونچھ میں 66 ملی میٹر، راجوری میں 54.8 ملی میٹر، کٹرا میں 53.5 ملی میٹر، سانبہ میں 45 ملی میٹر، جموں شہر میں 42.7 ملی میٹر، رام بن میں 42 ملی میٹر، ادھم پور میں 25.4 ملی میٹر، کٹھوعہ میں 18.2 ملی میٹر اور بنوت میں 5.3 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ آئندہ چند روز کے دوران بعض مقامات پر موسلا دھار بارش، اچانک سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ، مٹی کے تودے گرنے اور نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے کے خدشات ہیں۔ ضلعی انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ غیر ضروری سفر سے گریز کریں، دریاؤں اور ندی نالوں کے قریب نہ جائیں اور صرف سرکاری موسمی ہدایات پر عمل کریں۔ تمام امدادی و بچاؤ ٹیموں کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ دریں اثناء گزشتہ روز جموں خطے میں آنے والے اچانک سیلاب سے ہونے والی تباہی کے اثرات برقرار ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اب تک کم از کم 17 افراد جاں بحق ہو چکے ہیں جبکہ متعدد افراد لاپتہ ہیں۔ پونچھ سب سے زیادہ متاثرہ ضلع ہے جہاں 9 افراد کی جان گئی اور 7 افراد لاپتہ ہیں، جبکہ راجوری میں 3 افراد جاں بحق اور 3 لاپتہ بتائے گئے ہیں۔ ریاستی ڈیزاسٹر ریسپانس فورس، پولیس اور سول انتظامیہ کی ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں امدادی اور تلاش کی کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ حکام کے مطابق سیلاب سے جموں خطے میں 145 مکانات کو نقصان پہنچا، جن میں 93 پونچھ اور 42 راجوری میں ہیں۔ پونچھ میں 17 اسکول، 24 آبی چکیاں اور 3 دکانیں بھی متاثر ہوئیں، جبکہ راجوری میں بیلا بس

اسٹینڈ کا تقریباً 90 فیصد حصہ اور چلڈرن پارک سیلابی ریلے میں بہہ گیا۔ علاوہ ازیں 56 گاڑیوں کو نقصان پہنچا اور تقریباً 300 گھروں کی پینے کے پانی کی فراہمی متاثر ہوئی۔ خراب موسمی حالات کے پیش نظر احتیاطی اقدام کے طور پر امرناتھ یاترا عارضی طور پر معطل کر دی گئی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ انتظامیہ صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے اور امدادی کارروائیاں جنگی بنیادوں پر جاری ہیں، جبکہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے تمام ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ چوبیس گھنٹے کنٹرول روم فعال رکھیں اور سڑک، بجلی، پانی اور مواصلاتی خدمات کی جلد بحالی کو یقینی بنائیں۔

وزیر اعلیٰ کی جانب

سطحی جائزہ میٹنگ کے بعد سامنے آیا جس میں راجوری اور پونچھ اضلاع میں آئے تباہ کن اچانک سیلاب اور بارش سے متعلق دیگر حادثات کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ ان واقعات کے نتیجے میں متعدد افراد جان بحق ہوئے جبکہ سرکاری اور نجی املاک کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا۔ دوران میٹنگ وزیر اعلیٰ نے انتظامیہ کو ہدایت دی کہ متاثرہ کنبوں کو فوری امداد اور باز آبادکاری کی سہولیات کو یقینی بنایا جائے اور اس بات پر زور دیا کہ ہر ممکن مدد بغیر کسی تاخیر ان تک پہنچائی جائے۔ انہوں نے متعلقہ متاثرہ علاقوں میں ضروری خدمات کی بحالی اور امدادی اقدامات کو تیز کرنے کے لئے تمام متعلقہ محکموں کی جانب سے مربوط کوششوں کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

پیپر لیک پر دان

نے تختیاں لہرانے اور نعرے بازی کو ایوان کے وقار کے منافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ سیشن کے پہلے دن ایوان نہ چلنے کی روایت اب ختم ہونی چاہیے۔ ہنگامہ نہ تھمنے پر انہوں نے کارروائی 12 بجے تک ملتوی کر دی۔ کارروائی دوبارہ شروع ہونے پر بھی اپوزیشن کا ہنگامہ جاری رہا۔ پریذائیڈنگ آفیسر دلیپ سائکیا نے اپوزیشن سے ایوان چلنے دینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ہر مسئلے پر بحث کے لیے تیار ہے اور آسام اور انا چل پردیش میں سیلاب سمیت کئی اہم موضوعات پر بحث ہونی چاہیے۔ اس کے باوجود اپوزیشن ارکان وزیر تعلیم کے استعفے کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرے بازی کرتے رہے، جس کی وجہ سے کارروائی پہلے ایک بجے اور پھر دو بجے تک ملتوی کرنی پڑی۔ کھانے کے وقفے کے بعد بھی تعطل ختم نہیں ہوا۔ پریذائیڈنگ آفیسر جگدمبیکا پال نے رول 377 کے تحت ارکان سے اپنے مسائل اٹھانے کے لیے کہا، لیکن اپوزیشن ارکان پھر تختیاں لے کر ایوان کے وسط میں پہنچ گئے اور حکومت کے خلاف نعرے بازی کرنے لگے۔ کانگریس کے کے سی وینو گوپال نے کورم کا مسئلہ اٹھایا، جبکہ کچھ اپوزیشن ارکان نے ارکان پارلیمنٹ کو ایوان میں آنے سے روکے جانے کا الزام لگایا۔ جسے پریذائیڈنگ آفیسر نے مسترد کر دیا۔ انہوں نے ارکان سے اپنی نشستوں پر لوٹ کر ایوان کی کارروائی چلنے دینے کی اپیل کی، لیکن ہنگامہ جاری رہنے پر پہلے کارروائی تین بجے تک اور پھر دن بھر کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ اس طرح لوک سبھا میں پورے دن کوئی قانون سازی کا کام نہیں ہو سکا۔ راجیہ سبھا میں کارروائی شروع ہونے پر چیئرمین سی پی رادھا کرشنن نے پہلے نو منتخب 9 ارکان کو حلف دلایا۔ اس کے بعد ایوان نے آنجہانی ارکان اور قطر کے سابق امیر کے انتقال پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے خاموشی اختیار کی۔ ضروری قانون سازی کی دستاویزات ایوان کی میز پر رکھے جانے کے بعد قائد حزب اختلاف ملیکارجن کھڑگے کو اپنی بات رکھنے کا موقع دیا گیا۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ نیٹ یو جی پیپر لیک لاکھوں طلبہ کے مستقبل سے جڑا معاملہ ہے اور جنتر منتر پر ہزاروں طلبہ احتجاج کر رہے ہیں، لیکن ان پر لاٹھی چارج کیا گیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت طلبہ کو کچلنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ان کے اتنا کہتے ہی اپوزیشن ارکان نعرے بازی کرنے لگے اور چیئرمین نے کارروائی 12 بجے تک ملتوی کر دی۔ کارروائی دوبارہ شروع ہونے پر بھی اپوزیشن ارکان پیپر لیک اور جنتر منتر پر مبینہ لاٹھی چارج کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے نعرے بازی کرتے رہے۔ لگاتار ہنگامے کی وجہ سے کارروائی دوسری بار 12:30 بجے تک، تیسری بار 12:50 بجے تک، چوتھی بار دو بجے تک اور پانچویں بار ڈھائی بجے تک ملتوی کرنی پڑی۔ چھٹی بار اجلاس شروع ہونے پر ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نے کہا کہ صبح سے ایوان میں کوئی کام کاج نہیں ہو سکا اور ارکان سے ایوان بالا کے وقار کو برقرار رکھتے ہوئے اپنی نشستوں پر لوٹنے اور کارروائی چلنے دینے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ ایوان قوانین کے مطابق چلنا چاہیے اور تمام ارکان کو سازگار ماحول بنانا چاہیے، لیکن ان کی اپیل کا اپوزیشن ارکان پر کوئی اثر نہیں ہوا۔ مسلسل نعرے بازی جاری رہنے پر کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کر دی گئی اور مانسون سیشن کے پہلے دن ایوان میں کوئی قانون سازی کا کام نہیں ہو سکا۔

چیف سیکریٹری نے

کے ضلع ترقیاتی کمشنروں اور سینئر سپرانٹنڈنٹس آف پولیس، ڈائریکٹر انفارمیشن سمیت دیگر افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ چیف سیکریٹری نے چیف ایگزیکٹو آفیسر شری امرناتھ جی شرائن بورڈ ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری کی جانب سے سی ایف ٹیموں کی رپورٹس میں پیش کی گئی سفارشات اور مشاہدات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس ضمن میں متعلقہ انتظامی سیکریٹریوں اور ضلع ترقیاتی کمشنروں نے ہر سفارش پر عمل درآمد کی صورتحال پیش کی جس میں پہلے ہی کیے گئے اقدامات اور باقی ماندہ کاموں کی تکمیل کے لئے مقررہ وقت کا خاکہ پیش کیا گیا۔ سفارشات میں یاتریوں کی حفاظت، سہولیات اور یاترا کے مجموعی تجربے کو مزید بہتر بنانے کے لئے متعدد اقدامات تجویز کیے گئے ہیں۔ ان میں بیس اور ٹرانزٹ کیمپوں میں رہائشی سہولیات اور بنیادی ضروریات کی اپ گریڈیشن، صفائی، ستھرائی اور حفظان صحت کے معیار کو بہتر بنانا، آگ بجھانے کے بہتر انتظامات، خیموں کی واٹر پروفنگ، تیز منتخب مقامات پر بجلی اور پانی کے قابل اعتماد بیک اپ کا انتظام شامل ہے۔ میٹنگ میں لنگروں، واش رومز اور غسل خانوں میں حفظان صحت کے بہتر انتظامات، نکاسی آب کے نظام کی بہتری، خیموں اور کیمپوں میں محفوظ الیکٹریکل وائرنگ کو یقینی بنانے کے اقدامات کا بھی جائزہ لیا گیا تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔ اس کے علاوہ اہم مقامات پر قطار کے انتظام کو بہتر بنانے، غیر ضروری بھیڑ کو روکنے کے ٹریفک کی بہتر نگرانی، پارکنگ سہولت کو بڑھانے اور یاترا کے حساس راستوں پر مزید بارش سے بچاؤ کے لئے شیلٹروں کو قائم کرنے پر بھی زور دیا گیا تاکہ یاتریوں کو زیادہ سے زیادہ سہولت فراہم کی جا سکے۔ چیف سیکریٹری نے اس بات پر زور دیا کہ یاتریوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے تمام متعلقہ محکموں اور ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ وہ ہر سفارش کا باریک بینی سے جائزہ لے کر اس پر تیز رفتاری سے عمل درآمد یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام قابل عمل اقدامات کئے جائیں تاکہ موجودہ انتظامات کو مزید مضبوط بنایا جا سکے اور یاترا پر آنے والے عقیدت مندوں کو ان کے سفر کے دوران محفوظ، بغیر کسی رکاوٹ اور بغیر کسی پریشانی کے سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے تمام محکموں پر مزید زور دیا کہ وہ قریبی تال میل برقرار رکھیں اور طے شدہ کاموں کی پیش رفت کی باقاعدہ نگرانی کریں اور جاری یاترا کے دوران سامنے آنے والی کسی بھی کمی یا خامی کو فوری اصلاحی اقدامات کے ذریعے دور کیا جائے تاکہ آئندہ یاترا سے قبل تمام انتظامات مزید مؤثر اور بہتر بنائے جا سکیں۔

محکمہ خوراک

پی او ایس) ڈیوائسز میں کیو آئی ٹرانزیکشن کی سہولت فراہم کرے۔ وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین نے کہا کہ غذائی اجناس کی پیشگی وصولی و تقسیم سے محکمہ کی تیاری مزید مضبوط ہوگی اور مون سون کے دوران پیدا ہونے والی کسی بھی غیر متوقع صورتحال سے مؤثر طریقے سے نمٹنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے پورے جموں و کشمیر میں استفادہ کنندگان کو غذائی اجناس کی بلا تعطل فراہمی یقینی بنائی جائے گی اور ان کے غذائی تحفظ کو محفوظ بنایا جائے گا۔ کمشنر سیکریٹری محکمہ خوراک، شہری رسدات و امور صارفین نے اس بات کا اعادہ کیا کہ غذائی اجناس کی پیشگی لفٹنگ، ٹرانسپورٹیشن اور تقسیم کے عمل کو تمام شراکت داروں بشمول فوڈ کارپوریشن آف انڈیا (ایف سی آئی)، جموں و کشمیر روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (جے کے آر ٹی سی) اور ضلعی انتظامیہ کے باہمی تعاون سے انجام دیا جائے گا۔ انہوں نے ڈائریکٹر خوراک، شہری رسدات و امور صارفین جموں اور ڈائریکٹر خوراک، شہری رسدات و امور صارفین کشمیر کو ہدایت دی کہ وہ غذائی اجناس کی لفٹنگ، ٹرانسپورٹیشن اور تقسیم کے عمل کی ذاتی طور پر نگرانی کریں تاکہ مقررہ مدت کے اندر یہ کارروائی مکمل ہو اور کوئی بھی اہل مستفید اپنے حق سے محروم نہ رہے۔ محکمہ نے تمام متعلقہ افسران، فیئر پرائس شاپ ڈیلروں اور دیگر شراکت داروں کو بھی ضروری ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ مختص غذائی اجناس کی بروقت وصولی، ٹرانسپورٹیشن اور تقسیم کو یقینی بنائیں۔ عوامی سہولت اور بلا تعطل غذائی تحفظ کے پیش نظر یہ پورا عمل 31 اگست 2026 تک مکمل کیا جائے گا۔

سرینگر پولیس کی

بختاور احمد شیخ، ساکن زاہد پورہ شیخ کالونی، حول 6 مرلہ اراضی پر تعمیر شدہ دو منزلہ رہائشی مکان، جس کی مالیت تقریباً 85 لاکھ روپے

ہے۔ ایف آئی آر نمبر 55/2024 زیر دفعہ 8/20 این ڈی پی ایس ایکٹ کے سلسلے میں ضبط کیا گیا۔ 2. محترمہ حاجرہ بیگم زوجہ فیاض احمد خان، ساکن نوہٹہ، سیکڑا محلہ، شیخ کالونی، نوہٹہ 4 مرلہ اراضی پر تعمیر شدہ دو منزلہ رہائشی مکان، مالیت تقریباً 55 لاکھ روپے، ایف آئی آر نمبر 13/2022 زیر دفعہ 8/20 این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ضبط کیا گیا۔ 3. ظہور احمد شیخ عرف گلو ولد مرحوم غلام حسن شیخ، ساکن نوہٹہ، شیخ کالونی، نوہٹہ 4 مرلہ اراضی پر تعمیر شدہ چار منزلہ رہائشی مکان، مالیت تقریباً 75 لاکھ روپے، ایف آئی آر نمبر 41/2021، 11/2018 اور 06/2013 این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ضبط کیا گیا۔ 4. فہمیدہ عرف فامیا زوجہ مرحوم بلال احمد شیخ، ساکن نوہٹہ محلہ نوہٹہ 4 مرلہ اراضی پر تعمیر شدہ ایک منزلہ رہائشی مکان، مالیت تقریباً 55 لاکھ روپے، ایف آئی آر نمبر 32/2019 زیر دفعہ 8/20-29 این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ضبط کیا گیا۔ 5. عبدالاحد شیخ ولد دل آور احمد شیخ، ساکن نوہٹہ محلہ، نوہٹہ 5 مرلہ اراضی پر تعمیر شدہ دو منزلہ رہائشی مکان، مالیت تقریباً 75 لاکھ روپے، ایف آئی آر نمبر 32/2019، 40/2019 اور 48/2019 این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ضبط کیا گیا۔ 6. غلام نبی شیخ ولد حبیب اللہ شیخ، ساکن شیخ کالونی، نوہٹہ محلہ، نوہٹہ 5** مرلہ اراضی پر تعمیر شدہ تین منزلہ رہائشی مکان، مالیت تقریباً 90 لاکھ روپے، ایف آئی آر نمبر 57/2020، 46/2005 اور 06/2006 این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ضبط کیا گیا۔ 7. الطاف احمد شیخ ولد عبدالحمید شیخ، ساکن شیخ کالونی، اندرونی کھٹی دروازہ 4.5 مرلہ اراضی پر تعمیر شدہ دو منزلہ رہائشی مکان، مالیت تقریباً 90 لاکھ روپے، ایف آئی آر نمبر 57/2025 زیر دفعہ 8/20-22-29 این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ضبط کیا گیا۔ 8. حیدر علی وانی ولد سجاد احمد وانی، ساکن کھٹی دروازہ، رینہ واری 5.5 مرلہ اراضی پر تعمیر شدہ دو منزلہ رہائشی مکان، مالیت تقریباً 5 لاکھ روپے، ایف آئی آر نمبر 57/2025 زیر دفعہ 8/20-22-29 این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ضبط کیا گیا۔ 9. شکیل احمد شیخ ولد محمد سلطان شیخ، ساکن کھٹی دروازہ، رینہ واری 6 مرلہ اراضی پر تعمیر شدہ تین منزلہ رہائشی مکان، مالیت تقریباً 95 لاکھ روپے، ایف آئی آر نمبر 57/2025 زیر دفعہ 8/20-22-29 این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ضبط کیا گیا۔ 10. منظور احمد شیخ ولد علی محمد شیخ، ساکن برتھنہ، قمرواری 7 مرلہ اراضی پر تعمیر شدہ دو منزلہ رہائشی مکان، مالیت تقریباً 95 لاکھ روپے، ایف آئی آر نمبر 52/2019 زیر دفعہ 8/20 این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ضبط کیا گیا۔ ان تمام افراد کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مختلف مقدمات پہلے ہی درج ہیں اور انہی مقدمات کی تحقیقات کے دوران یہ املاک منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل شدہ اثاثے قرار دی گئیں۔ سرینگر پولیس نے کہا کہ اس کارروائی کا مقصد صرف منشیات فروشوں کو گرفتار کرنا نہیں بلکہ ان کے مالی وسائل کو بھی ختم کرنا ہے تاکہ منشیات کی اسمگلنگ کے پورے نیٹ ورک کو کمزور کیا جا سکے۔ پولیس نے واضح کیا کہ نشہ مکت جموں و کشمیر مہم کے تحت منشیات فروشوں، اسمگلروں اور منشیات کے کاروبار سے وابستہ ہر فرد کے خلاف سخت قانونی کارروائیاں مستقبل میں بھی جاری رہیں گی تاکہ معاشرے کو منشیات سے پاک اور محفوظ بنایا جا سکے۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ منشیات کی خرید و فروخت یا اسمگلنگ سے متعلق کسی بھی اطلاع کو قریبی پولیس تھانے یا پولیس کی مخصوص ہیلپ لائن پر فراہم کریں۔ پولیس نے یقین دلایا کہ اطلاع دینے والوں کی شناخت مکمل طور پر خفیہ رکھی جائے گی۔

کرائم برانچ کی

نے ملزمان کی شناخت مبشر احمد بٹو عرف وانی ساکن رنگل، ناگبل (گاندربل)، نصیر مقبول بچھو ساکن خواجہ یاربل، سعیدہ کدل (سرینگر)، مدثر صادق نجار ساکن کلال ڈوری، نائد کدل (سرینگر) اور منیر احمد میر ساکن غوثیہ کالونی، الٰہی باغ (سرینگر) کے طور پر کی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ابتدائی شواہد سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ ایک منظم گروہ تھا، جو سرکاری افسران کا روپ دھار کر مالی دھوکہ دہی اور بھتہ خوری میں ملوث تھا۔ اس بات کی بھی تحقیقات کی جا رہی ہیں کہ آیا گروہ نے دیگر افراد کو بھی اسی طریقہ کار سے نشانہ بنایا اور آیا اس نیٹ ورک میں مزید افراد شامل ہیں۔ کرائم برانچ نے عوام، بالخصوص بزرگ شہریوں، کو خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ خود کو قانون نافذ کرنے والے اداروں یا سرکاری افسران ظاہر کرنے والے افراد کے جھانسے میں نہ آئیں۔ ادارے نے شہریوں کو مشورہ دیا ہے کہ اگر کوئی شخص فرضی شناخت، جعلی دستاویزات یا من گھڑت مقدمات کا خوف دلا کر رقم طلب کرے تو اس کی فوری اطلاع قریبی پولیس تھانے یا کرائم برانچ کو دیں تاکہ بروقت قانونی کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔ کرائم برانچ نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی بیداری اور بروقت اطلاع ہی ایسے منظم مالی فراڈ اور جعلسازی کے واقعات کی روک تھام کا مؤثر ذریعہ ثابت ہو سکتی ہے، خصوصاً ان جرائم سے بزرگ شہریوں کو محفوظ رکھنے کے لیے۔

سپیکر نے

کیا۔ دورے کے دوران سپیکر موصوف نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ زیارت گاہ کی ترقی اور خوبصورتی کے لئے 81 لاکھ روپے منظور کیے گئے ہیں تاکہ اس کی تاریخی اور مذہبی اہمیت کو محفوظ رکھتے ہوئے سیاحوں اور عقیدت مندوں کے لئے بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے کنکٹیویٹی کو بہتر بنانے کے مقصد سے ایک اہم اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ریسوائی ٹکوٹنگی ڈریگام میں نالہ شالی گنگا پر پل کی تعمیر کے لئے 8.50 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ اس منصوبے کی تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) جلد از جلد تیار کی جائے تاکہ کام کو مقررہ مدت میں شروع کیا جا سکے۔ سپیکر عبدالرحیم راتھر نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے اس قدر عظیم تاریخی و مذہبی اہمیت کے حامل علاقے کی طویل عرصے سے نظر اندازی پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس بات کو سمجھنے سے قاصر ہیں کہ اتنی اہمیت رکھنے کے باوجود یہ علاقہ اتنے عرصے تک کیوں نظر انداز رہا۔ انہوں نے لوگوں سے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے یقین دلایا کہ علاقے کی ہمہ جہت ترقی کو تیز کرنے اور عوام کے تمام جائز مطالبات پورے کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ اس موقعہ پر انہوں نے مقامی باشندوں سے بھی بات چیت کی جنہوں نے انہیں علاقے کی مختلف ترقیاتی ضروریات اور عوامی مسائل سے آگاہ کیا۔ سپیکر موصوف نے ان کے مسائل کو بغور سنا اور یقین دلایا کہ تمام جائز مطالبات کو مرحلہ وار اور منظم طریقے سے حل کیا جائے گا۔ مقامی لوگوں نے سپیکر کے اعلانات کا خیر مقدم کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ منظور شدہ منصوبوں سے نہ صرف تاریخی زیارت کے عظیم ورثے کا تحفظ ہوگا بلکہ علاقے میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، رابطے بہتر بنانے اور عوامی سہولیات میں اضافہ کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ بعد میں سپیکر موصوف نے تحصیل بارہ میں معروف صوفی شاعر صمد میر کی زیارت گاہ کا بھی دورہ کیا جہاں ترقیاتی کام جاری ہیں۔ انہیں جانکاری دی گئی کہ اس منصوبے کے لئے پہلے ہی 1.20 کروڑ روپے منظور کیے جا چکے ہیں۔ انہوں نے اس مقام کے روحانی اور ثقافتی ورثے کے تحفظ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ ترقیاتی کاموں میں مزید تیزی لائی جائے اور اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھتے ہوئے اسے مقررہ وقت کے اندر مکمل کرنا یقینی بنایا جائے۔

ریاستی درجے کے

کا انتخاب کیا۔ نیشنل کانفرنس کی جانب سے پیر کو پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے پہلے روز جموں و کشمیر کو مکمل ریاستی درجہ بحال کرنے کے مطالبے پر احتجاج کیا گیا، جس کی قیادت پارٹی صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کی۔ احتجاج میں پارٹی کے متعدد وزراء، اراکین اسمبلی اور کارکنوں نے شرکت کرتے ہوئے مرکزی حکومت سے ریاستی درجہ بحال کرنے کا وعدہ پورا کرنے کا مطالبہ کیا۔ قابل ذکر ہے کہ اگست 2019 میں دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد سابقہ ریاست جموں و کشمیر کو دو مرکزی زیر انتظام علاقوں، جموں و کشمیر اور لداخ، میں تقسیم کر دیا گیا تھا، جس کے بعد سے نیشنل کانفرنس مسلسل ریاستی درجے کی بحالی کا مطالبہ کر رہی ہے۔

1987 کی انتخابی

زیر انتظام علاقہ بنائے جانے کے بعد نیشنل کانفرنس کئی برس تک خاموش کیوں رہی۔ ان کا کہنا تھا کہ اب ریاستی درجے، دفعہ 370 اور سیاسی قیدیوں کے معاملات کو دوبارہ سیاسی طور پر اٹھایا جا رہا ہے، جبکہ عوامی مسائل کے حل کے لیے پہلے مؤثر اقدامات نہیں کیے گئے۔ الطاف بخاری نے الزام لگایا کہ نیشنل کانفرنس نے ماضی میں جموں و کشمیر کے آئینی اور سیاسی حقوق کے معاملات پر سمجھوتہ کیا اور اب اپنی سیاسی حیثیت مضبوط کرنے کے لیے احتجاجی سیاست کا سہارا لے رہی ہے۔ نیشنل کانفرنس کے دہلی میں ریاستی درجے کی بحالی کے مطالبے پر ہونے والے احتجاج کے بارے میں انہوں نے

کہا کہ ان کی جماعت آئینی حقوق اور ریاستی درجے کی بحالی کی حامی ہے، تاہم عوامی مسائل کو سیاسی مفادات کے لیے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ احتجاج میں شرکت نہ کرنے کا مطلب مطالبے کی مخالفت نہیں، بلکہ اس سلسلے میں ان سے کوئی مشاورت نہیں کی گئی تھی۔ اپنی تقریر کے اختتام پر الطاف بخاری نے راجوری اور پونچھ میں بادل پھٹنے اور سیلاب کے واقعات میں جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے متاثرہ خاندانوں سے تعزیت کی۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی آفات سے متاثرہ افراد کی مدد کے لیے سب کو متحد ہو کر آگے آنا چاہیے اور پارٹی کارکن عوامی مسائل کو مؤثر انداز میں اجاگر کرنے کے ساتھ متاثرین کی ہر ممکن مدد کریں۔

ریٹائر صحافیوں

جموں و کشمیر میں ریٹائرڈ صحافیوں کی حالت انتہائی تشویشناک ہے۔ ایک بار جب وہ فعال ملازمت چھوڑ دیتے ہیں، تو بہت سے لوگ بغیر کسی سماجی پنشن، ہیلتھ انشورنس یا ادارہ جاتی مدد کے رہ جاتے ہیں۔ کئی دوسرے پیشوں کے برعکس جو ریٹائرمنٹ سیکیورٹی فراہم کرتے ہیں، سینئر صحافی اکثر کم ہوتی آمدنی، بڑھتے ہوئے طبی اخراجات، خاندانی ذمہ داریوں اور عمر سے متعلقہ صحت کے مسائل سے دوچار ہوتے ہیں۔ انہوں نے مزید اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ حالیہ برسوں میں صحافیوں کو عوامی مفاد میں رپورٹنگ کا اپنا آئینی فرض ادا کرتے ہوئے تیزی سے قانونی دھمکیوں، ہراساں کیے جانے اور پیشہ ورانہ عدم تحفظ کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے حالات نے حکومت کے لیے ضروری بنا دیا ہے کہ وہ میڈیا کے پیشہ ور افراد کے وقار، فلاح و بہبود اور سلامتی کے تحفظ کے لیے ایک ادارہ جاتی میکانزم بنائے۔ ایسوسی ایشن نے چیف منسٹر سے اپیل کی ہے کہ وہ ریٹائرڈ تسلیم شدہ اور کام کرنے والے صحافیوں کے لیے کم از کم 20,000 روپے ماہانہ پنشن کے ساتھ ریاستی صحافیوں کی پنشن اسکیم متعارف کرائیں تاکہ مالی تحفظ اور عزت کی زندگی کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس نے کیرالہ میں لاگو MEDISEP ماڈل کے خطوط پر سبسڈی والی سرکاری صحت کی دیکھ بھال کی اسکیم میں صحافیوں کو شامل کرنے کا بھی مطالبہ کیا ہے، جس سے ریٹائرڈ صحافیوں اور ان کے شریک حیات کو سستی طبی علاج تک رسائی حاصل ہو سکے گی۔ ایسوسی ایشن نے مزید مطالبہ کیا ہے کہ جموں و کشمیر جرنلسٹس ویلفیئر فنڈ قائم کیا جائے تاکہ طبی ہنگامی صورتحال، رہائش کی پریشانی اور دیگر غیر متوقع مشکلات کے دوران مالی مدد فراہم کی جا سکے۔ یہ اسکیم ہو بہو منتقلی کی حکومت کے دوران تیار کی گئی تھی اور اس وقت کی حکومت نے 2 کروڑ روپے کی منظوری دی تھی لیکن بعد میں حکومت گر گئی۔ فنڈ کے لیے ایک پائیدار کارپس بنانے کے لیے، اس نے انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے جاری ہونے والے سرکاری اشتہاری بجٹ کا 10 فیصد مختص کرنے کی تجویز دی ہے جب تک کہ میڈیا تنظیمیں اپنے ملازمین کے لیے جامع سماجی تحفظ کا طریقہ کار قائم نہیں کر لیتیں۔ اشونی کمار نے حکومت پر زور دیا کہ وہ جوڈیشل ویج بورڈز کی طرز پر سپریم کورٹ آف انڈیا کے ایک ریٹائرڈ جج کی سربراہی میں جموں و کشمیر میڈیا کمیشن تشکیل دے۔ مجوزہ کمیشن میں صحافیوں، ریٹائرڈ میڈیا پروفیشنلز، میڈیا مینجمنٹ اور حکومت کے نمائندوں کو شامل کرنا چاہیے تاکہ میڈیا کے شعبے کو درپیش ساختی چیلنجوں کا جامع مطالعہ کیا جائے اور صحافیوں کے لیے سماجی تحفظ کے اقدامات سمیت طویل مدتی پالیسی اصلاحات کی سفارش کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ صحافیوں کی جانب سے جمہوری طرز حکمرانی اور عوامی احتساب میں اہم کردار ادا کرنے کے باوجود ریٹائرڈ میڈیا پروفیشنلز کو درپیش مشکلات کا مطالعہ کرنے یا ان کے حل کے لیے بہت کم ادارہ جاتی کوششیں کی گئی ہیں۔ اشونی کمار نے مزید کہا، "ریٹائرمنٹ کے بعد صحافیوں کو مسلسل نظر انداز کرنا جمہوری اقدار اور آزادی صحافت کے لیے ہماری اجتماعی وابستگی کی بری طرح عکاسی کرتا ہے۔ جموں و کشمیر کی حکومت کو اس بات کو یقینی بنانے کے لیے فیصلہ کن طور پر کام کرنا چاہیے کہ جنہوں نے اپنی زندگی عوامی خدمت کے لیے وقف کی ہے، وہ عزت، سلامتی اور عزت کے ساتھ زندگی گزار سکیں،" اشونی کمار نے مزید کہا۔

کولگام میں بی ایس ایف

پولیس موقع پر پہنچ گئی اور حادثے کے حوالے سے ضروری کارروائی شروع کر دی۔ پولیس اس بات کی بھی تحقیقات کر رہی ہے کہ بس حادثے کی اصل وجہ کیا تھی۔ حکام نے بتایا کہ واقعے کی مزید جانچ جاری ہے اور مکمل تحقیقات کے بعد ہی حادثے کی وجوہات واضح ہو سکیں گی۔

خلا باز شبھا

دو سو سے زائد بچوں نے روشن آنکھوں اور تجسس سے بھرپور ذہنوں کے ساتھ اپنے خلائی ہیرو کا پرتپاک استقبال کیا۔ گروپ کیپٹن شکلا نے اسٹیج پر آ کر نہایت گرمجوشی اور خوش مزاجی کے ساتھ حاضرین سے گفتگو کی۔ یہ نشست چنار بک فیسٹیول کے چیف کنوینر جناب امت وانچو نے چلائی، جس میں گروپ کیپٹن شکلا نے بھارتی فضائیہ کے ایک پائلٹ سے لے کر بین الاقوامی خلائی اسٹیشن تک پہنچنے والے پہلے بھارتی بننے تک کے اپنے حوصلہ افزا سفر کی داستان سنائی۔ انہوں نے ابتدا ہی میں واضح کیا کہ خلا تک ان کا سفر صرف ان کا ذاتی سفر نہیں بلکہ پورے ہندوستان کا سفر تھا۔ انہوں نے بتایا کہ خلا میں صرف بیس دن گزارنے کے لیے انہیں پانچ برس تک مسلسل تربیت حاصل کرنا پڑی اور طلبہ کو تلقین کی کہ کامیابی کے لیے نظم و ضبط کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔ نشست کے دوران انہوں نے پیچیدہ سائنسی تصورات کو آسان اور دلچسپ انداز میں بیان کیا اور اپنی خلائی تربیت اور خلا میں گزارے گئے لمحات کی ویڈیو جھلکیاں بھی دکھائیں۔ اپنے خلائی جہاز کے انجنوں کے کام کرنے کے لمحے کو یاد کرتے ہوئے انہوں نے اعتراف کیا کہ اس وقت وہ "اپنی ساری تربیت بھول گئے تھے"۔ انہوں نے اس احساس کو امتحان کے سوالیہ پرچے سے تشبیہ دی، جب ہفتوں کی تیاری کے باوجود گھبراہٹ طاری ہو جاتی ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ صفر کشش ثقل کی وجہ سے خلا میں ان کا قد کچھ بڑھ گیا، وہ بین الاقوامی خلائی اسٹیشن کے اندر دیواروں پر چلتے تھے، زمین پر واپسی کے بعد انہوں نے لاشعوری طور پر اپنا لیپ ٹاپ گرا دیا کیونکہ وہ کشش ثقل کو بھول چکے تھے، اور انہیں دوبارہ چلنا سیکھنا پڑا۔ اپنے مشن کی کمانڈر، امریکی خلا باز ڈاکٹر پیگی وٹسن کا ذکر کرتے ہوئے گروپ کیپٹن شکلا نے بتایا کہ خلا تک پہنچنے سے پہلے انہیں نو مرتبہ ناکامی کا سامنا کرنا پڑا، مگر انہوں نے ہمت نہیں ہاری۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر وٹسن اب تک 600 سے زائد دن خلا میں گزار چکی ہیں، جو کسی بھی امریکی خلا باز کا سب سے زیادہ عرصہ ہے، اور ان کی زندگی اس بات کا ثبوت ہے کہ مستقل مزاجی آخر کار ناکامی پر غالب آتی ہے۔ انہوں نے بھارت کے گگن یان مشن، مستقبل کے بھارتی خلائی اسٹیشن اور سال 2040 تک کسی بھارتی کو چاند پر بھیجنے کے ہدف پر بھی روشنی ڈالی۔ ان کا کہنا تھا کہ بھارت کا خلائی مستقبل اس نوجوان نسل کے ہاتھوں میں ہے جو خود پر شک کرنے کے بجائے تجسس اور جستجو کو اپنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ممکن ہے آج اس ہال میں بیٹھا کوئی بچہ مستقبل میں بھارت کا ترنگا زمین سے ماورا لے جائے۔ انہوں نے کہا: "آسمان بھی حد نہیں تھا، نہ میرے لیے اور نہ ہی آپ کے لیے۔" نشست کا سب سے دلچسپ مرحلہ طلبہ کے ساتھ سوال و جواب کا سیشن تھا، جہاں سوالات کی اجازت ملتے ہی درجنوں ہاتھ بیک وقت بلند ہو گئے۔ بچوں نے بین الاقوامی خلائی اسٹیشن میں زندگی، خلا بازوں کی تربیت کے چیلنجز اور بھارت کے خلائی مستقبل سے متعلق نہایت سوچ بچار اور تخیل سے بھرپور سوالات کیے۔ گروپ کیپٹن شکلا نے ہر سوال کا صبر، خوش مزاجی اور عاجزی کے ساتھ جواب دیا اور ہر جواب کو تجسس، علم اور دریافت کی خوشی کا سبق بنا دیا۔ مقتدرین کے گوشے میں 'قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے تحت سہ لسانی فارمولہ اور کثیر لسانی تعلیم' کے موضوع پر ایک خصوصی نشست منعقد ہوئی۔ پروفیسر افتخار عالم، سابق وائس چانسلر، جامعہ ہمدرد یونیورسٹی، نئی دہلی، نے بتایا کہ قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے نفاذ کے بعد طلبہ کی زبانوں کے انتخاب کے انداز میں نمایاں تبدیلی پیدا ہوئی ہے۔ پروفیسر نصیر اقبال، رجسٹرار، کشمیر یونیورسٹی، نے کشمیر یونیورسٹی میں نئی تعلیمی پالیسی کے نفاذ پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ این ای پی 2020 کے مطابق ایک سالہ پوسٹ گریجویٹ کورس بھی شروع کیا جا رہا ہے۔ قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے ڈائریکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ بھارت کی تمام زبانیں ہماری اپنی زبانیں ہیں اور انہیں کشمیر سے اردو زبان کے فروغ کے حوالے سے بہت امیدیں وابستہ ہیں۔ اس نشست کی نظامت پروفیسر اعجاز محمد شیخ، ماہر لسانیات اور سابق سربراہ شعبہ لسانیات، کشمیر یونیورسٹی، نے کی، جنہوں نے اس پالیسی کے عملی نفاذ اور اس کے اطلاق سے متعلق اہم سوالات اٹھائے۔ تیسرے دن کی ثقافتی تقریبات کے سلسلے میں ایک شاندار مشاعرہ بھی منعقد ہوا، جس میں ملک کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے معروف شعراء محترم رفیق راز، محترم پاپولر میر بھی، محترمہ رخسانہ جبین، پروفیسر شفیق سوپوری، محترم نعمان شوق، پروفیسر احمد محفوظ، پروفیسر حقانی وفل اور ڈاکٹر شفیع ایوب نے

اپنا خوبصورت کلام پیش کیا۔ اس کے علاوہ وینیتا قوک تھیٹر، کشمیر ولی تھیٹر، ینگ ڈرامیٹکس سوسائٹی اور ملک بادشاہ فوک تھیٹر نے اپنی شاندار ثقافتی پیشکشوں سے حاضرین کو محظوظ کیا۔ شام کے اختتام پر شازیہ بشیر، ڈاکٹر دیپالی واٹل اور عشرت حسین شاہ نے اپنی سریلی آوازوں سے سامعین کو مسحور کر دیا، جس کے ساتھ چنار بک فیسٹیول کے تیسرے دن کی سرگرمیاں خوشگوار انداز میں اختتام پذیر ہوئیں۔

پلوامہ میں بادل

پھٹنے سے پانی رہائشی علاقوں، کھیت کھلیانوں میں داخل ہونے اور افراتفری کی تصدیق کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ انتظامیہ متاثرہ سڑکوں اور نکاسی آب کے نظام کی فوری بحالی کو یقینی بنائے۔

بی جے پی وفد

خاندانوں کی باز آبادکاری کے لیے جامع منصوبہ بندی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ لوگوں کی معمول کی زندگی کی بحالی حکومت کی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی مرکزی حکومت ہر مشکل گھڑی میں عوام کے ساتھ کھڑی رہی ہے اور اس بحران میں بھی تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ رابطہ قائم کر کے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔ وفد نے امدادی سرگرمیوں میں مصروف مختلف محکموں اور ایجنسیوں کے درمیان مؤثر رابطہ اور ہم آہنگی کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ متاثرہ خاندانوں کو بروقت ریلیف اور بحالی کی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔

جموں وکشمیر فوڈ

Hygienic Practices)، خوراک تیار کرنے والے عملے کی ذاتی صفائی، آلات کی صفائی، ذخیرہ کرنے کے انتظامات اور دیگر قانونی تقاضوں کا جائزہ لینا تھا تاکہ عوام کو محفوظ، معیاری اور صحت بخش دودھ اور دودھ سے تیار شدہ مصنوعات فراہم کی جا سکیں۔ کارروائی کے دوران سرینگر، جموں، سانبہ، کٹھوعہ، پلوامہ، اننت ناگ، کشتواڑ، بارہمولہ، بڈگام، بانڈی پورہ اور گاندربل اضلاع میں واقع 17 ڈیری مینوفیکچرنگ یونٹس کا معائنہ کیا گیا۔ اس دوران مجموعی طور پر 34 نمونے لیبارٹری جانچ کے لیے حاصل کیے گئے، جن میں 14 پنیر، 10 دودھ، 8 دہی، ایک گھی اور ایک آئس کریم کا نمونہ شامل ہے۔ تمام نمونوں کو فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کے تحت مقررہ معیارات کے مطابق جانچ کے لیے نوٹیفائیڈ فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریوں کو بھیج دیا گیا ہے۔ معائنے کے دوران پائی گئی خامیوں کی بنیاد پر فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کی دفعہ 32 کے تحت تین امپروومنٹ نوٹس متعلقہ فوڈ بزنس آپریٹرز (FBOs) کو جاری کیے گئے۔ انہیں ہدایت دی گئی ہے کہ مقررہ مدت کے اندر تمام خامیوں کو دور کرتے ہوئے فوڈ سیفٹی اور حفظان صحت کے ضوابط پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنائیں۔ ایف ڈی اے نے عوام سے اپیل کی ہے کہ دودھ اور دودھ سے تیار شدہ مصنوعات خریدتے وقت محتاط رہیں اور اگر کسی بھی غیر معیاری، ملاوٹی یا غیر محفوظ خوراک کے بارے میں شبہ ہو تو ٹول فری ہیلپ لائن نمبر 104 یا cfsjandk.fnd@jk.gov.in پر ای میل کے ذریعے اطلاع دیں۔

این ایس ڈی

یوسف شاہین، عبدالمجید وانی، الطاف حسین، میر خورشید اور طارق جمیل سمیت دیگر ممتاز شخصیات شامل تھیں، نے بچوں کی شاندار پیشکش کو سراہا۔ مہمانوں اور والدین نے بچوں کی محنت اور صلاحیتوں کی تعریف کرتے ہوئے ورکشاپ کے انعقاد پر منتظمین اور ٹیم کا شکریہ ادا کیا۔ ورکشاپ کے دوران بچوں کے والدین کو بھی مدعو کیا گیا تاکہ وہ اپنے بچوں کے سیکھنے کے عمل اور اس بھرپور تخلیقی تجربے کا مشاہدہ کر سکیں۔ بچوں کی پیشکش کے بعد ورکشاپ کے ڈائریکٹرز منیش سیٹھی اور نیات بین پروین بھائی راٹھوڑ، جبکہ معاونین عبدالباسط راٹھوڑ اور شاہنواز بٹ کو تہنیت پیش کی گئی۔ اس موقع پر والدین کا بھی تہہ دل سے شکریہ ادا کیا گیا، جنہوں نے پورے ورکشاپ کے دوران اپنے بچوں کی حوصلہ افزائی اور تعاون جاری رکھا، جس کی بدولت یہ 15 روزہ سمر تھیٹر ورکشاپ کامیابی سے ہمکنار ہوئی۔

سینئر فوٹو جرنلسٹ

تابوت کو کاندھا دیا۔ بعد ازاں مرحومہ کو آبائی مقبرہ میں اشکبار آنکھوں کے سامنے سپرد لحد کیا گیا۔ صحافتی برادری کیساتھ ساتھ سیاسی، سماجی اور ادبی حلقوں نے الطاف حسین اور دیگر غمزدگان کیساتھ دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ مختلف صحافتی انجمنوں کے علاوہ ٹریڈرس فیڈریشن سوپور، سیول سوسائٹی سوپور اور ممبر اسمبلی سوپور ارشاد رسول کار، میونسپل کونسل سوپور کی سابق صدر مسرت رسول کار اور دیگر کئی سیاسی رہنما؟ نے الگ الگ تعزیتی پیغامات میں صحافی الطاف حسین اور دیگر غمزدگان کیساتھ دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ ارشاد رسول کار نے دلی سے فون کر کے الطاف حسین کی ڈھارس بندھائی۔ ادھر روزنامہ سٹی ایکسپریس اور خدمت آفیسٹ پریس کے جملہ اراکین اور ممبران کی ایک تعزیتی مجلس میں سوگوار خاندان کیساتھ ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور الطاف حسین سمیت تمام غمزدگان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق وصلاحیت عطا فرمائے۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے جملہ اراکین بھی صحافی الطاف حسین اور دیگر غمزدگان کیساتھ دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔ ادھر خاندانی ذرائع نے بتایا کہ آبائی گھر واقع مسلم پیر میں تین روز تک تعزیت پرسی ہوگی۔

رحیم شاہ کی

اہتمام ہوا۔ مشاعرے میں شوکت فرار، تمکین حسن، شمیمہ رحیم، سائمہ اشرف، محی الدین کمل ہالی، بلال ساقی شعراء نے اپنا کلام پیش کیا۔ تقریب ہر فقیر عشق ویڈ کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا اور فقیر رحیم شاہ کو اعزاز سے نوازا گیا۔ اس تقریب پر فیاض وانی، فیروز میر، خلیل ڈار، اسد اللہ بٹ اور دیگر کئی شخصیات، دانشوروں اور مریدوں نے بھی شمولیت کی۔ اس موقع پر تین دیگر تصانیف ارنہ گونڈ، ایبد اور نور نبی کی رسم رونمائی انجام دی گئی شمیمہ رحیم نے کلام شاہ رحیم پیش کیا

اومپورہ بڈگام

قائم تھی۔ لوگوں کو اپنے گھروں سے نکلنے اور بچوں کو باہر بھیجنے میں تشویش لاحق تھی جبکہ محکمہ جنگلی حیات کی ٹیم مسلسل تیندوے کی تلاش اور نگرانی میں مصروف تھی۔ حکام نے بتایا کہ تیندوے کو محفوظ طریقے سے قابو میں لینے کیلئے محکمہ جنگلی حیات نے اومپورہ اور اس کے آس پاس کے حساس مقامات پر خصوصی پنجرے نصب کیے تھے۔ سوموار کے روز نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فیشن ٹیکنالوجی کے احاطے میں نصب ایک پنجرے میں تیندوا زندہ پھنس گیا، جس کے بعد ماہرین نے احتیاط کے ساتھ اسے اپنی تحویل میں لے لیا۔ محکمہ وائلڈ لائف کے ایک افسر نے بتایا کہ تیندوے کو تمام ضروری طبی معائنے اور قانونی ضابطوں کی تکمیل کے بعد اس کے قدرتی مسکن میں منتقل کیا جائے گا تاکہ وہ محفوظ ماحول میں زندگی گزار سکے اور انسانی آبادی سے دور رہے۔ مقامی لوگوں نے محکمہ جنگلی حیات کی بروقت کارروائی کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ آئندہ بھی انسانی آبادیوں میں جنگلی جانوروں کی آمد کو روکنے اور شہریوں کی حفاظت یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے۔

پلوامہ پولیس نے

کیا اور اسے گرفتار کر لیا۔ گرفتار شدہ ملزم کی شناخت جسیر احمد کھانڈے ولد غلام محی الدین کھانڈے، ساکن کاکاپورہ کے طور پر ہوئی۔ تلاشی کے دوران ملزم کے قبضے سے براؤن شوگر نما مادہ برآمد ہوا، جسے ضبط کر لیا گیا جبکہ ملزم کو موقع پر ہی گرفتار کر لیا گیا۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن کاکاپورہ میں ایف آئی آر نمبر 58/2026 بجرم دفعہ 8/21 این ڈی پی ایس ایکٹ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں تاکہ منشیات کے اس ذخیرے کے ماخذ کا پتہ لگایا جا سکے اور اس سے وابستہ آگے اور پیچھے کے تمام روابط کی نشاندہی کی جا سکے۔

گاندربل میں

گئی۔ ورکشاپ کے اختتام پر تربیت یافتہ بچوں نے ماسٹر عبدالصمد میر کے لکھے اور معصوم رمضان و غلام رسول لون کی ہدایت میں دو ڈرامے "انجا" اور "ماتامال" جبکہ بچوں نے کشمیری روف ڈانس پیش کر کے اپنی فنی صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ کیا، جسے حاضرین نے بے حد سراہا۔ ورکشاپ کی خاص بات یہ تھی کہ یوپی بہار کے ارمان واجد نامی بچے نے بھی ورکشاپ کے دوران تربیت حاصل کی اور ایک ڈرامے میں ماسٹر کا کردار ادا کر کے دھوم مچائی۔ ورکشاپ کی نگرانی عاشق حسین نجار نے کی جبکہ معراج الدین نے بطور معاون تربیتی سرگرمیوں میں اہم کردار ادا کیا۔ واضح رہے کہ یہ سمر تھیٹر ورکشاپ 6 جولائی 2026 کو شروع ہوا تھا اور اس دوران وادی کشمیر کی متعدد معروف تھیٹر شخصیات نے بچوں کو مختلف فنی شعبوں میں تربیت فراہم کی۔ ورکشاپ کے اختتام پر تربیت حاصل کرنے والے بچوں کو توصیفی اسناد سے نوازا گیا۔

فیفا ورلڈکپ: اسپین نے ارجنٹینا کو ہرا کر دوسری بار ورلڈکپ جیتا

نیویارک، 20 جولائی (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے فائنل میں متبادل کھلاڑی فیران ٹوریس نے اضافی وقت میں فیصلہ کن گول کر کے دفاعی چیمپئن ارجنٹینا کو 0-1 سے شکست دی۔ اس فتح کے ساتھ اسپین نے 16 برس بعد دوسری مرتبہ فٹ بال کا عالمی کپ اپنے نام کرلیا۔ میٹ لائف اسٹیڈیم میں کھیلے گئے سنسنی خیز فائنل میں بارسلونا کے فارورڈ فیران ٹوریس نے میچ کے 106ویں منٹ میں شاندار والی کے ذریعے وہ گول کیا جس نے ایسا محسوس ہونے والا مقابلہ، جو پنالٹی شوٹ آؤٹ کی طرف بڑھ رہا تھا، اسپین کے حق میں کردیا۔ اسپین نے اس سے قبل 2010 میں جنوبی افریقہ میں پہلی بار عالمی کپ جیتا تھا۔ اضافی وقت کے دوسرے ہاف کے آغاز کے صرف 37 سیکنڈ بعد پیڈرو پورو کے کراس پر نیکو ولیمز نے عمدہ انداز میں گیند ٹوریس کے سامنے رکھی، جسے انہوں نے طاقتور والی کے ذریعے گول کیپر ایمیلیانو مارٹینیز کی پہنچ سے دور جال میں پہنچادیا۔ میچ کا رخ اس وقت بدل گیا جب مقررہ وقت کے اسٹاپیج ٹائم میں ارجنٹینا کے مڈفیلڈر اینزو فرنانڈیز کو پاؤ کوبارسی کے خلاف خطرناک فاؤل پر سیدھا ریڈ کارڈ دکھایا گیا۔ اس کے بعد ارجنٹینا کو اضافی وقت میں 10 کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلنا پڑا، جبکہ اسپین نے مکمل طور پر کھیل پر اپنی گرفت مضبوط کر لی۔ اس سے قبل بھی اسپین کئی بار گول کرنے کے قریب پہنچا تھا۔ نیکو ولیمز نے ایک موقع پر گیند جال میں پہنچائی، لیکن وی اے آر نے مکلیل میرینو کے فاؤل کی وجہ سے گول مسترد کر دیا۔ میرینو کا ایک ہیڈر بھی معمولی فرق سے گول پوسٹ کے باہر چلا گیا۔ 106ویں منٹ میں آخرکار اسپین کو کامیابی ملی۔ پیڈرو پورو کے کراس پر نیکو ولیمز نے بہترین ٹچ کے ساتھ گیند ٹوریس تک پہنچائی، جنہوں نے پہلی ہی کوشش میں زبردست والی لگا کر اسپین کو فیصلہ کن برتری دلادی۔ ٹوریس نے سات منٹ بعد ایک اور گول بھی کیا، لیکن آف سائیڈ قرار دیے جانے کی وجہ سے وہ شمار نہ ہوسکا۔ مسلسل دوسرا عالمی کپ جیتنے کی کوشش کرنے والی ارجنٹینا نے آخری لمحات تک ہار نہیں مانی۔ کپتان لیونل میسی نے کئی خطرناک حملے ترتیب دیے، مگر اسپین کے دفاع نے ہر کوشش ناکام بنا دی۔ 117ویں منٹ میں میسی کے طاقتور شاٹ کو مکلیل میرینو نے بہادری سے اپنے چہرے پر روک کر یقینی گول بچایا، جس کے بعد انہیں طبی امداد دینی پڑی۔ انجری ٹائم میں بھی میسی کی فری کک پر ارجنٹینا کو آخری موقع ملا، لیکن اسپین کے دفاع نے خطرہ ٹال دیا اور فتح اپنے نام کر لی۔ اس کامیابی کے ساتھ اسپین نے ناک آؤٹ مرحلے میں پرتگال، بیلجیم، فرانس اور ارجنٹینا کو شکست دے کر عالمی چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ فیران ٹوریس ورلڈ کپ فائنل میں گول کرنے والے صرف پانچویں متبادل کھلاڑی بن گئے۔ وہ 2014 کے فائنل میں جرمنی کے ماریو گوئٹزے کے بعد اضافی وقت میں فیصلہ کن گول کرنے والے پہلے متبادل کھلاڑی بھی ہیں۔ اس کے علاوہ وہ آندریس انیسٹا کے بعد ورلڈ کپ فائنل میں گول کرنے والے بارسلونا کے دوسرے کھلاڑی بن گئے۔ ارجنٹینا اور لیونل میسی کے لیے یہ شکست اپنے عالمی اعزاز کے دفاع کی مہم کا افسوسناک اختتام ثابت ہوئی۔ اگرچہ گول کیپر ایمیلیانو مارٹینیز نے متعدد شاندار بچاؤ کیے، لیکن اسپین کے جارحانہ کھیل، مڈفیلڈ پر مکمل کنٹرول اور مضبوط دفاع نے آخرکار انہیں دوسری بار عالمی چیمپئن بنا دیا۔

نمبر 1 رینک والی ٹیم کو ہرانا شاندار کامیابی: ہیری بروک

لندن، 20 جولائی (ایجنسیز) لارڈز میں تیسرے ون ڈے سے پہلے روہت شرما اور ان کی ریٹائرمنٹ کو لے کر بڑے پیمانے پر قیاس آرائیاں لوگوں کے درمیان موضوع بحث بنی ہوئی تھیں، آئی سی سی ون ڈے رینکنگ میں ساتویں مقام پر قابض انگلینڈ نے ٹاپ رینک والی ہندستان کو ہرا کر اور سیریز اپنے نام کر کے سب کا دل جیت لیا۔ انگلینڈ کے کپتان ہیری بروک نے میچ کے بعد کہا، "مجھے لگا کہ ہم نے سخت ٹکر دی اور بہت اچھے سے بات چیت کی، بالکل ویسے ہی جیسے ہم نے پورے ٹی 20 میں کیا تھا۔ دنیا کی نمبر 1 ٹیم کے خلاف سیریز جیتنا ایک شاندار کامیابی ہے۔" انگلینڈ کا پہلی اننگ کا 387 رنوں کا بڑا اسکور جیکب بیتھل اور بین ڈکٹ کے درمیان 192 رنوں کی اوپننگ پارٹنرشپ کی وجہ سے بنا تھا۔ بروک نے اپنے اوپنرز کی تعریف کرتے ہوئے کہا، "ہم نے اس ٹیمپلیٹ کے بارے میں بہت بات کی جس کے ساتھ ہم کھیلنا چاہتے تھے۔ جس طرح سے بیتھ (بیتھل) اور ڈکی (ڈکٹ) نے اننگ کی شروعات کی، وہ شاندار تھا۔" انہوں نے مزید کہا، "20 یا 30 اوورں کے بعد کوئی وکٹ نہ گرنا، بغیر زیادہ رسک لیے، ایک شاندار پارٹنرشپ تھی۔ پھر روٹی (جو روٹ) نے وہی کیا جو روٹی کرتے ہیں، اور جس طرح سے جوس (بٹلر) نے اننگ ختم کیا، وہ دیکھنا بہت زبردست تھا۔ یہ ایک بہت ہی بہترین آل راؤنڈ بیٹنگ پرفارمنس تھی۔" ہندستان کی پر جوش جوابی کارروائی (ہدف کا پیچھا کرنے) کی قیادت روہت شرما کی زبردست سنچری نے کی، لیکن بیتھل اور سیم کرن کے ایک ساتھ ٹائٹ اسپیل کرنے سے اننگ کی رفتار سست پڑ گئی۔ بروک نے کہا، "میں اصل میں ایک اوور کے لیے باہر آیا اور باز (برینڈن میکولم) سے بات کی۔ سچ کہوں تو، یہ سب باہمی تال میل پر ہی منحصر ہے۔ اس پوری سیریز اور ٹی 20 میں یہ شاندار رہا ہے۔

روہت کے ریٹائرمنٹ کی خبروں پر گل نے توڑی خاموشی

لندن، 20 جولائی (یو این آئی) ہندستان کے کپتان شبھمن گل نے پیر کو روہت شرما کے ون ڈے مستقبل کو لے کر چل رہی قیاس آرائیوں پر لگام لگاتے ہوئے کہا کہ اس تجربہ کار اوپنر نے لارڈز میں اپنی ریکارڈ توڑ سنچری کے بعد بڑھتی خبروں کے باوجود ٹیم کو اپنے ریٹائرمنٹ پلان کے بارے میں نہیں بتایا ہے۔ انگلینڈ کے خلاف تیسرے اور آخری ون ڈے میں روہت کی 110 گیندوں پر شاندار 138 رنوں کی اننگز نے اس قیاس آرائی کو ہوا دی کہ یہ اننگ ہندستان کے عظیم ترین ون ڈے بلے بازوں میں سے ایک کے کیریئر کا آخری میچ ہوسکتی ہے۔ تاہم گل نے صاف کیا کہ ڈریسنگ روم کو اس بات کا کوئی اشارہ نہیں ملا ہے کہ 39 سالہ یہ کھلاڑی ریٹائر ہونے کی تیاری کر رہا ہے۔ ہندستان کی 27 رنوں سے ہار کے بعد گل نے کہا، "انہوں نے ہمیں کچھ نہیں بتایا ہے۔ یہ سب میڈیا میں آیا ہے، لیکن ٹیم میں اس طرح کی کوئی بات چیت نہیں ہوئی ہے۔ " انگلینڈ نے تین میچوں کی سیریز 1-2 سے جیت لی۔ اگر یہ ان کا ون ڈے فائنل تھا، تو روہت نے یقین دہانی کرائی کہ اسے یاد رکھا جائے گا۔ اوپنر لارڈز میں ون ڈے سنچری بنانے والے پہلے ہندستانی بنے، انہوں نے 110 گیندوں پر 17 چوکوں اور پانچ چھکوں کی مدد سے 138 رن بنائے۔ یہ ان کی 34ویں ون ڈے سنچری تھی اور انگلینڈ کے خلاف انگلینڈ میں کسی ہندستانی کا سب سے بڑا انفرادی ون ڈے اسکور تھا، جس نے 2018 میں ٹرینٹ برج میں ان کے ناٹ آؤٹ 137 رنوں کو پیچھے چھوڑ دیا۔ 388 رنوں کے مشکل ہدف کا پیچھا کرتے ہوئے، روہت نے گل (77) کے ساتھ 147 رنوں کی اوپننگ پارٹنرشپ کی اور پھر وراٹ کوہلی (74) کے ساتھ 113 رن اور جوڑ کر ہندستان کو مضبوطی سے کنٹرول میں لا دیا۔ لیکن ہدف کا پیچھا اچانک بگڑ گیا کیونکہ مہمان ٹیم 304/2 سے 360/7 پر آ گئی، جس میں سیم کرن نے چار وکٹیں لیں۔ گل نے روہت کی اننگ کو پریشر میں ہدف کا پیچھا کرنے میں ماسٹر کلاس بتایا۔ انہوں نے کہا، "روہت بھائی نے جس طرح سے اپنی اننگز کو آگے بڑھایا وہ بہت زبردست تھا۔ ہم وکٹ ہاتھ میں رکھنا چاہتے تھے کیونکہ اتنے بڑے اسکور کا پیچھا کرنے کا یہی واحد طریقہ تھا۔ ایک بار جب وہ سیٹ ہو گئے، تو انہیں دیکھنا بہت اچھا لگا۔ " اس سے پہلے، انگلینڈ نے لارڈز میں ریکارڈ 387/3 کا اسکور بنایا تھا۔ جو اس تاریخی جگہ پر سب سے بڑا ون ڈے ٹوٹل ہے۔ جس میں بین ڈکٹ کے 141، جیکب بیتھل کے 91، جو روٹ کے ناٹ آؤٹ 74 اور جوس بٹلر کے ناٹ آؤٹ 41 رن شامل تھے۔

ہماری ٹیم ون ڈے ورلڈکپ کوالیفائر میں جانے کی حقدار نہیں ہے: جانگو

برج ٹاؤن، 20 جولائی (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کے بلے باز امیر جانگو کا ماننا ہے کہ وہ ایک اور ون ڈے ورلڈ کپ کوالیفائر میں جانے کے "حقدار نہیں" ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم کی بلے بازی میں مسائل ہیں اور ہم 50 اوورز تک بھی نہیں کھیل پا رہے ہیں۔ نیوزی لینڈ کے خلاف چوتھے ون ڈے میں ایک وکٹ سے ملی شکست کے بعد جانگو نے کہا کہ "مجھے نہیں لگتا کہ اس ٹیم میں ورلڈ کپ کوالیفائر میں جانے کی قابلیت ہے۔ بس ابھی ہم ایسی صورتحال میں ہیں۔ لیکن ہم جانتے ہیں کہ ہمارے ڈریسنگ روم میں کیسی قابلیت ہے ... تمام گیند باز، یہاں تک کہ نوجوان ویٹل لاوز بھی، جنہیں ہم نے اس سیریز میں اچھا مظاہرہ کرتے دیکھا ہے۔ تو یہ اچھے اشارے ہیں۔ اب آگے بڑھتے ہوئے، ہمیں پیج کرکٹ کھیلنی ہوگی اور ویسٹ انڈیز کے لیے جیت حاصل کرنی ہوگی۔ " انہوں نے مزید کہا کہ "ہم نے گزشتہ تین میچوں میں 50 اوورز تک بلے بازی نہیں کی ہے۔ اس لیے مجھے لگتا ہے کہ یہ ہماری ذمہ داری ہے، بلے بازوں کے طور پر ہمیں اپنے گریبان میں جھانکنا ہوگا اور دیکھنا ہوگا کہ ہم کتنا بہتر کر سکتے ہیں۔ اور اسے سدھارنے کے لیے ہمارے پاس ایک اور میچ ہے۔ یہ بات ہضم کرنا مشکل ہے کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ اس میچ میں کتنا کچھ داؤ پر لگا ہوا تھا۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم سمجھیں کہ ہم سے کہاں غلطی ہوئی۔ ہم اپنی ٹیم کی قابلیت جانتے ہیں۔

لیونل میسی کے گول کے بغیر فائنل کے بعد کلیلین ایمباپے نے جیتا 2026 عالمی کپ کا گولڈن بوٹ

نیویارک، 20 جولائی (ایجنسیز) لیونل میسی کے اتوار کو اسپین کے خلاف فائنل میں گول کرنے میں ناکام رہنے کے بعد کلیلین ایمباپے نے عالمی کپ گولڈن بوٹ برقرار رکھا ہے۔ انہوں نے 2026 عالمی کپ میں شاندار 10 گول اور 4 اسسٹ کے ساتھ اعلیٰ مقام حاصل کر کے یہ تاریخی کامیابی اپنے نام کی ہے۔ فرانس اور ریال میڈرڈ کے اسٹرائیکر ایمباپے نے تیسرے مقام کے پلے آف میں انگلینڈ کے خلاف 4-6 کی شکست میں دو گول کیے، جس سے ٹورنامنٹ میں ان کے گولوں کی کل تعداد 10 ہوگئی، اور وہ دو عالمی کپ (2022، 2026) میں گولڈن بوٹ جیتنے والے پہلے کھلاڑی بن گئے۔ ایمباپے نے ارجنٹائن کے میسی (آٹھ گول)، ناروے کے ارلنگ ہالینڈ (سات)، انگلینڈ کے جوڈ بیلنگھم (سات) اور ہیری کین (چھ) اور ساتھی کھلاڑی عثمان ڈیمبیلے (چھ) سے مقابلے کو مات دی۔ فرانس کے پہلے میچ میں، سینیگل کے خلاف 1-3 کی جیت میں، ایمباپے نے دو گول کیے اور پھر عراق کے خلاف 0-3 کی جیت میں بھی دو گول کیے۔ انہوں نے ناروے کے خلاف 1-4 کی جیت میں کوئی گول نہیں کیا، لیکن راؤنڈ آف 32 کے مقابلے میں سویڈن کے خلاف 0-3 سے جیت میں دو گول کیے۔ پیراگوئے کے خلاف راؤنڈ آف 16 میں پنالٹی سے کیا گیا ان کا گول ہی واحد گول تھا اور کوارٹر فائنل میں مراکش کے خلاف 0-2 کی جیت میں انہوں نے ایک گول داغا تھا۔ سیمی فائنل میں فرانس، اسپین سے 0-2 سے ہار گیا، لیکن تیسرے مقام کے لیے کھیلے گئے مقابلے میں انگلینڈ کے خلاف ایمباپے نے دو اور گول داغے۔ ہاف ٹائم تک 0-4 سے پیچھے چل رہی ان کی ٹیم نے بریک کے بعد شاندار واپسی کی۔ چار سال پہلے، ارجنٹینا کے خلاف فائنل میں ہیٹ ٹرک لگا کر میسی کو پچھاڑتے ہوئے ایمباپے نے گولڈن بوٹ جیتا تھا۔

تنقیدوں سے بے پرواہیں روہت شرما

لندن، 20 جولائی (یو این آئی) انگلینڈ کے خلاف تیسرے اور فیصلہ کن ون ڈے میں سنچری بنانے والے روہت شرما نے کہا کہ وہ اپنی فارم کو لے کر ہو رہی تنقید سے بے پرواہ ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ بیرونی "شور" کبھی ان کے کھیلنے کے طریقے پر اثر انداز نہیں ہوا۔ ہندستان کے سابق کپتان تمام فارمیٹس میں طویل عرصے تک کم اسکور کے بعد کافی دباؤ میں اس میچ میں آئے تھے، اور ان کے انٹرنیشنل مستقبل کو لے کر قیاس آرائیاں تیز ہو رہی تھیں۔ لارڈز ون ڈے سے پہلے، انہوں نے آٹھ اننگز میں 30.12 کی اوسط اور 88.60 کے اسٹرائیک ریٹ سے صرف 241 رن بنائے تھے، جس میں صرف ایک ہاف سنچری شامل تھی۔ روہت نے اپنی 34ویں ون ڈے سنچری- اور لارڈز میں اپنی پہلی سنچری- کے ساتھ ان تنقیدوں کا جواب دیا، حالانکہ 110 گیندوں میں 138 رنوں کی اننگ ہندستان کو جیت نہیں دلا سکی کیونکہ ہندستان سیریز 1-2 سے ہار گیا۔ میچ کے بعد بی سی سی آئی ڈاٹ ٹی وی سے بات کرتے ہوئے، روہت نے کہا کہ ان کی توجہ ہمیشہ ٹیم کی کامیابی میں تعاون دینے پر رہی ہے، نہ کہ بیرونی آراء پر دھیان دینے پر۔ انہوں نے کہا، "دیکھو میرا کام بیٹنگ کرنا ہے، آؤ اور کھیلو، اپنے ملک کی نمائندگی کرو، ٹیم کی نمائندگی کرو۔ جب سے میں نے ڈیبیو کیا ہے، مجھے یہی کرنے کے لیے کہا گیا ہے، اس لیے میں یہی کرنے جا رہا ہوں۔ فیلڈنگ کرو اور ٹیم کی کامیابی میں تعاون دو۔ ابھی میری ساری توجہ اسی پر ہے۔ اور شور کو وہی رہنے دو۔ اگر شور نہیں ہوگا، تو کوئی مزہ نہیں ہوگا۔ میرا کام اندر ہے، ان کا کام باہر ہے۔ میں اسے اسی طرح دیکھتا ہوں۔ " لارڈز کی اننگ میں روہت کی وراٹ کوہلی کے ساتھ طویل پارٹنرشپ بھی ایک اور یادگار لمحہ تھا۔ ان کی 113 رنوں کی شراکت داری ون ڈے میں دونوں کے درمیان 21ویں سنچری شراکت داری تھی، جس سے وہ کمار سنگاکارا اور تلکارتنے دلشان (20) کو پیچھے چھوڑ کر آل ٹائم لسٹ میں دوسرے نمبر پر آ گئے، جو صرف سچن تندولکر اور سوربھ گانگولی (26) سے پیچھے ہیں۔ انگلینڈ میں دونوں کا یہ آخری ون ڈے میچ ہوسکتا تھا، روہت نے پچ پر ان کے درمیان کی تال میل کے بارے میں بتایا۔ "ہم نے اپنا پورا کیریئر ایک ساتھ کھیلا ہے، اس لیے ان کا پچ پر ہونا اچھا تھا۔ ہم ایک دوسرے کو بہت سمجھتے ہیں اور ہاں، درمیان میں آئیڈیاز شیئر کرنا، یہ دیکھنے کی کوشش کرنا کہ ہم کیا کر سکتے ہیں، ہمیشہ اچھا لگتا ہے۔" اپنی سنچری کے باوجود، روہت نے اعتراف کیا کہ لارڈز میں انگلینڈ کے بڑے ٹوٹل کا پیچھا کرنے میں ناکام رہنے کے بعد ہندستان مایوس تھا، کارڈف میں بھی انڈر پار اسکور بنانے کے بعد ٹیم پیچھے رہ گئی تھی۔ انہوں نے کہا، "نتیجے سے تھوڑا مایوس ہوں کیونکہ مجھے لگا تھا کہ ہم واقعی بہت اچھا کرکٹ کھیل رہے ہیں۔

اسپین نے جیتا دوسری بار ورلڈکپ، دنیا بھر میں جشن کا ماحول

نئی دہلی، 20 جولائی (ایجنسیز) اسپین کے ایک طویل عرصے بعد دوسری بار فیفا ورلڈ کپ کا خطاب جیتنے پر ملک اور دنیا بھر کے مداحوں کے درمیان زبردست جشن کا ماحول دیکھا گیا۔ تاہم نیوجرسی کے میٹ لائف اسٹیڈیم میں آخری سیٹی بجنے کے بعد ارجنٹینا کے کھلاڑیوں سے جڑے ہنگامہ خیز مناظر نے اس تاریخی جیت کو کچھ حد تک دھندلا دیا۔ فیران ٹوریس کے ایکسٹرا ٹائم میں کیے گئے گول نے موجودہ چیمپئن ارجنٹینا پر 'لا روزا' کی 0-1 سے جیت پکی کردی، جس سے اسپین کو 2010 میں اپنی پہلی کامیابی کے بعد دوسرا ورلڈ کپ خطاب ملا۔ تاہم، جس رات کو صرف اسپین کی کامیابی کے لیے یاد کیا جانا چاہیے تھا، وہ جلد ہی تنازع میں بدل گئی کیونکہ آخری سیٹی بجنے کے بعد ماحول گرم ہوگیا۔ میچ پہلے سے ہی سخت مقابلے والا نظر آ رہا تھا، جس میں ارجنٹینا کے مڈفیلڈر اینزو فرنانڈیز کو اضافی وقت کے اختتام پر اسپین کے ڈیفینڈر پاؤ کوبارسی کے خلاف فاؤل کرنے کی وجہ سے باہر بھیج دیا گیا تھا۔ لیکن کھیل ختم ہونے کے بعد معاملہ مزید بڑھ گیا۔ ارجنٹینا کے ڈیفینڈر نہوئل مولینا پر اسپین کے کھلاڑیوں کے جشن منانے کے لیے دوڑتے وقت ایک ہسپانوی کھلاڑی کے پیٹ میں مارنے کا الزام لگایا۔ یہ ٹکراؤ جلد ہی مزید بڑھ گیا، جس میں لینڈرو پریڈیس نے ایرک گارسیا کا گلا پکڑ لیا اور ہاتھا پائی کے دوران گاوی کو دھکا دے کر زمین پر گرا دیا۔ ریفری انتھنی ٹیلر نے میچ کے بعد پریڈیس کو سیدھا ریڈ کارڈ دکھایا، جس کی وجہ سے ارجنٹینا کے ڈیفینڈر کو ٹرافی کی تقریب سے پہلے میدان چھوڑنا پڑا۔ ارجنٹینا کو تنقید کا سامنا بھی کرنا پڑا کیونکہ کئی کھلاڑی اسپین کے فاتحین کا میڈل لینے کے دوران پیٹھ پھیرتے ہوئے دکھائی دیے، جس سے شکست کے بعد ٹیم کے رویے کو لے کر سوشل میڈیا پر بڑے پیمانے پر تنقید ہوئی۔ یہ تنازع سرخیوں میں رہا، لیکن اسپین میں جشن کا ماحول تھا کیونکہ مداحوں نے 16 سالوں میں ملک کی پہلی ورلڈ کپ جیت کا جشن منایا۔ میڈرڈ میں ہزاروں لوگ جمع ہوئے، جہاں سڑکوں پر سرخ اور سنہری جھنڈے لہرا رہے تھے، آتش بازی سے رات کا آسمان جگمگا اٹھا اور حامیوں نے صبح تک جشن منایا۔ اسپین کے دارالحکومت میں 'اسپین زندہ باد' کے نعرے گونج اٹھے کیونکہ مداحوں نے اس ٹیم کا جشن منایا جس نے پورے ٹورنامنٹ میں متاثر کیا تھا۔ بارسلونا میں بھی اسی طرح کے مناظر دیکھنے کو ملے، جہاں آخری سیٹی بجنے کے بعد حامیوں نے ساحلوں اور شہر کے چوراہوں پر جشن منایا۔ روکا فونڈا میں، جو بارسلونا کا وہ علاقہ ہے جہاں نوجوان سنسنی لامین یمل پلے بڑھے ہیں، مداح کمیونٹی گراؤنڈ کے چاروں طرف جمع ہوئے، جہاں نوجوان فارورڈ کا ایک میورل بنا ہوا ہے، اور انہوں نے اسپین کی نئی نسل کے چہروں میں سے ایک کا جشن منایا۔ اسپین کے وزیر اعظم پیڈرو سانچیز بھی جشن میں شامل ہوئے اور سوشل میڈیا پر لکھا" : ہم ورلڈ چیمپئن ہیں۔ ہماری نیشنل ٹیم شاندار تھی۔ ٹیم کا شکریہ۔ "جشن صرف اسپین تک ہی محدود نہیں رہا۔ ہندستان میں لوگوں کے ردعمل سے فٹ بال کو لے کر بڑھتی ہوئی پسند صاف دکھائی دی۔ لیونل میسی کے بہت سارے مداح ہیں، اس لیے ارجنٹینا کے کئی حامی مایوس ہوئے کیونکہ مانا جا رہا تھا کہ 39 سالہ کھلاڑی کا یہ آخری ورلڈ کپ ہوسکتا ہے۔ وہیں دوسری طرف، اسپین کے مداحوں نے اپنی ٹیم کی شاندار جیت کا جشن منایا۔ کئی لوگوں نے اسپین کے منظم کھیل اور پورے میچ کے دوران میسی کے اثر کو بے اثر کرنے کے ان کے طریقے کی تعریف کی۔ گوہاٹی میں جشن کا ماحول دیکھا گیا، جہاں فٹ بال کے مداح سڑکوں پر اتر آئے، اسپین کے جھنڈے لہرائے، نعرے لگائے اور دیر رات تک جشن مناتے رہے۔

انسانی حقوق کی تنظیم نے ورلڈکپ کی غیر جانبداری پر اٹھائے سوالات

جنیوا، 20 جولائی (یو این آئی) یورپ کی سرکردہ انسانی حقوق کی تنظیم نے اتوار کے روز ورلڈ کپ کی غیر جانبداری پر سوالات اٹھاتے ہوئے انٹرنیشنل فٹبال فیڈریشن (فیفا) سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ 2030 میں اسپین اور پرتگال میں ہونے والے ورلڈ کپ کے لیے ایک مضبوط اور شفاف ڈھانچہ تیار کرے۔ 46 ممالک پر مشتمل 'کونسل آف یورپ' (یورپ کونسل) کے سربراہ نے اتوار کے روز اپنے باضابطہ ورکنگ پارٹنر فیفا کو لکھے گئے ایک کھلے خط میں یہ بات کہی۔ یہ خط نیوجرسی کے ایسٹ ردرفورڈ میں اسپین اور ارجنٹائن کے درمیان فائنل میچ سے چند گھنٹے قبل لکھا گیا تھا۔ انہوں نے خط میں لکھا "اگلا بحران پہلے ہی شروع ہو چکا ہے۔ اس کے دو نام ہیں، پیسہ اور طاقت۔ " سوئٹزرلینڈ کے سیاست داں ایلین بریسٹ نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دباؤ میں آ کر فیفا کی جانب سے امریکہ کے فارورڈ کھلاڑی فولارین بالوگون پر لگی پابندی کو معطل کرنے اور ورلڈ کپ اسپانسر کے طور پر فٹبال باڈی کی جانب سے ایک پریڈکشن مارکیٹ کے ساتھ معاہدہ کرنے میں دھوکہ دہی کے خطرات کا حوالہ دیا۔ انہوں نے لکھا "جب دباؤ میں آ کر قوانین کو توڑ دیا جاتا ہے، تو ہر نتیجہ شک کے دائرے میں آ جاتا ہے" بریسٹ نے بالوگون کو لازمی ایک میچ کی پابندی سے استثنیٰ دیے جانے کے بارے میں لکھا، تاکہ وہ کوارٹر فائنل میں جگہ بنانے کے لیے بیلجیم کا سامنا کرسکیں۔ حالانکہ بیلجیم نے اس میچ میں 1-4 سے جیت حاصل کی تھی۔ سوئٹزرلینڈ کے دو بار صدر رہ چکے بریسٹ نے کہا کہ "سیاسی اثر و رسوخ اب میدان پر بھی نظر آنے لگا ہے۔ ٹورنامنٹ کے بیچ میں ہی پابندی کو معطل کرنے کا فیصلہ اس وقت آیا جب ایک سربراہِ مملکت نے فیفا صدر کو فون کیا۔ "فیفا نے اپریل میں 'اے ڈی آئی پریڈکٹ اسٹریٹ' کے ساتھ 150 ملین ڈالر کا ایک متوقع اسپانسرشپ معاہدہ کیا، جو ابوظہبی کی حمایت یافتہ کمپنی کے باقاعدہ قیام کے محض ایک ہفتے بعد عمل میں آیا۔ اس ورلڈ کپ کے لیے فیفا نے جوا انڈسٹری کے ساتھ دیگر تجارتی معاہدے بھی کیے ہیں۔

اسپین کے ٹرافی اٹھانے کے دوران ٹرمپ کا پوڈیم پر ہی رکے رہنے کا ویڈیو وائرل

نئی دہلی، 20 جولائی (یو این آئی) اسپین کی فیفا ورلڈ کپ جیت کے جشن کے دوران امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ انجانے میں مرکزِ توجہ بن گئے۔ میڈل تقسیم کرنے کی تقریب کے دوران جب چیمپئن ٹیم ٹرافی اٹھانے کی تیاری کر رہی تھی، تب ٹرمپ پوڈیم پر ہی رکے رہے، جس کے بعد فیفا کے صدر جیانی انفینٹینو کو انہیں ایک طرف کرنا پڑا۔ یہ لمحہ اب وائرل ہوگیا ہے۔ یہ واقعہ اسپین کی جانب سے اضافی وقت کے بعد ارجنٹینا کو 0-1 سے ہرا کر 2026 فیفا ورلڈ کپ کا خطاب جیتنے کے چند لمحوں بعد پیش آیا۔ ٹرمپ، جو میڈل اور ٹرافی دینے کے لیے انفینٹینو کے ساتھ شامل ہوئے تھے، اسٹیج پر ہی رکے رہے جبکہ اسپین کے کھلاڑی روایتی طور پر ٹرافی لفٹ (ٹرافی اٹھانے) کے لیے جمع ہو رہے تھے۔ ٹیلی ویژن فوٹیج میں انفینٹینو کو ٹرمپ کی طرف اشارہ کرتے اور انہیں پوڈیم کے وسط سے ہٹاتے ہوئے دکھایا گیا، تاکہ اسپین کے کپتان روڈری اور ان کے ساتھیوں کے جشن منانے کے لیے جگہ بن سکے۔ یہ چھوٹی سی گفتگو لائیو ریکارڈ ہوگئی اور تیزی سے سوشل میڈیا پر پھیل گئی، جس سے اس پر خوب بحث ہونے لگی۔ پوڈیم والے اس لمحے نے میچ کے بعد کی تقریب کے کچھ حصوں پر توجہ مرکوز کردی؛ کئی آن لائن صارفین نے فٹ بال کے سب سے یادگار جشن میں سے ایک کے دوران ٹرمپ کی غیر متوقع موجودگی پر تبصرے کیے۔

نیوزی لینڈ نے ویسٹ انڈیز کو ایک وکٹ سے شکست دے کر سیریز میں ناقابلِ شکست برتری حاصل کرلی

برج ٹاؤن، 20 جولائی (یو این آئی) مچل سینٹنر کی شاندار آل راؤنڈ کارکردگی اور مارک چیپمین کی ذمہ دارانہ نصف سنچری کی بدولت نیوزی لینڈ نے پانچ میچوں کی ون ڈے سیریز کے چوتھے مقابلے میں ویسٹ انڈیز کو ایک وکٹ سے شکست دے دی۔ اس کامیابی کے ساتھ نیوزی لینڈ نے سیریز میں 1-3 کی ناقابلِ شکست برتری حاصل کر لی۔ کپتان مچل سینٹنر نے پہلے گیند بازی کرتے ہوئے 36 رنز دے کر دو وکٹیں حاصل کیں اور ویسٹ انڈیز کو 188 رنز پر محدود رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔ بعد ازاں انہوں نے ناقابلِ شکست 34 رنز بنا کر 45ویں اوور میں ٹیم کو فتح دلائی۔ مارک چیپمین نے 80 رنز کی بہترین اننگز کھیلی، جبکہ مائیکل بریسویل نے 32 رنز بنانے کے ساتھ دو وکٹیں بھی حاصل کیں۔ میتھیو فشر نے تین وکٹیں لے کر ٹیم کی کامیابی میں اہم حصہ ڈالا۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے گڈاکیش موتی نے شاندار بولنگ کرتے ہوئے 47 رنز دے کر پانچ وکٹیں حاصل کیں، جبکہ انہوں نے 41 رنز کی مفید اننگز بھی کھیلی، تاہم ان کی یہ کوشش ٹیم کو شکست سے نہ بچا سکی۔ ٹاس جیت کر نیوزی لینڈ نے پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا۔ ویسٹ انڈیز کی ٹیم باقاعدہ وقفوں سے وکٹیں گنواتی رہی اور ایک وقت میں اس کا اسکور 81 رنز پر 6 وکٹیں تھا۔ ایم آگسٹے نے 33 رنز بنائے، جبکہ عامر جانگو اور گڈاکیش موتی نے ساتویں وکٹ کے لیے 81 رنز کی اہم شراکت قائم کر کے ٹیم کو سنبھالا۔ جانگو نے 73 گیندوں پر 51 رنز بنائے، جبکہ موتی نے 41 رنز کی اننگز کھیلی۔ اس کے باوجود پوری ٹیم 188 رنز پر آؤٹ ہو گئی۔ 189 رنز کے ہدف کے تعاقب میں نیوزی لینڈ کا آغاز انتہائی خراب رہا اور صرف 6 رنز پر دو کھلاڑی پویلین لوٹ گئے۔ اس مشکل صورتحال میں مارک چیپمین نے 80 رنز کی عمدہ اننگز کھیل کر ٹیم کو سنبھالا، جبکہ مائیکل بریسویل نے 32 رنز بنا کر ان کا بھرپور ساتھ دیا۔ اختتامی اوورز میں ویسٹ انڈیز کے بولرز نے مسلسل وکٹیں حاصل کر کے مقابلہ سنسنی خیز بنا دیا اور نیوزی لینڈ کا اسکور 180 رنز پر 9 وکٹیں ہوگیا۔ تاہم کپتان مچل سینٹنر نے اعصاب پر قابو رکھتے ہوئے ناقابلِ شکست 34 رنز بنائے اور جیڈن لینوکس کے ساتھ آخری وکٹ کی شراکت میں ٹیم کو ایک وکٹ سے یادگار فتح دلادی۔

آفاق
DailyAfaaqKashmir
Tuesday 21 July 2026
بین الاقوامی خبریں
منگوار ۲۱ جولائی ۲۰۲۶ء
بمطابق ۶ صفر المظفر ۱۴۴۸ھ

امریکہ سے جنگ اس وقت ختم ہوگی جب ایران کو برتری حاصل ہوگی: عباس عراقچی

امریکہ کے پاس مفاہمتی یادداشت کی خلاف ورزی کا کوئی جواز نہیں: اسماعیل بقائی

تہران، 20 جولائی (ایجنسیز) ایرانی وزیرِ خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ امریکہ سے جنگ اس وقت ختم ہوگی جب ایران کو میدان میں برتری حاصل ہو گی، جنگ کا خاتمہ یا تو مکمل عسکری فتح کے ذریعے ممکن ہے یا پھر مذاکرات کے ذریعے۔ ایرانی خبر رساں ایجنسی کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مذاکرات کا درست وقت وہ ہوتا ہے جب آپ فوجی محاذ پر ٹھوس میدانی اور اسٹریٹجک کامیابیاں حاصل کر چکے ہوں۔ عباس عراقچی نے کہا کہ آپ عوام کی زندگیوں اور ملک کے مستقبل کے معاملے میں خطرات مول نہیں لے سکتے، فیصلے درست اور مکمل حساب کتاب کی بنیاد پر کیے جانے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی قیادت کو ہر وقت یہ جائزہ لینا چاہیے کہ جنگ جاری رکھنے سے فائدہ ہوگا یا اس کی قیمت زیادہ بھاری پڑے گی۔ ایرانی وزیر خارجہ نے یہ بھی کہا کہ کچھ نقصانات کے باوجود اس جنگ میں ایران موثر بین الاقوامی طاقت کے طور پر ابھرا ہے، جنگ کے دوران ایران نے اپنے نظام کی مضبوطی کا مظاہرہ دوسری جانب امریکی وزیرِ خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ امریکہ نے ایران کے ساتھ کئی بار مذاکرات کی کوشش کی اور یہ کوشش جاری رکھیں گے۔ ادھر ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ امریکہ

کے ساتھ طے پانے والی مفاہمتی یادداشت کے متن میں کسی قسم کا ابہام موجود نہیں، اس لیے واشنگٹن کے پاس اس معاہدے کی خلاف ورزی کا کوئی جواز نہیں۔ تہران میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے اسماعیل بقائی نے کہا کہ مفاہمتی یادداشت مختصر دستاویز ہے، جس میں 14 شقیں شامل ہیں اور اس کا متن مکمل طور پر واضح ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران ابتدا ہی سے یہ موقف اختیار کرتا آیا ہے کہ آبنائے ہرمز کے مستقبل کے انتظام کی ذمے داری ایران پر عائد ہوتی ہے اور اس معاملے پر سلطنتِ عمان سے مشاورت اور خطے کے دیگر ممالک کے ساتھ مذاکرات کے ذریعے پیش رفت کی جائے گی۔ ایرانی ترجمان نے یہ بھی کہا کہ معاہدے کا متن بالکل واضح ہے، اس لیے امریکہ کے پاس اس کی خلاف ورزی کرنے کا کوئی عذر یا جواز موجود نہیں۔

امریکہ کے ایرانی نیوکلیئر پاور پلانٹ اور تنصیبات پر تازہ حملے

ایران کا جوابی وار، امریکی طیاروں کو بیلسٹک میزائلوں سے نشانہ بنایا

واشنگٹن، 20 جولائی (یو این آئی) امریکہ کے ایرانی نیوکلیئر پاور پلانٹ پر میزائلوں سے حملہ مسلسل آٹھویں رات بھی جاری رہا۔ سینٹ کام کے مطابق تازہ حملوں میں ایرانی تنصیبات اور اردن میں امریکی فورسز پر حملہ کرنے والوں کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ بندر عباس، قشم اور سیریک میں یکے بعد دیگرے دھماکے سنے گئے جب کہ خوزستان اور ہرمزگان صوبوں میں شدید حملے بھی ہوئے۔ سینٹ کام کا کہنا ہے مسلسل آٹھویں رات ایرانی فوج کی ساحلی نگرانی اور فضائی دفاعی تنصیبات، بحری صلاحیتوں اور میزائل و ڈرون ذخیرہ کرنے کے مراکز کو کامیابی سے نشانہ بنایا۔ تازہ حملوں میں اردن میں امریکی فوجیوں پر حملہ کرنے والی ایرانی فورسز کو بھی نشانہ بنایا۔ ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق بندر عباس، قشم اور سیریک میں یکے بعد دیگرے کئی دھماکے سنے گئے۔ امریکی فوج نے خوزستان اور ہرمزگان صوبوں کے علاقوں پر شدید حملے کیے۔ خوزستان میں شادگان کے علاقوں کو میزائلوں سے نشانہ بنایا گیا۔ ادھر ایران کی اسلامی انقلابی گارڈ کور (آئی آر جی سی) نے کہا ہے کہ اردن کے عقبہ ایئر پورٹ پر موجود امریکی فوج کے سی-17 ٹرانسپورٹ طیاروں اور پی-8 نگرانی طیاروں کو بیلسٹک میزائل حملوں کا نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں متعدد طیاروں کو شدید نقصان پہنچا۔ ایرانی نشریاتی ادارے کے مطابق

آئی آر جی سی نے کہا ہے کہ اردن کے موفق السلطی (الازرق) ایئر بیس پر امریکی افواج کے زیر استعمال 20 ہینگرز تباہ کر دیے گئے ہیں۔ دوسری جانب پاسداران انقلاب نے ایک اور بیان میں کہا ہے کہ اس نے کویت کے علی السالم ایئر بیس پر موجود امریکی فوجی تنصیبات کو بھی نشانہ بنایا ہے۔ الجزیرہ کے مطابق ڈرون حملے میں ایک ابتدائی انتباہی ریڈار نظام تباہ ہوگیا، جبکہ علیحدہ حملوں میں فضائی ساز و سامان کے گودام اور MQ-9 ڈرونز کے ہینگر کو نشانہ بنایا گیا، جس سے کئی طیاروں میں آگ لگ گئی۔ ادھر ایرانی خبر رساں ادارے تسنیم کے مطابق آئی آر جی سی نے کہا ہے کہ گزشتہ رات آبنائے ہرمز میں 2 آئل ٹینکر دھماکوں کے باعث رک گئے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ جہاز امریکی دباؤ کے تحت اس اہم بحری گزرگاہ سے گزرنے کی کوشش کر رہے تھے۔

ایران آبنائے ہرمز کو بطور دباؤ استعمال کر رہا ہے: مارکو روبیو

امریکہ عالمی جہاز رانی کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات اٹھاتا رہے گا

واشنگٹن، 20 جولائی (یو این آئی) امریکی وزیرِ خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ ایران آبنائے ہرمز کو بطور دباؤ استعمال کر رہا

ہے۔ آسیان اجلاس کے لیے فلپائن روانگی کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ امریکہ عالمی جہاز رانی کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات اٹھاتا رہے گا لیکن دیگر ممالک کو بھی آگے آ کر بوجھ بانٹنا ہوگا، وہ عسکری ساز و سامان کی فراہمی ہو یا مالی معاونت۔ مارکو روبیو نے کہا کہ ایران کے ساتھ تنازع کے حل کے لیے امریکا سفارت کاری کے لیے ہمیشہ تیار ہے لیکن سفارت کاری حقیقی ہونی چاہیے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر ایران کسی مفاہمت کی شرائط کی خلاف ورزی کر رہا ہے تو وہ معاہدہ موثر نہیں رہ سکتا۔ امریکی وزیر خارجہ نے یہ بھی کہا کہ امریکا نے ایران کے ساتھ کئی بار مذاکرات کی کوشش کی اور یہ کوشش جاری رکھیں گے۔ دوسری جانب امریکی فوج نے ایران پر آج مسلسل نویں رات بھی حملے کیے۔ ایران کے شہروں تبریز، چابہار، سیرک، ہرمزگان، بوشہر اور KONARAK میں حملوں کی اطلاع ہے۔

تیل کی قیمتیں ایک ماہ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئیں

11 جون کے بعد پہلی مرتبہ 91 ڈالر فی بیرل سے تجاوز کر گئی

ویانا، 20 جولائی (ایجنسیز) آبنائے ہرمز بند ہونے کی وجہ سے گزشتہ ہفتے سے تیل کی قیمتیں مسلسل چڑھ رہی ہیں۔ واشنگٹن اور تہران کے درمیان جاری دوطرفہ حملوں کے باعث آبنائے ہرمز میں کسی بھی قسم کی رکاوٹ کے توانائی کی عالمی ترسیل پر منفی اثرات کے خدشات میں اضافے کے باعث گزشتہ ہفتے کے دوران تیل کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ دیکھا گیا ہے۔ دنیا بھر میں سمندری راستے سے منتقل ہونے والے خام تیل کا تقریباً پانچواں حصہ آبنائے ہرمز سے گزرتا ہے۔ جمعے کے روز برینٹ خام تیل اور امریکی معیار کے خام تیل ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ 'WTI' دونوں کی قیمتوں میں 4 فیصد سے زیادہ اضافہ ہوا اور برینٹ خام تیل کی قیمت 11 جون کے بعد پہلی مرتبہ 91 ڈالر فی بیرل سے تجاوز کر گئی ہے۔ تیل کی قیمتوں میں یہ تازہ اضافہ امریکہ کے ایرانی اہداف پر تازہ حملوں کے بعد ہوا ہے۔ جوابی

کارروائی میں تہران نے بھی خلیج میں موجود امریکی فوجی تنصیبات پر حملے کئے ہیں۔ خام تیل کی قیمتوں میں اضافے نے اس خدشے کو دوبارہ جنم دیا ہے کہ مہنگائی بلند سطح پر برقرار رہ سکتی ہے اور شرح سود میں متوقع کمی موخر ہو سکتی ہے۔

ایران کے ساتھ جنگ کے دوران

اب تک 17 امریکی فوجی ہلاک ہوئے

واشنگٹن، 20 جولائی (یو این آئی) امریکی فوج نے تصدیق کی ہے کہ شمالی عراق میں ایک امریکی فوجی ایرانی ڈرون کے بارودی مواد کو ناکارہ بنانے کے دوران ہلاک اور ایک اہلکار معمولی زخمی ہوگیا۔ امریکی سینٹرل کمانڈ کے مطابق یہ واقعہ 18 جولائی کو پیش آیا تھا، تاہم ہلاک ہونے والے فوجی کی شناخت ظاہر نہیں کی گئی ہے۔ ایک امریکی عہدیدار کے مطابق حال ہی میں اردن میں امریکی فوجی اڈے پر ایرانی

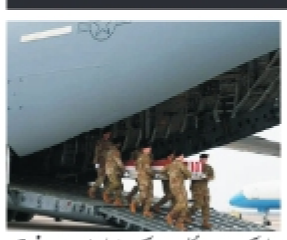

بیلسٹک میزائلوں کے حملے میں 2 فوجی ہلاک ہوئے۔ امریکی فوج کے مطابق 28 فروری کو شروع ہونے والی ایران کے ساتھ جاری جنگ میں اب تک 17 فوجی ہلاک ہو چکے ہیں۔

یوکرینی ڈرونز کا ماسکو کے قریب حملہ، تیل ڈپو تباہ

ماسکو، 20 جولائی (یو این آئی) روسی ٹیلی گرام چینلز نے پیر کے روز اطلاع دی ہے کہ یوکرینی ڈرونز نے رات گئے روس کے دارالحکومت ماسکو کے علاقے کو نشانہ بناتے ہوئے ایک تیل کے ڈپو اور ایک لاجسٹک تنصیب پر حملہ کیا ہے۔ سوشل

میڈیا پر گردش کرنے والی تصاویر اور ویڈیوز میں کریملن سے تقریباً 40 کلومیٹر جنوب میں واقع شہر پوڈولسک کے اوپر، تیل ذخیرہ کرنے والی ایک تنصیب پر حملے کے بعد اٹھنے والا شدید سیاہ دھواں واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ ماسکو کے میئر سرگئی سوبیانین نے بتایا کہ رات کے وقت ماسکو کے علاقے کو 400 سے زائد ڈرونز نے نشانہ بنایا اور فضائی دفاعی نظام نے ان میں سے زیادہ تر کو روک دیا۔ سوبیانین نے سرکاری سرپرستی میں چلنے والے میکس پلیٹ فارم پر لکھا: کہ دشمن کے 400 سے زیادہ ڈرونز نے شام سے صبح تک ماسکو کے علاقے کی طرف پرواز کی۔ ان میں سے بیشتر کو فضائی دفاعی فورسز نے دور ہی بے اثر کر دیا۔ 85 ڈرونز ماسکو کے قریب پہنچتے ہوئے تباہ کیے گئے۔ حالیہ مہینوں میں روسی سرزمین پر اپنے حملوں تیز کرنے والے کیف نے انہیں چار سال سے زیادہ عرصے سے جاری روسی حملوں کا جوابی عمل قرار دیا ہے۔ مزید برآں، روس کی سرکاری خبر رساں ایجنسی تاس نے رپورٹ کیا ہے کہ ماسکو کے علاقے میں دھماکے کے نتیجے میں تین غیر ملکی شہریوں سمیت چھ افراد زخمی ہو کر ہسپتال منتقل ہوئے ہیں۔ ہسپتال کے بیان میں کہا گیا ہے کہ مختلف نوعیت کے دھماکے سے لگنے والے زخموں کے ساتھ چھ افراد کو Domodedovo ہسپتال لایا گیا جن میں سے تین غیر ملکی شہری ہیں تاہم، یہ واضح نہیں ہے کہ آیا ان زخموں کا تعلق ڈرون حملوں سے ہے یا نہیں۔ ماسکو کے جنوب میں واقع دوموڈیدوو میں ایک بین الاقوامی ہوائی اڈہ بھی موجود دوسری طرف، کولیڈینو میں روس کے سب سے بڑے آن لائن ریٹیلر وائلڈ بیریز کے ایک گودام میں بھی آگ لگنے کی اطلاع ملی دعویٰ کیا گیا ہے کہ کمپنی کے تکنیکی مراکز میں سے ایک کو نشانہ بنایا گیا ہے اس کے علاوہ دوموڈیدوو میں ایک رہائشی عمارت میں بھی آگ لگ گئی جس کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ یہ ڈرون حملے کا واقعہ ہے۔ نقصان کی صحیح حد کا ابھی علم نہیں ہو سکا اور یوکرینی فوج نے ان دعووں پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔

اینڈی برنہم برطانیہ کے 59 ویں وزیر اعظم بن گئے

لندن/۲۰ جولائی/(آفاق نیوز ڈیسک) اینڈی برنہم سابق وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کے باقاعدہ مستعفی ہونے کے بعد برطانیہ کے 59 ویں وزیر اعظم بن گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اینڈی برنہم بکنگھم پیلیس پہنچے جہاں انہوں نے بادشاہ چارلس سے ملاقات کی اور عہدے کی پیشکش قبول کرنے کے بعد وزارت عظمیٰ کا عہدہ سنبھال لیا۔ اینڈی برنہم کو لارڈ آف دی ٹریژری بھی مقرر کر دیا گیا ہے۔ برنہم سے توقع کی جا رہی ہے کہ وہ حکومت کے لیے زیادہ مستحکم اور زیادہ ذمہ دارانہ نقطہ نظر کا مظاہرہ کریں گے۔ علاوہ ازیں نئے وزیر اعظم سے اس امر کی بھی امید کی جا رہی ہے کہ وہ برسوں کے سیاسی انتشار اور معاشی غیر یقینی صورتحال کے بعد برطانیہ کو ریلفنڈ کرنے کا عہد کریں گے۔ اینڈی برنہم عہدہ سنبھالنے کے بعد 10 ڈاؤننگ اسٹریٹ پہنچے جہاں انہوں نے محنت کش لوگوں کے روزمرہ کے مسائل پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے عوامی اعتماد کو بحال کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔

روس کا ایران کے دارخوین جوہری پاور پلانٹ پر حملے پر ردعمل

حملے بین الاقوامی قانون، اور یو این قراردادوں کی خلاف ورزی

ماسکو، 20 جولائی (ایجنسیز) روس نے ایران کے دارخوین جوہری پاور پلانٹ پر مبینہ امریکی حملے پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ روس نے اتوار کو ایران کے زیر تعمیر دارخوین جوہری بجلی گھر پر رات کے وقت مبینہ حملے کی اطلاعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) سے اس واقعے کا جائزہ لینے کا مطالبہ کیا۔ روسی وزارت خارجہ کی ترجمان ماریا زخارووا نے کہا کہ ماسکو نے اس مبینہ حملے سے متعلق ذرائع ابلاغ کی رپورٹس کا نوٹس لیا ہے، جو ان کے بقول آئی اے ای اے کی نگرانی میں موجود اس جوہری تنصیب کے تحفظ اور ایران کے گرد ابھرتی ہوئی مجموعی سیکیورٹی صورت حال کے حوالے سے تشویش کا باعث ہیں۔ وزارتِ خارجہ کی ویب سائٹ پر جاری بیان میں زخارووا نے کہا "ہم نے میڈیا میں آنے والی ان اطلاعات کا نوٹس لیا ہے۔ یہ رپورٹس اس تنصیب کی جوہری سلامتی کے حوالے سے، جو آئی اے ای اے کی نگرانی میں ہے، اور ایران کے گرد تیزی سے تشویش ناک ہوتی صورت حال کے تناظر میں شدید خدشات پیدا کرتی ہیں۔" انھوں نے کہا کہ جوہری تنصیبات پر حملے بین الاقوامی قانون، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور آئی اے ای اے کے اصولوں کی خلاف ورزی ہیں اور ان کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کی جانی چاہیے۔ زخارووا نے کہا کہ روس توقع رکھتا ہے کہ آئی اے ای اے کی قیادت اس مبینہ واقعے کا غیر جانب دارانہ جائزہ پیش کرے گی۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ ایران کے پُرامن جوہری پروگرام کو خطرہ قرار دینے کی کوششوں کو فوجی کارروائی کا جواز بنانے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ ان کے بقول "ایران کے پُرامن جوہری پروگرام سے متعلق مبینہ خطرات کو بڑھا چڑھا

کر پیش کرنے کی تمام کوششیں دراصل ایران میں ایک اور خون ریزی کی ناقابل قبول منصوبہ بندی پر پردہ ڈالنے کے مترادف ہیں۔" زخارووا نے مزید کہا کہ جوہری ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کے معاہدے (این پی ٹی) کے تحت ایران سمیت غیر جوہری ہتھیار رکھنے والی ریاستوں کو پُرامن مقاصد کے لیے جوہری توانائی کی ترقی اور استعمال کا حق حاصل ہے، اور اس حق پر نہ تو سوال اٹھایا جانا چاہیے اور نہ ہی اسے بیرونی حملوں کا نشانہ بنایا جانا چاہیے۔ اس سے قبل ایران کی ایٹمی توانائی تنظیم نے کہا تھا کہ امریکی حملوں میں ایران کے جنوب مغربی صوبے خوزستان میں زیر تعمیر دارخوین جوہری بجلی گھر کو نشانہ بنایا گیا۔

ہم، ایران۔امریکہ مذاکرات کے دوبارہ آغاز کے خواہش مند ہیں: فیدان

خطے کو باہمی رقابت کے بجائے تعمیری تعاون کی ضرورت ہے

دوحہ، 20 جولائی (ایجنسیز) ترکیہ کے وزیرِ خارجہ خاقان فیدان نے کہا ہے کہ خطے کو درپیش مسائل میں ترکیہ اور قطر کے تعاون نے ایک نمایاں مثال قائم کی ہے۔ اپنے دورہ قطر کے دوران قطرئی

وی کے لئے ایک انٹرویو میں خاقان فیدان نے اس بات پر زور دیا ہے کہ قطر اور ترکیہ تاریخی اور مضبوط تعلقات رکھنے والے دو ملک ہیں اور دونوں ملکوں کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کی بنیاد مرحوم امیر قطر شیخ حمد بن خلیفہ آل ثانی کے دور میں رکھی گئی تھی۔ خاقان فیدان نے کہا ہے کہ آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ لبنان سے افغانستان، افغانستان سے سوڈان، سوڈان سے غزہ اور مسئلہ فلسطین اور ایران کے معاملے تک متعدد موضوعات پر ترکیہ اور قطر کے تعاون نے ایک نمایاں مثال قائم کی ہے اور اس تعاون کو اب خطے کے دیگر ممالک بھی سراہ رہے ہیں۔ درحقیقت ہم ہمیشہ سے کہتے چلے آ رہے ہیں کہ خطے کو باہمی رقابت کے بجائے تعمیری تعاون کی ضرورت ہے اور قطر اس مقصد کے لیے انتہائی سنجیدہ کوششیں کر رہا ہے۔ انہوں نے خلیجی خطے میں، خصوصاً قطر، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، کویت اور عمان کی گزشتہ برسوں میں ہونے والی نمایاں ترقی کا ذکر کیا اور کہا ہے کہ ان ممالک نے ترقی، بنیادی سہولیات کی بہتری اور عالمی معیار کے مضبوط ریاستی و شہری ڈھانچے قائم کرنے میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ خاقان فیدان نے کہا ہے کہ 28 فروری سے جاری امریکہ۔ ایران جنگ کے خطے کی معیشت پر منفی اثرات کا بھی ذکر کیا۔

لبنانی صدر کی واشنگٹن میں جنگ بندی کے فریم ورک پر بات چیت

واشنگٹن، 20 جولائی (ایجنسیز) امریکی امور خارجہ کے جاری کردہ بیان کے مطابق، لبنان کے صدر جوزف عون نے واشنگٹن کے اپنے سرکاری دورے کے دوران امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو سے ملاقات کی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ محکمہ خارجہ میں ہونے والی اس ملاقات میں امریکہ-اسرائیل-لبنان سہ فریقی فریم ورک" پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ مارکو روبیو نے واشنگٹن کے اس عزم کو دہرایا کہ امریکہ سہ فریقی فریم ورک کے کامیاب نفاذ" اور لبنان کی امن، معاشی بحالی اور اپنے عوام کے لیے ایک بہتر مستقبل کو یقینی بنانے کی کوششوں" کی بھرپور حمایت کرتا ہے۔ دوسری جانب، لبنانی صدارت کے بیان میں بتایا گیا ہے کہ صدر عون نے روبیو کے ساتھ ملاقات میں لبنان، اسرائیل اور امریکہ کے درمیان سہ فریقی فریم ورک کے نفاذ کے حوالے سے لبنان اور امریکہ کے موقف کو ہم آہنگ کرنے اور پہلے پائلٹ زون (تجرباتی علاقے) سے اسرائیل کے انخلا کو یقینی بنانے کی ضرورت" پر زور دیا۔ صدر عون نے امریکہ سے یہ مطالبہ بھی کیا کہ وہ لبنانی فوج اور دیگر عسکری اداروں کو زیادہ مضبوط مدد فراہم کرے، اور لبنان کی معیشت میں اپنا کردار بڑھاتے ہوئے خاص طور پر توانائی، ٹیلی کمیونیکیشن اور ٹرانسپورٹ کے شعبوں میں اپنی سرمایہ کاری میں اضافہ کرے۔ وزیر خارجہ روبیو نے ان امور پر صدر عون کے موقف کی حمایت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ لبنان کی تمام سرزمین پر خود مختاری کی بحالی، سہ فریقی فریم ورک پر عمل درآمد، معاشی

خوشحالی کی واپسی اور ملک بھر میں ریاستی رٹ قائم کر کے لبنان کے فعال کردار کو دوبارہ زندہ کرنے" کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات کی تائید کرتے ہیں۔ روبیو نے واشنگٹن اور تہران کے درمیان جاری مذاکرات کا حوالہ دیتے ہوئے واضح کیا کہ لبنان کو کسی دوسرے مذاکراتی راستے سے نہیں جوڑا جا سکتا، لبنان کی خود مختاری کا استعمال صرف لبنان کے آئینی اداروں کے فیصلوں کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ چار روزہ سرکاری دورے پر ہفتے کے روز واشنگٹن پہنچنے والے صدر عون کی منگل کے دن وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات طے ہے۔

ڈاکٹر خلیل الحیہ حماس کے نئے سربراہ مقرر

دوحہ، 20 جولائی (یو این آئی) فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے خلیل الحیہ کو اپنا نیا سربراہ مقرر کر دیا۔ عرب میڈیا کے مطابق حماس کا کہنا ہے کہ ڈاکٹر خلیل الحیہ کو تحریک کی سیاسی دفتر کا نیا سربراہ منتخب کر لیا گیا ہے۔ حماس کے مطابق ڈاکٹر خلیل الحیہ یحییٰ سنوار کی جانشین کی حیثیت سے ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔ 1960 میں غزہ میں پیدا ہونے والے خلیل الحیہ 1987 میں حماس کے قیام سے ہی تنظیم کا حصہ ہیں۔ خلیل الحیہ گزشتہ سال حماس کے اہم رہنماؤں اسماعیل ہنیہ، یحییٰ سنوار اور عسکری کمانڈر محمد الضیف کی شہادت کے بعد تنظیم میں نمایاں حیثیت اختیار کر گئے تھے۔

Printer, Pubisher and Chief Editor: Ghulam Jeelani Qadri, Printed at:K.T Press Pvt Ltd , Rangreth, Published from 11,Pratab Park Press Enclave Lalchowk Srinagar 190001
R.N.I No. 43732/85,P.No.K/77, Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279,Email:afaaqkashmir@yahoo.com